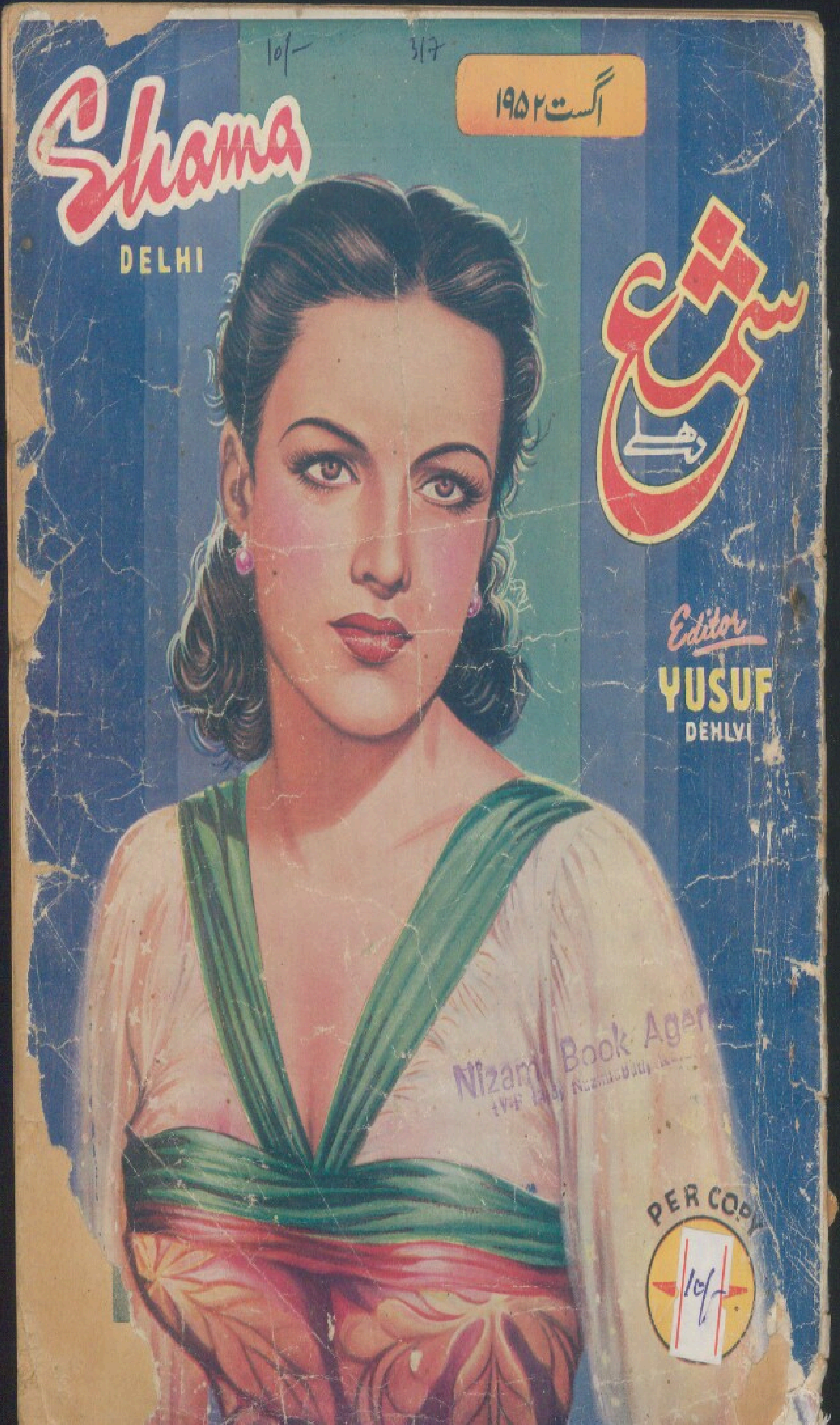

Mushfiq Khwaja Library and Research Centre Karachi-Pakistan

فوٹو فلم نغمہ

نئی اداکارہ نادرہ: حسنِ نخشب فریب

مدھوبالا : دعوتِ شوق

فوٹو: فلم آواز

پاکستانی اداکارہ گُلشن آرا
.... خاموشیاں، بے چارگی....

بینا رائے: انوکھا تبسم، انوکھا شباب

فوٹو: فلم گوہر

ریحانہ: ابھرتے ارمان، لچکتی کمر

ادبی و فلمی دُنیا کا سب سے زیادہ کثیر الاشاعت ماہنامہ جسے لاکھوں آدمی ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں

سال ـــ ۱۴ | فہرست مضامین اگست ۱۹۵۲ | نمبر ـــ ۸

شمع

مضمون	صاحب مضمون	صفحہ
راز و نیاز	یوسف دہلوی	۹
فلمی اخبار	خبرنگار	۱۱
ستاروں کی زندگی	عکس نگار	۱۵
کچا چٹھا	گھر کا بھیدی	۱۹
پردے کے پیچھے	تاک جھانک	۲۳
بازگشت	پروانے	۲۷
زہرآب	سرورجلیل	۳۱
دُعا	اقبال فرحت اعجازی	۳۳
مایوسی	علقمہ شبلی	۴۳
تعجب	سلام سندیلوی	۴۳
خط کا جواب	بھیم شنکر پروانہ	۴۵
عہد جنوں فصلِ بہار	ام۔ امام	۵۳
افتاد	راز آوارہ	۵۳
طاعون	شاہد معین	۵۵
اداسیاں	ضیار رومانی	۵۹
گوہر پارے	گوہر کریمی سہارنپوری	۵۹
جلن	کرشن گوپال عابد	۶۱
جرمِ محبت	ساحر بھوپالی	۶۹
آمد بہار	کامل نظامی	۶۹
بزمِ شمع	یوسف دہلوی	۷۱
پرچھائیاں	نیوز ایڈیٹر شمع	۸۵
کسوٹی	یونس دہلوی	۸۷
شمع معمے	ایڈیٹر معمہ	۹۱

مدیر

یوسف دہلوی

مدیر معاون

یونس دہلوی

صفحات ۱۱، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۹، اور ۲۰ پر شائع ہونے والی تصاویر شمع کے لیئے فوٹوگرافروں کی کھینچی ہوئی ہیں اور ان کا حق اشاعت محفوظ ہے انہیں یا شمع میں شائع ہونے والے کسی بھی مواد کو کہیں اور چھاپنے کے لئے باقاعدہ تحریری اجازت لینی ضروری ہے

شمع میں شائع ہونے والے تمام ادبی یا نیم ادبی مواد میں نام مقام واقعات اور ادارے قطعی فرضی ہوتے ہیں اور حقیقی افراد مقامات واقعات یا اداروں سے ان کی کوئی مطابقت محض اتفاقیہ ہے جس کے لئے ایڈیٹر پبلشر یا مصنف پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی

قیمت سالانہ

چھ روپے

فی کاپی

آٹھ آنے

کیا سر میں خشکی کا ہونا
اتنا خطرناک ہے؟

نئی اسٹانڈرڈ انسائیکلو پیڈیا کے مطابق
خشکی کھریڑی کا ایک متعدی مرض ہے جس
سے شفایابی بہت مشکل ہے اور جس کا
نتیجہ گنجاپن ہوتا ہے۔

لیکن اس کو روکا جا سکتا ہے
اگر Godrej رجسٹرڈ گودریج ہیر ٹانک
کو متواتر استعمال کیا جائے

کیونکہ اس کے اجزاء میں "جی-۱۱" شامل ہے
دجو جراثیم کشی میں مشہور عالم ہے اور امریکہ اور
یورپ میں یہ بہت کامیاب رہا ہے
کھریڑی کے لئے بالکل بے ضرر ہے
ٹھنڈک اور تازگی بخش ہے۔

ہندوستان میں اپنی قسم کا
واحد ہیر ٹانک ہے
گودریج سوپس لمیٹیڈ

اس دور کی سب سے بڑی ضرورت: امن اور اتحاد

فلم سازوں کو اس مقصد کی حمایت میں تصاویر بنانی چاہئیں

تقسیم ملک کے موقع پر قتل و غارت کے بعد فرقہ وارانہ فسادات اور دنگے کو پھیلنے کا بہانہ بن گئے ہیں، حالانکہ حکومتیں اس فتنے کو دبانے کی ہر ممکن کوشش میں ہیں، مگر اس کا کیا علاج کہ بعض شر پسند ذاتی مفاد کے لئے دو قوموں کو باہم لڑانے ہی میں اپنی خیر سمجھتے ہیں۔ لے دے کر فلم انڈسٹری ہی ایک ایسا شعبہ ہے جہاں ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی اور پارسی مل جل کر رہتے ہیں، ایک دوسرے سے شادی بھی رچا لیتے ہیں، جس پر نہ کوئی ہنگامہ برپا ہوتا ہے اور نہ جھگڑا ہی کھڑا ہوتا ہے، در حقیقت یہ لوگ مذہبی قدروں سے کہیں بڑھ کر انسانی قدروں پر عمل کرتے ہیں اگرچہ مذہب بھی انسانیت ہی کا علمبردار ہوتا ہے مگر فی زمانہ مذہب جنون اور تعصب کا نام رکھ دیا گیا ہے، حالانکہ وحشت اور بربریت سے کسی بھی مذہب کو کوئی واسطہ نہیں ہوتا اس کا مقصد تو انسانیت کو استوار کرنا ہے، یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم مذہب کی اچھائیوں کو بھول گئے ہیں اور دیوانگی کے بجز کچھ جانتے ہی نہیں۔ فلم انڈسٹری کا اندرونی خوشگوار ماحول بلاشبہ بہت غنیمت اور ہمارے لئے باعث عبرت ہے۔ تقسیم ملک سے فوراً ہی بعد ہم نے جب شمع کو جبری التوا کے بعد دوبارہ جاری کیا ہے تب سے ہمیشہ ہی اس چیز پر زور دیا ہے کہ ہمیں اب فلموں کا رخ 'اتحاد' اور امن کی طرف موڑ دینا چاہیئے تاکہ اس بُرے سے بُرے دور میں یہ فلمیں کچھ کام انجام دے سکیں

مگر ہماری یہ آواز نقار خانے میں طوطی کی صدا بن کر رہ گئی، تاہم یہ خوشی کی بات ہے کہ ایک طویل عرصے بعد آج بمبئی کے بعض سمجھ دار فلم ساز ہماری پیش کردہ اس تجویز پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں اور امید ہے کہ ان میں سے ایک آدھ ادارہ بہت جلد کسی ایسی فلم کا اعلان بھی کرے گا جس کا بنیادی خیال کلیتہً اتحاد پر مبنی ہوگا۔ اور جس میں اس برصغیر کی دو بڑی قوموں کو باہم شیر و شکر ہو کر رہنے کی ترغیب دی گئی ہوگی!

بمبئی کے ہوشمند فلمی طبقہ کا یہ اقدام ہر لحاظ سے لائق ستائش سمجھا جائے گا اگرچہ کافی دیر سے اٹھایا جا رہا ہے، ہمیں قوی توقع ہے کہ اتحاد امن کی علمبردار یہ فلم بہت ہی کامیاب ہوگی اور اس کا اثر نہ صرف ہندوستان کی فرقہ وارانہ فضا پر، بلکہ پاکستان و ہندوستان کے تعلقات پر بھی بہت ہی خوشگوار ثابت ہوگا۔ ہم ہندوستان اور پاکستان کے تمام بڑے فلم سازوں سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ بھی وقت کی اس اہم ضرورت پر عمدہ فلمیں تیار کریں تاکہ ہم شریف انسانوں کی طرح صلح و آشتی سے مل جل کر رہ سکیں۔ ہم کارکنان حکومت سے بھی درخواست کریں گے کہ اس خصوصی مگر پسندیدہ عام و خاص کے موضوع پر ایسی بنائی جانے والی فلموں کو ہر ممکن سہولت دی جائے، بلکہ انہیں تفریحی اور آمدنی کے ٹیکسوں سے مبرا قرار دیا جائے۔

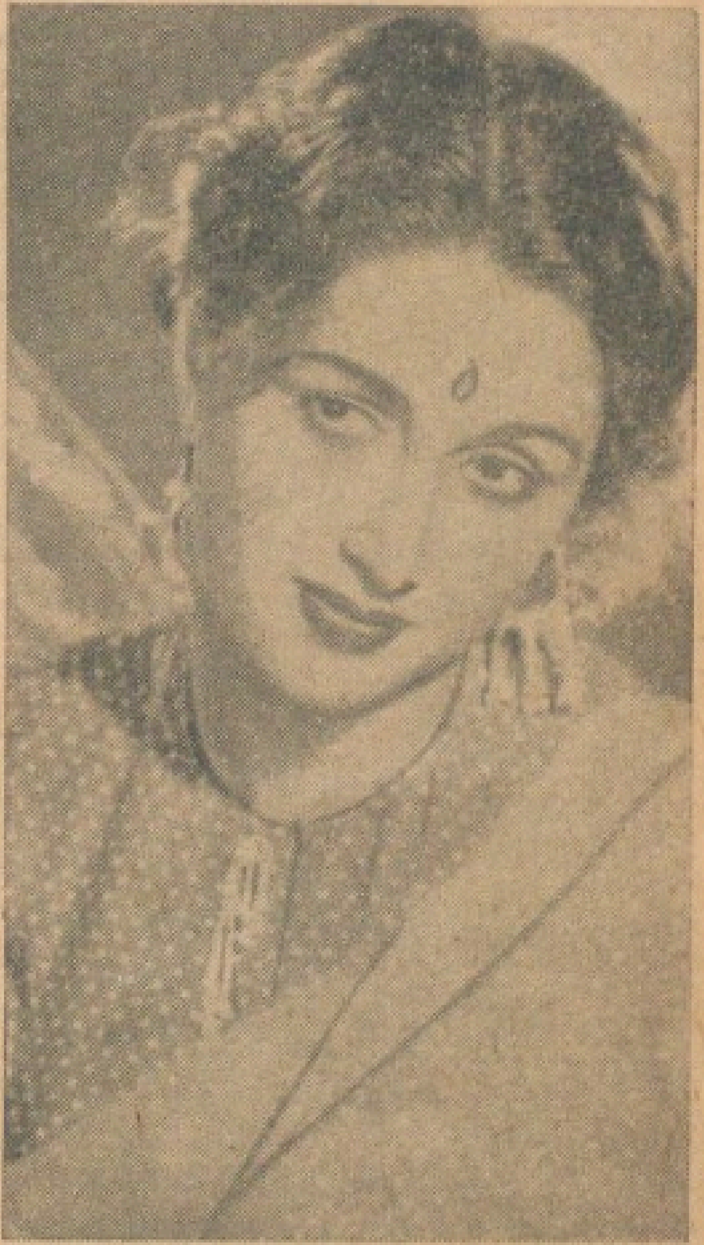

اداکارہ بینا رائے اور اداکارہ پریم ناتھ جن کی منگنی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ منگنی کی رسم بینا کی بیسویں سال گرہ کے موقع پر ۱۳ جولائی ۱۹۵۲ کو ادا کی جائے گی اور شادی غالباً ۱۰ نومبر ۱۹۵۲ کو ہوگی، جو پریم کی سال گرہ ہے۔ شادی کے بعد دونوں سوئٹزرلینڈ ہنی مون منانے کے لئے جائیں گے۔

انسانیت کی نگہداشت و پرداخت سے بڑھ کر کوئی بڑی خدمت نہیں ہو سکتی، قومیں انسانیت ہی کی حفاظت کے لئے جنم لیتی ہیں، حکومتیں صرف اس کی دیکھ ریکھ کے لئے وجود میں آتی ہیں، دنیا بھر کے آرٹ اور فنون انسان کے لئے ہیں اور صرف انسان کے لئے ——— پھر اس اہم اور مقدس فریضہ سے ہم سب کی کوتاہی اور غفلت کا مقصد تو یہ ہے کہ انسانیت کو ظالموں کے ہاتھوں مرنے دیا جائے ——— یہ نہیں ہو سکتا ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ اگر ایک انسان، بھی دنیا میں ہوگا وہ یہ سب نہیں ہونے دے گا ——— ہمیں قوی توقع ہے کہ ہمارے فلم ساز اس اہم اور مقدس فرض سے کبھی غافل نہیں ہوں گے، ہمارا پریس اور معاصرین بھی اس خدمت سے جی نہیں چرائیں گے اور ہمارا ہمسایہ ملک پاکستان بھی امید ہے اس مبارک مشن میں ہمارا ساتھ دے گا، اور پاکستانی فلم ساز بھی اتحاد اور امن، پر مبنی فلموں کا جلد اعلان کریں گے۔! آؤ کہ پھر ایک عہدِ نو کی بنا ڈالیں۔

ڈاکو کی فلم

ہندوستان کا مشہور ڈاکو بھوپت جس نے وسط اور جنوبی ہند میں کافی ہلڑ مچا رکھا تھا آجکل پاکستان میں حکومت سندھ کی ایک عدالت کے فیصلے کے مطابق جیل خانے میں ایک سال کی سزا بھگت رہا ہے۔ سنا ہے ایک پاکستانی فلم ساز ادارہ اس کی زندگی کو پردۂ فلم پر پیش کرنے کے لئے بھوپت ڈاکو سے ساز باز کر رہا ہے اور اس کوشش میں ہے کہ حکومت کی اجازت سے ڈاکو کا مرکزی بڑا کردار بھی بھوپت ہی سے ادا کرایا جائے۔ بظاہر اس خبر میں کافی سنسناہٹ اور نیا پن ہے مگر ایک ڈاکو کی فلم اخلاقی نقطۂ نگاہ سے بھولے بھالے عوام کے لئے کس قدر خطرناک ثابت ہو سکتی ہے اس کا انجام غالباً پاک و ہند کی حکومتیں بھی سمجھتی ہیں اور فلم ساز بھی جان سکتے ہیں، اس کے علاوہ ایسے خطرناک ڈاکو کو فلم سٹوڈیو لانا لے جانا بھی خطرے سے خالی نہ ہوگا نہ ہی اس کے لئے جیل کو "سٹوڈیو" میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

بھارت اور پاکستان کے باشندوں کو ڈاکوؤں کی فلموں کی ضرورت نہیں ان کے لئے تو ایسی صحت مند اور متنوع فلمیں ہونی چاہئیں جو تعلیمی، اصلاحی اور معلوماتی مقاصد کو پورا کر سکیں اور گری ہوئی اخلاقی قدروں کو استوار کر سکیں، اور ان کے بگڑے ہوئے معاشرے کو سنوار سکیں۔ کیا بھوپت کی زندگی کو فلمانے کی کوشش کرنے والا فلم ساز ادارہ اپنے ارادے پر ٹھنڈے دل سے غور کرے گا؟

پریم ناتھ اور بینا رائے کی شادی کے اعلان سے مدھوبالا کو شدید صدمہ

کیا مدھوبالا پریم ناتھ سے اپنی محبت ٹھکرائے جانے کا انتقام لے گی

صیاد کی فلم بندی ملتوی کر دی گئی۔ پریم ناتھ کی جگہ کسی اور کو ہیرو بنایا جائے گا؟

(شمع کے اپنے نمائندے سے)

بمبئی:

پریم ناتھ اور بینا رائے کی شادی کے اعلان سے مدھوبالا اور پریم ناتھ کے رومانی ڈرامے کا ڈراپ سین ضرور ہو گیا ہے، لیکن بدقسمتی سے مدھوبالا بیٹھے بٹھائے اپنی ننھی جان کو روگ لگا بیٹھی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ۲۵ جون کو جبکہ شام کو شائع ہونے والے مقامی اخباروں میں پریم ناتھ اور بینا رائے کی شادی کا باقاعدہ اعلان ہوا جب مدھوبالا شام کو گھر واپس آئی تو اس حادثے کی خبر ملتے ہی اس کا دماغ چکرا گیا اور اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔ پتہ چلا ہے کہ اگلے دن مدھوبالا

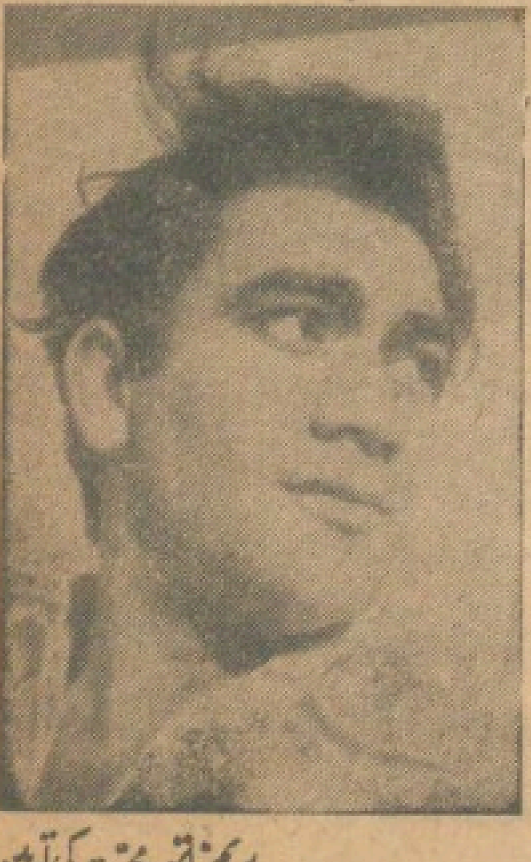

پریم ناتھ۔ محبت کی توہین

اس صدمے کی تاب نہ لا کر بیمار پڑ گئی جس کے باعث نہ صرف اس کے والد خاں صاحب عطاء اللہ کو اپنے ذاتی فلمی ادارے کے اولین فلم صیاد کی فلمبندی کا پروگرام ملتوی کرنا پڑا بلکہ دوسرے فلم سازوں کی فلموں میں بھی چار پانچ روز تک مدھوبالا کام کرنے نہ جا سکی۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ چونکہ مدھوبالا "لیلے مجنوں" قسم کی محبت میں یقین نہیں رکھتی اور ناکامی محبت پر زیادہ آنسو بہانے والوں کو بزدل سمجھتی ہے، اس لئے عین ممکن ہے کہ وہ "تو نہیں اور سہی، اور نہیں اور سہی" کے مصداق اور انتقامی جذبے کے تحت کافی مالی نقصان برداشت کرتے ہوئے بھی صیاد میں ہیرو کا رول پریم ناتھ کی بجائے کسی اور کو دے دے، اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے پریم ناتھ کو بھلا دے۔ یار لوگوں کا خیال ہے کہ مدھوبالا کتنی ہی "سنگدل" کیوں نہ ہو، ہر عورت کی طرح وہ بھی اپنے محبوب کے ساتھ بتائے ہوئے لمحوں کی حسین یاد کو اپنے دل سے محو نہیں کر سکتی — چہ جائیکہ وہ موہن سٹوڈیو کے میک اپ روم میں پریم ناتھ کے "اظہارِ عشق" کی لذت بخش یاد (شمع فلمی اخبار: اپریل ۱۹۵۲) کو بھول جائے چنانچہ اس کے لئے بہتر یہی ہے کہ دلیپ کمار کے بعد اس دوسرے دھوکے کو "خطِ تقدیر" سمجھ کر چپ ہو جائے اور کوئی غلط قدم اٹھانے کی بجائے دل بہلانے کے لئے "کہتی رہیں سہیلیاں مرد کا اعتبار کیا" یا "میں نے لاکھوں کے بول سہے، ستمگر تیرے لئے" ان دونوں میں سے کوئی بول گنگنا لیا کرے۔

اگر بینا رائے سے شادی کرنے کے جرم میں پریم ناتھ کو صیاد سے نکالا گیا تو مدھوبالا کو اپنی فلم کے وہ تمام ٹکڑے پھر سے فلمانے پڑیں گے جن کی شوٹنگ کے لئے پریم ناتھ دو دن تک صیاد کے سیٹ پر کام کر چکا ہے۔

فلمی اخبار

تازہ ترین فلمی اطلاعات

اگست ۱۹۵۲

راج سے نرگس کی بے پناہ محبت کا تازہ ثبوت

(شمع کے اپنے نمائندے سے)

بمبئی:

اگرچہ اب اس کے لئے کسی مزید ثبوت کی ضرورت نہیں پھر بھی شادی شدہ راج کپور اور کنواری نرگس کی بے پناہ محبت کا تازہ ترین ملا ہے۔ ایک عینی شاہد کا بیان ہے کہ گذشتہ دو جولائی کو جب راج کپور لندن روانہ ہونے کے لئے سانتا کروز کے ہوائی اڈے میں کسٹم کی حدود میں (جس میں مسافر کے سوائے ہر شخص کا داخلہ ممنوع ہوتا ہے) داخل ہوا تو وہ اپنے سب دوستوں اور مداحوں کو الوداع کہنے کے بعد غالباً جوشِ محبت کے زیر اثر صرف نرگس کو ہوائی جہاز کے نزدیک تک لے گیا۔ جبکہ پرتھوی راج، مسز پرتھوی راج، راج کپور کی بیوی کرشنا اور دیگر تمام اصحاب ہوائی اڈے کے ممنوعہ علاقے سے باہر کھڑے ہو کر ہی، راج کپور کو الوداعی انداز میں ہاتھ ہلاتے رہے۔ سنا گیا ہے کہ نرگس کے دونوں بھائیوں اختر اور انور نے بھی (جو موقع پر موجود تھے) دوسرے لوگوں کی طرح نرگس کی اس معیوب حرکت کو بری طرح محسوس کیا۔

گرفتاریاں

★ فلم انڈسٹری کا آوا کا آوا ہی بگڑا ہوا ہے جسے دیکھو وہی اخلاقی قدریں مسمار کرنے پر تلا ہوا ہے ایک بھگی لڑکی کے موسیقار ونود کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ ماہم پولیس نے اُسے غنڈہ گردی ایکٹ کے تحت حراست میں لے لیا ہے معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ۹ جون کی شام کو کچھ ذاتی اختلافات کی بنا پر موسیقار ونود نے اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ مل کر اپنے ہی محلے کے ایک لڑکے فتح علی کو بُری طرح مارا جس کے نتیجے میں اُسے ہسپتال پہنچایا گیا ہے پتہ چلا ہے کہ فتح علی کے بیان کی بنا پر پولیس نے موسیقار ونود کو گرفتار کیا ہے اور چونکہ فتح علی کی حالت نازک ہے اس لئے ونود کو ضمانت پر بھی رہا نہیں کیا جا رہا

★ کبھی گیتا بالی کے چہیتے رہنے والے اداکار رام سنگھ کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ اُسے ۲۲ جون کو قلابہ (بمبئی) کے سٹرینڈ ہوٹل کے ایک کمرے سے گرفتار کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ رام سنگھ، فرانسیسی ہند کی بندرگاہ "دمن" سے ایک لڑکی کو فلم سٹار بنانے کا لالچ دے کر لایا تھا اور کسی مارواڑی سیٹھ کے ہاتھ اس کا سودا کر دیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ خبر پولیس کو ملنے پر پولیس نے چاروں طرف جال بچھا کر، ایسے وقت جب کہ رام سنگھ، وہ لڑکی اور وہ سیٹھ تینوں اس ہوٹل کے ایک کمرے میں موجود تھے چھاپہ مارا اور انہیں عصمت فروشی کے قانون کے تحت گرفتار کر لیا۔ بعد کی خبر سے پتہ چلا ہے کہ رام سنگھ کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔

اس اطلاع سے یہ اندازہ ہو سکتا ہے کہ آنکھیں بند کر کے فلمی دنیا کی طرف دوڑنے والی لڑکیوں کا کیا حشر ہوتا ہے اور فلمی دنیا والے کس طرح ان کی عصمت کا سرِ بازار نیلام کرتے ہیں

ثریا ماں اور نانی کی پابندیوں سے تنگ آ گئی

فلموں میں کام حاصل کرنے کیلئے دوبارہ دیو آنند سٹنٹ رچانے کی کوشش

(شمع کے اپنے نمائندے سے)

بمبئی:

ایک وقت تھا جب پروڈیوسر ثریا کو فلموں میں ہیروئن کا رول دینے کے لئے، اس کے فلیٹ کرشنا محل واقع میرین ڈرائیو کے سامنے لائن لگا کر کھڑے ہوتے تھے، اب ایک یہ وقت ہے کہ ثریا صرف دو چار فلموں میں کام کر رہی ہے اور وہ بھی "کریڈٹ" پر یعنی "اُدھار"! کہا جاتا ہے کہ ثریا اپنی سابقہ مارکیٹ کے خاتمے کے لئے اپنی آمد و رفت پر ماں اور نانی کی غیر ضروری پابندیوں کو ذمہ دار ٹھہراتی ہے کیونکہ گذشتہ تجربے کی بنا پر اُس کا خیال ہے کہ فلمی معاہدے حاصل کرنے کے لئے "گھومنا پھرنا" ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کی بلاوجہ پابندیوں سے تنگ آ گئی ہے۔

ثریا: اُدھار

نہایت معتبر ذرائع سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ ثریا "تنہائی" کو بھی بُری طرح محسوس کرنے لگی ہے اسی لئے وہ ایک نوجوان کو جس کی رسائی "بڑے لوگوں تک ہے" "ہوا خوری" کے لئے اکثر کرشنا محل کی چھت پر بھی لے جاتی ہے۔ مزید سنا گیا ہے کہ ثریا نے دیو آنند سے راہ و رسم بڑھانے کے لئے، ماں اور نانی کی نظر بچا کر، اُسے پھر ٹیلیفون کرنا شروع کر دیا ہے —— غرضیکہ وہ آج کل ایک تیر سے دو شکار کرنے کے لئے کئی قسم کے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے۔ کون جانے، وہ اپنے ارادے میں کب کامیاب ہوتی ہے یا نہیں!

بینڈی کو بھی زکام ہوا: بینا رائے بگڑ کر شوٹنگ سے چل دی

(شمع کے اپنے نمائندے سے)

بمبئی:

بڑے چھوٹے فلمی ستارے کس طرح بات بات پر فلم سازوں کو ستاتے اور اپنی خوشامدیں کراتے ہیں اس کا اندازہ کل کی نو آمدہ اداکارہ بینا رائے کے برتاؤ سے ہو سکتا ہے جو اس نے پچھلی ۱۱ جون کو "شعلے" کے ہدایت کار چوپڑہ سے کیا۔ میک اپ کے وقت اداکار اشوک کمار کے لئے میک اپ ایک تھالی میں رکھ کر لایا گیا جبکہ بینا رائے کا میک اپ فلم کے ایک خالی ڈبے میں۔ اس "ناانصافی" پر بینا رائے بگڑ اٹھی اور ہدایت کار کے سمجھانے بجھانے اور یہ یقین دلانے کے باوجود کہ کل سے نئی تھالیاں خرید کر میک اپ اس میں لایا جائے گا، بینا رائے بگڑ کر کار میں بیٹھ، چل دی اور اس روز شوٹنگ ملتوی کرنی پڑی

دھوکہ دے کر کلدیپ کو لوٹنے والوں کی گرفتاری کی پُراسرار داستان

واردات کے بعد پستول سے مسلح ایک شخص ہر وقت کلدیپ کا پیچھا کرتا تھا

(شمع کے اپنے نمائندے سے)

بمبئی:

راجپال نامی ایک پروڈیوسر اپنے ایک دوست بنگالی کی امداد سے فلمی دنیا کی مشہور ویمپ کلدیپ کو نوٹ دگنے کرنے کا لالچ دے کر اس سے سوا لاکھ روپیہ ٹھگنے میں کس طرح کامیاب ہوا۔ اس خبر کی تفصیل تمام اخباروں میں شائع ہو چکی ہے مگر اب اس سلسلہ میں کچھ ایک دلچسپ اور سنسنی خیز انکشافات بھی ہوئے ہیں۔ ایک اطلاع کے مطابق، سوا لاکھ روپے کے نوٹ ہضم کرنے کے بعد ملزموں نے کلدیپ کو دھمکی دی کہ وہ یہ خبر کسی کو نہ بتلائے ورنہ اس کی جان کی خیر نہیں ——— کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اسی پر اکتفا نہیں کی بلکہ دھوکہ دہی کی اس واردات کو راز میں رکھنے کے بارے میں کلدیپ پر زور ڈالنے کے لئے اپنا ایک خاص ساتھی مقرر کیا جو پستول سے مسلح ہو کر ہر وقت کلدیپ کا پیچھا کیا کرتا تھا۔ چنانچہ کلدیپ اس قسم کے خطرناک حالات دیکھ کر بہت گھبرائی اور جب ایک دوست نے اس سے اس کی پریشانی کا سبب پوچھا تو اس نے ڈرتے ڈرتے تمام کہانی سُنا دی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس دوست نے دو تین مشترکہ دوستوں کے صلاح مشورے سے پولیس میں رپورٹ درج کرا دی۔ بعد ازاں کلدیپ کو برقعہ پہنا کر ملزموں کی رہائش گاہ پر لے جایا گیا۔ جہاں پولیس نے چھاپہ مار کر نقدی روپیہ برآمد کیا اور ملزموں کو گرفتار کر لیا۔

گیتا بالی اور کیدار شرما بند کمرے میں اظہارِ عشق کرتے پائے گئے

دیکھے جانے پر کیدار شرما رفو چکر۔ ایم اینڈ ٹی سٹوڈیو میں تماشہ

(شمع کے اپنے نمائندے سے)

بمبئی:

سٹوڈیو میں ہر فلم اسٹار کو علیحدہ میک اپ روم دیا جاتا ہے بعض اوقات یہ ایک چھوٹی سی کوٹھڑی ہوتی ہے۔ اور کبھی ایک بڑا سا کمرہ جس میں پلنگ وغیرہ بھی بچھا ہوا ہوتا ہے۔ ان میک اپ روموں کا فلم سٹار کافی جائز و ناجائز استعمال کرتے ہیں۔ پچھلے ۶ جون کو ایم اینڈ ٹی سٹوڈیو میں نجریا کی شوٹنگ ہو رہی تھی اور سیٹ باہر باغیچہ میں لگایا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ گیتا بالی سے ملنے کیدار شرما وہاں آئے اور دونوں میک اپ روم میں "اظہارِ عشق" میں مصروف ہو گئے بُرا ہو کچھ مہمانوں کا، جو زمری کے سلسلہ میں اپنا سیٹ وغیرہ دیکھنے آئے تھے، کہ وہ اس بند میک اپ روم کی طرف بھی آنکلے۔ پتہ چلا ہے کہ ذرا سے دباؤ سے میک اپ روم کا کمزور سا دروازہ کھل گیا اور گیتا بالی کیدار شرما کی آغوش سے تڑپ کر الگ ہو گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تماشہ سٹوڈیو میں موجود بہت سے لوگوں نے دیکھا، اور کیدار شرما چپکے سے وہاں سے کھسک گئے۔

مختصر یہ کہ ....

★ آمد و رفت: اگست کے آخر میں ہندوستانی فلمی ستاروں فلم سازوں، ہدایت کاروں اور ٹیکنیک کاروں کے ایک وفد کا اداکار راج کپور کی قیادت میں ہالی ووڈ جانے کا پروگرام بن رہا ہے اس وقت تک وفد کے تقینی اراکین: راج اور نرگس۔ اپنی اداکاراں شوبھنا سمرتھ کے ساتھ اداکارہ نوتن پچھلے دنوں مسوری میں گرمیاں گذار رہی تھی۔ جہاں ۴ جون کو اس نے اپنی سالگرہ منائی اور بعد میں حکمان ہوٹل میں مس مسوری چنی گئی۔ کمیونسٹ اداکار ہدایت کار ضیا سرحدی جلدی زیکوسلاویکیہ کے جشن فلم میں حصہ لینے وہاں جا رہا ہے۔ راج کپور لندن کو روانگی کے باعث زیکوسلاویکیہ نہ جا سکے گا۔ بنگالی اداکارہ سمترا دیوی اب بمبئی آگئی ہے جہاں وہ کئی فلموں میں کام کرے گی۔

★ ہندو دوشیزہ راج شرما کو، جو اپنے والدین اور ہندو مہا سبھا کی مداخلت اور اس مسئلہ پر فرقہ وارانہ فسادات کے باعث مسلمان نوجوان سکندر بخت سے شادی کرنے کا ارادہ بدلنے کے بعد ان دنوں بمبئی میں آرام کر رہی ہے، کلکتہ کے ایک فلم ساز کے علاوہ بمبئی کے بھی کئی فلم سازوں نے اپنی فلموں میں اداکاری کی پیش کش کی ہے۔ وجہ: راج شرما کی ہندوستان اور پاکستان بھر کے اخبارات میں مفت تشہیر سے فائدے کی توقع۔

★ اداکارہ ثریا اور اداکار سجن نے فلمی دعوتیں دیں ثریا نے اپنی تیئسویں سالگرہ پر، اور سجن نے نئے مکان میں جانے پر۔

★ بمبئی ٹاکیز مزدور یونین (جو ان دنوں سٹوڈیو خود چلا رہی ہے) ایک فلم بنائے گی جس کے لئے مدھوبالا، دلیپ کمار اور دیو آنند نے مفت کام کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ہدایت کار فنی مزدور اور موسیقار ایس کے پال بھی اپنی خدمات مفت پیش کریں گے۔

بچّوں کے لئے پرلطف چٹ پٹی کہانیاں

جادو کے کھیل

جادو کے زور سے کنوئیں سے پانی کی بجائے دودھ نکالنا۔ مونہہ میں آگ، جاگتے ہوئے آدمی کو فوراً سلانا بہت آسان ہے۔ ایسے کھیل "جادو کے کھیل" نامی کتاب میں تمہیں ملیں گے جنہیں تم بہت آسانی سے کرسکتے ہو۔

قیمت ساڑھے چار آنے

جادو کی بنسری

غریب ڈمبر کو ایک بڑھیا نے جادو کی بنسری انعام کے طور پر دی تھی۔ وہ اس سے امیر بنا، محلات بنائے، باغات بنائے، پھر بادشاہ بنا۔ لیکن ایکا ایکی وہ غریب بن گیا۔ ساری بادشاہت جاتی رہی۔ کیوں بھلا۔ پڑھ لو

قیمت پانچ آنے

چور شہزادی

شہزادی اور چور —— ہاں بھئی ایک شہزادی تھی بے چاری قسمت کی ٹھوکریں کھاتے کھاتے ایک جگہ پہنچی، وہ چوری کرنے پر مجبور ہوئی اور پہلی ہی چوری پر پکڑی گئی، وہ ایک محل میں تھی اور ایک شہزادے نے اسے پکڑا تھا پھر —— یہ تو پڑھ کر ہی معلوم ہوگا۔ قیمت صرف چار آنے

بے وقوف بادشاہ

ایک بے وقوف بادشاہ نے اپنے وزیر سے ناراض ہوکر اسے مار ڈالنے کی ترکیبیں کیں۔ مگر وزیر ہر بار منو کی عقل مندی کی وجہ سے بچ گیا پھر کیا ہوا۔ یہ سعید الدین پراچہ کی کتاب "بے وقوف بادشاہ" میں پڑھو

قیمت صرف چار آنے

بادشاہ کا انعام

کیا آپ بھی انعام چاہتے ہیں —— ؟ تو بادشاہ کا انعام ضرور پڑھیے جس میں دو لڑکوں کی کہانی ہے کہ وہ پہلے کیا تھے پھر کیا ہوگئے ان پر کس کس طرح کے ظلم ہوئے جنہیں پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ قیمت صرف چار آنے۔

شہزادے کو پھانسی

ایک نیک بادشاہ نے اپنے ظالم بیٹے کو پھانسی کی سزا دی، شہزادہ محل سے بھاگ گیا لیکن اس کے بڑے بھائی نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر اسے پکڑا۔ شہزادہ پھانسی کے تختہ پر ٹکا دیا گیا اور پھر کیا ہوا۔ یہ پڑھنے کے لئے کتاب "شہزادے کو پھانسی" پڑھو اتنی دل چسپ کہانی تم نے آج تک نہ پڑھی ہوگی۔ قیمت پانچ آنے

چندا ماموں

ایک دفعہ چندا ماموں ہماری تمہاری دنیا میں اتر آئے تھے —— پھر یہاں آکر بے چاروں کو روٹی کمانے کے لئے جوتے بنا کر خرچ چلانا پڑا۔ مگر وہ جوتے بڑے مہنگے بکتے تھے انہیں کون خریدتا تھا

قیمت صرف چار آنے

چار بہنیں

ایک کسان کی چار لڑکیاں تھیں جو اس کے مرنے کے بعد سلوک اور اتفاق سے نہ رہ سکیں اور ظلم وستم کا وہ عبرت ناک نتیجہ نکلا کہ آج تک کسی آنکھ نے نہ دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ بار بار پڑھ کر بھی طبیعت سیر نہیں ہوتی۔ قیمت پانچ آنے

شریر لڑکا

ایک تھا لڑکا بہت ہی شریر۔ وہ بڑی بڑی خوفناک شرارتیں کرتا لوگوں نے اس کا نام خطرناک فتنہ رکھ دیا۔ لڑکے نے ہر ایک کو تنگ کیا، اپنی نوکرانیوں کو زندہ جلا دیا اور بہت سے لوگوں کو آپس میں لڑا دیا اور بہت سی خوف ناک دل ہلا دینے والی شرارتیں جن کے پڑھنے سے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ قیمت چھ آنے

ہندوستان اور دوسرے ممالک کے لئے
شمع بک ڈپو۔ پھاٹک حبش خاں دہلی ۶

پاکستان میں اس پتے سے منگایئے
جاوید انجینیر پوسٹ بکس ۱۴۸ بندر روڈ کراچی

عکس نگار

ستاروں کی زندگی

فلمی ستاروں کی زندگی انہیں پردے پر دیکھنے والوں کے لئے کافی دلچسپی رکھتی ہے۔ یہ تصاویر ان کی زندگی کی ایک جھلک پیش کرتی ہیں۔ اس تصویر میں اندرہ آرٹی فلم ساز ایس۔ ایم۔ نواب کی موٹر میں بیٹھی خوش ہو رہی ہے (فوٹو: اے۔ ایل۔ سید)

اوپر: اداکار دلیپ کمار نے پچھلے دنوں بمبئی میں ہونے والے یوم اقبال کے مشاعرے کی صدارت کی تھی۔ اس تصویر میں وہ خطبہ صدارت پڑھ رہا ہے (فوٹو: اے، ڈبلیو، ڈانیک)

نیچے: کاردار کا لینوس ٹیریزا مقابلے میں ناکام رہنے والی حسینہ چاند عثمانی کو کاردار نے اپنی آنے والی فلم کے لئے چنا ہے۔ اس تصویر میں وہ اپنے ایک شائق کو دستخط دے رہی ہے (فوٹو: رام اورنگا بادکر)

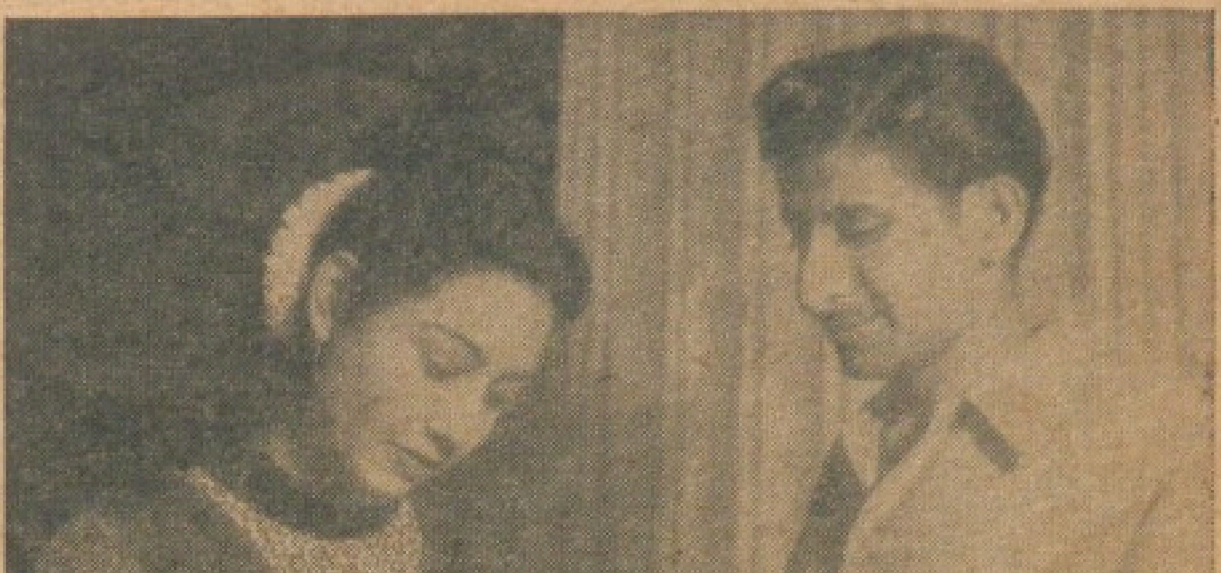

اور آیئے، فلمی ستاروں کو کھاتے ہوئے دیکھیں۔ ہوٹل امپیریل دہلی میں لی گئی اوپر کی تصویر میں (دائیں سے بائیں) دیو آنند کا بھائی وجے دیو، موسیقار استاد علی اکبر خاں، اداکار دیو آنند اور مدیر شمع کے صاحبزادے ادریس دہلوی گفتگو کرتے دیکھے جا سکتے ہیں (فوٹو: ایس نظام) نیچے کی تصویر میں آپ شیاما اور سریش کو شوٹنگ سے وقت نکال کر سٹوڈیو کا کھانا کھاتے دیکھ رہے ہیں۔ (فوٹو: رام اورنگا بادکر)

BK/75
برکلے
فسٹ کلاس ہے
BERKELEY
۱/۹/۶ روپیہ میں ۵۰ — ۵ آنے میں ۱۰
علاوہ مقامی ٹیکس جو حسابتاً عائد ہو —!
WILLS'S
Berkeley
CIGARETTES
مسٹر کوالٹی کو ریڈیو سیلون پر سنئے

گھر کا بھیدی

کچا چٹھا

ثریا

ہندوستانی اور پاکستانی فلم ستاروں کے گھر والے، ان کے مونہہ بولے باپ اور بھائی مونہہ بولی مائیں اور نانیاں جس طرح ان کی جوانی اور ان کے سماجی میل جول پر کڑی نظر رکھے، خزانے کے سانپ کے سے فرائض انجام دیتے رہتے ہیں۔ اس سلسلے میں انہیں "خزانے" پر نظر رکھنے والے "لٹیروں" ہی سے خزانے کی حفاظت کرنی نہیں پڑتی، بلکہ بعض دفعہ خود خزانے کی اپنے آپ کو لٹا دینے کی خواہش پر بھی کنٹرول کرنا پڑتا ہے۔ یہ دیکھنا دلچسپی سے خالی نہیں، کہ ثریا جیسی جوان اور جذباتی لڑکی کو کس طرح قابو میں رکھا گیا۔

ثریا کو حاصل کرنے کے لئے کافی لوگ "کیو" میں کھڑے تھے، مگر ان میں سے اکثر شادی شدہ تھے جو اپنی موجودہ بیویوں کو طلاق دے کر ثریا سے شادی کرنے پر تیار تھے ——— یہ لوگ نہ صرف شادی شدہ، بلکہ خاصے عمر رسیدہ اور تجربہ کار بھی تھے۔

ان سب امیدواروں میں سے پروڈیوسر ڈائرکٹر صادق ہی ایک ایسا شخص تھا جس نے کھلے طور سے، ثریا سے شادی کرنے کی کوشش کی۔ اسی وقت سے جب ثریا فلمی دنیا میں نئی نئی آئی تھی، اور شہرت حاصل کرنے کی کوششوں میں مصروف تھی۔ صادق ثریا کے گھر باقاعدہ آنے جانے والوں میں سے تھا، اور آندھی جائے یا مینہ، صادق کا ثریا کے گھر آنا ناغہ نہ ہوتا تھا۔ صادق کھلے بندوں کہا کرتا تھا کہ "ثریا میری کمزوری ہے"۔

کہا جاتا ہے صادق نے ثریا پر اپنی تمام پونجی، تقریباً تین لاکھ روپے تحفے تحائف اور ثریا کی پبلسٹی میں خرچ کر ڈالے۔ صادق نے ثریا کی اتنی پبلسٹی کی ہے جتنی کبھی شانتارام نے اپنی محبوبہ اور بیوی جے شری کی بھی نہ کی تھی۔ ان تین لاکھ روپے کے بدلے صادق کو کیا ملا؟ معلوم ہوا ہے کہ صادق صاحب نے اپنے ایک دوست کو بتایا کہ انہیں اس تمام رقم کے بدلے ثریا کے محض تین بوسے حاصل ہوئے ——— وہ بھی کسی اندھیرے ڈرائنگ روم میں قریب قریب صوفے پر بیٹھے ہوئے لئے گئے تین ڈبل جذباتی بوسے نہیں، بلکہ دوسروں کی نظر بچا کر، گھبراہٹ میں، زینہ پر اُترتے چڑھتے ہوئے لئے گئے تین مختصر ترین بوسے، جن کی شیرینی شاید ایک ایک منٹ بھی صادق صاحب کے لبوں پر نہ رہی

محافظ ماں کے ساتھ ثریا

.... تین بوسے، تین لاکھ روپے ....

ہوگی (ثریا کے مبینہ بوسوں کی اس اونچی قیمت کے پیش نظر اس کا اور اس کی نانی کا حال ہی میں بمبئی کے ایک سٹوڈیو میں کسی آوارہ لڑکے کے ثریا سے لپٹ کر اس کے ہاتھوں کے بوسے لینے پر بپھرنا سمجھ میں آسکتا ہے۔)

ابھی صادق ثریا کو حاصل کرنے کی کوششیں کئے ہی جا رہا تھا، کہ دیو آنند مقابلے پر آگیا۔ غالباً دیو اور ثریا کی محبت اس وقت شروع ہوئی جب وہ کاردار سٹوڈیو میں "جیت" میں کام کر رہے تھے۔ ثریا کے الفاظ میں "دیو ایک معصوم صورت حسین نوجوان ہے" جس سے اس کو محبت ہو گئی ہے۔

ثریا کی محافظ بوڑھی نانی نے دیو کی طرف ثریا کی رغبت سے فائدہ اٹھایا۔ ظاہر تھا، کہ صادق کا معاملہ ایسے مرحلے پر پہنچ گیا تھا کہ ثریا صادق کی ہو جانی چاہئیے تھی، لیکن اگر ایسا ہوتا تو ثریا کے پورے "خاندان" کا حلوہ مانڈا خطرے میں تھے۔ اس خطرے کے پیش نظر، ثریا کو دیو سے ملنے کی عارضی اجازت دے دی گئی ہے

صادق کو جب دیو ثریا ملاقاتوں کی خبر ملی تو اس کی بے صبری کی کوئی حد نہ تھی معلوم ہوا ہے کہ اس نے دوسرے ہی دن "چار دن" کی شوٹنگ کے دوران میں ہی ثریا سے شادی کی درخواست کی جس پر ثریا نے صاف جواب دے دیا کہ "میں نے تمہیں ہمیشہ ایک مخلص دوست سمجھا ہے اور دوست ہی سمجھتی رہوں گی۔ میں تم سے شادی کر کے تمہارا گھر برباد نہیں کرنا چاہتی۔ تم شادی شدہ ہو، اور تمہارے بیوی بچے موجود ہیں،" یہ سن کر صادق سکتے میں آگیا۔ اور شاید آج تک اسے اس کا قلق ہے

پتہ چلا ہے کہ صادق کو یہ کورا جواب دینے کے بعد جب ثریا باہر نکلی تو ایک ہدایت کار نے، جو خود بھی ثریا میں دلچسپی لیتا تھا، ثریا کو طعنہ دیا کہ معلوم ہوتا ہے آج کل تمہاری نظروں میں تو بس دیو ہی دیو بھرا ہوا ہے اور تم اس کی طرف آنکھیں بند کئے دوڑتی جا رہی ہو جس پر ثریا نے شری ساونت کے کھلے میدان میں کئی لوگوں کے سامنے تنک کر واضح طور سے جواب دیا "ہاں ——— میں کسی سے محبت کرتی ہوں تو اس میں کیا برائی ہے؟"

اس کے بعد، ایک روز سورگ باشی اداکار شیام نے ینٹشن کورٹ ہوٹل میں، جہاں وہ رہتا تھا، ایک پارٹی دی جس میں ثریا دیو آنند کے ساتھ تنہا آئی۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ ثریا اپنی نانی یا ماں کے بغیر یا دیو آنند کے ساتھ کھلے بندوں تنہا باہر گئی دیکھی گئی تھی، لیکن پارٹی میں موجود دوسرے فلمی لوگوں نے اسے پسند نہیں کیا۔

ثریا اور دیو کا مبینہ رومان کافی عرصہ تک چلتا رہا، اور اس کے بعد، جب ثریا کی بوڑھی محافظ نے یہ محسوس کیا کہ یہ حد سے گذر چکا ہے، اور اب کہیں سنہری چڑیا رومان کے پھندے میں پھنس کر پنجرے سے نکل بھاگے، اس رومان کو ختم کرنے کے لئے ثریا اور دیو میں بدگمانی پیدا کرائی گئی۔ یہ مشہور کر دیا گیا کہ دیو آنند تو اداکارہ مونا سے محبت کرتا ہے ان افواہوں سے اثر انداز ہوتے ہوئے، ثریا کا دل دیو آنند کی طرف سے کھٹا ہو گیا۔ اور اس نے دیو آنند سے ملنا تک چھوڑ دیا۔

اس موقعہ پر اداکار رحمان ثریا کی جیون کہانی میں داخل ہوا۔ ایک بار پھر ثریا کی توجہ دیو آنند سے ہٹانے کے لئے۔ اس رحمان کے ساتھ گل چھرے اڑانے کا موقعہ دے دیا گیا۔ تجربہ کار ناکاؤں کو علم تھا کہ کب ایک لڑکی کی حفاظت کرنی چاہئیے وہ کب اسے تنہا بھی چھوڑ دے۔ پر عمل کرتے ہوئے اسے کسی جوان مرد کے ساتھ چھوڑ دینا چاہئیے مگر رحمان پٹھان ہے ——— ایک جلد باز پٹھان۔ اس نے ثریا کی طرف اتنی تیزی سے بڑھنا شروع کر دیا کہ غالباً ثریا کو اس کی حرکتیں ناگوار گذریں۔ اور ثریا نے خود ہی جھنجلا کر رحمان سے ملنا بند کر دیا۔ شاید دیو کی محبت ابھی تک اس کے دل میں چٹکیاں لے رہی تھی، اور وہ فیصلہ نہ کر سکی کہ کیا کرے اور کیا نہ کرے۔

ابھی ثریا اور دیو دونوں ہی کوئی فیصلہ نہ کر پائے تھے کہ دیو آنند اور گیتا بالی

رومان کار دیو آنند صبح سویرے اٹھ کر شمع میں اپنے موڑ جاننے پر رپورٹ پڑھ رہا ہے

کا کار کا حادثہ ہو گیا (شمع، اپریل ۱۹۵۲ و مئی ۱۹۵۲)، جس پر ثریا شاید یہ سمجھتے ہوئے کہ کہیں دیو اس وقت ہاتھوں سے نہ نکل جائے، پونہ گئی ـــــ تنہا! بمبئی سے جاتے وقت تو بوڑھی محافظ اس کے ساتھ تھی، لیکن راستے میں وہ کھنڈالہ کے بدنام مقام پر رک گئی، اور وہاں سے ثریا تنہا گئی۔ اس کے بعد بھی ایک عرصے تک ثریا دیو کے مکان پر آتی جاتی دیکھی گئی۔ وہ بتاتی تھی: "میں دیو کی طبیعت پوچھنے" اور اس کا دل بہلانے جاتی ہوں۔

اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اگر ثریا کو کسی سے بھی شادی کرنی ہے، تو اس کی بوڑھی نانی کیا کرے گی؟ ان دنوں دیو آنند تو اداکارہ کلپنا کارتک کے ساتھ عشق کی پینگیں بڑھاتا، رنگ رلیاں مناتا، گھومتا پھرتا دکھائی دیتا ہے۔

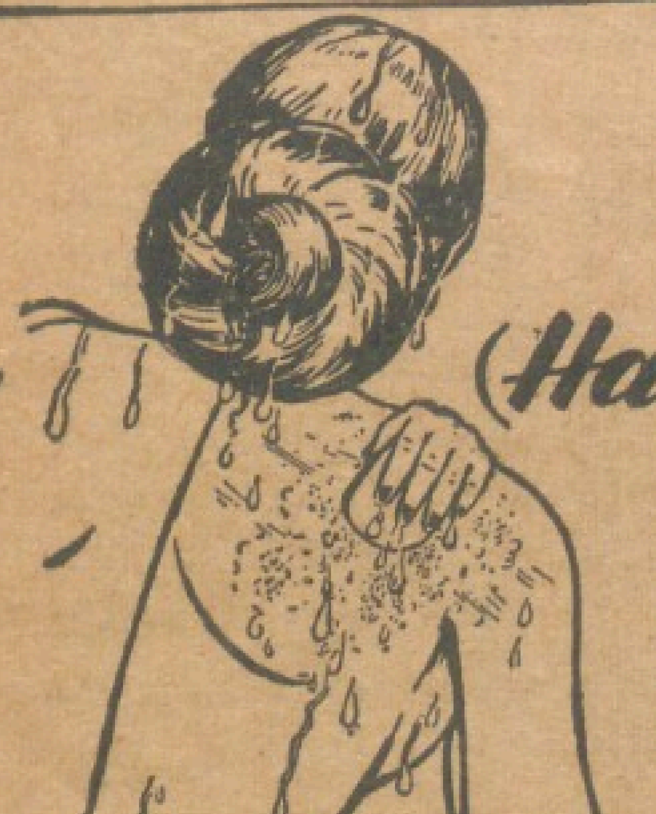

پرفیکٹ

معہ

ہماملیس (Hamomellis)

غسل کے بعد کوئی خشکی پیدا نہیں کرتا جلد کے اندر گہرائی تک صفائی کرنے کے بعد اسے ملائم، چکنا اور چمک دار بناتا ہے۔

دہلی ایجنٹس: مودی انڈسٹریز ایجنسی ۲ فیض بازار، دریا گنج دہلی۔

مودی سوپ ورکس، مودی نگر، یوپی

خوبصورت اور گھونگریالے بال بنانے کے لئے

ہالی وڈ ہیر کرلنگ کریم رجسٹرڈ

استعمال کیجئے جو امریکن میڈیکل سائنس کی انوکھی ایجاد ہے
اس ہیر کریم کی خوبی یہ ہے کہ تین روز میں سر کے بال ہموار ہو جاتے ہیں اور سات روز
کے اندر اندر سر کے بالوں کو مستقل طور پر گھونگریالے لہریئے دار اور بیحد خوبصورت
بنا دیتی ہے اور بڑے بڑے گھونگریالے بال پیدا ہونے لگتے ہیں باوجود غسل
کرنے کے بھی برسوں اسی طرح قائم رہتے ہیں اکثر فلم ایکٹر و ایکٹریس
اور کالج کے طلباء اس کے دلدادہ ہیں اس قدر نادر و نایاب تحفہ ہونے کے
باوجود قیمت فی شیشی تین روپے محصول ڈاک چودہ آنے علاوہ تین شیشیاں
ایک ساتھ منگوانے پر محصول ڈاک معاف

اکسیری دواخانہ لمیٹڈ ڈپٹی گنج۔ صدر بازار دہلی

فینسی۔ پائیدار۔ مضبوط سوس گھڑیاں!

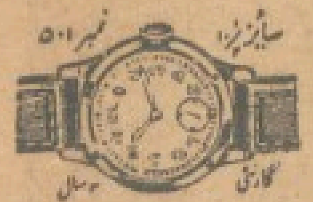

۱۔ سفید چمکدار پالش قیمت ۲۰ روپے
۲۔ سینٹر سیکنڈ ریڈیم ڈائل قیمت ۲۵ روپے

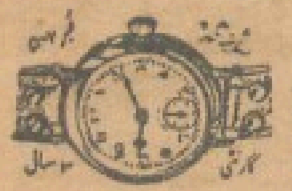

۱۔ سفید چمکدار پالش ۱۵ جیول والی قیمت ۳۰ روپے
۲۔ رولڈ گولڈ جیول والی قیمت ۳۵ روپے

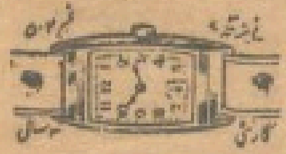

۱۔ ۵ جیول والی سینٹر سیکنڈ قیمت ۳۲ روپے
۲۔ ۷ جیول والی 〃 〃 ۴۰ روپے

ملنے کا پتہ
الیف۔ جی سپلائی کمپنی لمیٹڈ ڈپٹی گنج صدر بازار دہلی

قیمتی دواؤں سے تیار کردہ حیرت انگیز ایجاد

کامنی

کے استعمال سے حیض کا نہ آنا، خواہ کسی وجہ سے بند ہو، اور کتنی ہی مدت سے رک گیا ہو۔ دو دن کے اندر ہی جاری ہو جاتا ہے۔

قیمت چار روپے ـــــ محصول ڈاک پندرہ آنے

کامنی اسپیشل

اس سے حیض فوراً اور بڑی آسانی سے جاری ہو جاتا ہے۔

قیمت آٹھ روپے

امریکن میڈیکل سٹور پوسٹ بکس ۵۰۷ نئی دہلی

تاک جھانک

پردے کے پیچھے

پران کا لکشمی سے نیا رومان: کلدیپ سے جھگڑے کی وجہ

نگار سلطانہ شادی کے بعد بھی یوسف کی نہ بن سکی

مدھوبالا والے خان صاحب کے لئے اسٹوڈیو والوں نے افیون مہیا کی

ٹوٹے ہوئے دل

حالات کا علم رکھنے والے جانتے ہیں کہ اداکار پران کا شمار لاہور کے انتہائی آوارہ اور عیاش نوجوانوں میں ہوتا تھا۔ اور وہ بہت سے گھرانوں کی مسرتیں برباد کرنے کا ذمہ دار ہے، جس میں سے کئی اس کے اپنے دوستوں کے ہیں ——

اور پھر وہ اس پر نادم نہیں، مسرور ہے۔ پران کا شکار بننے والی لڑکیوں میں اداکارہ کلدیپ کور بھی گنی جاتی ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ پران کسی کلال خاندان سے تعلق رکھتا ہے، کیونکہ وہ اپنے ہر ملاقاتی کو شراب پینے کے لئے مدعو کرکے ان پر اثر ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اور بعد میں ہر ایک سے کہتا پھرتا ہے کہ فلاں شخص تو میرے ہاں اکثر آ کر کھایا پیا کرتا ہے۔ یقیناً یہ کسی شریف زادے کی سی حرکات نہیں ہیں۔

جب پران لاہور سے بمبئی آیا تو فریڈرک ہوٹل میں ٹھیرا تھا، جہاں اس کا تمام خرچ، معلوم ہوا ہے کہ کلدیپ کور ادا کیا کرتی تھی۔ پتہ چلا ہے کہ پاکستان سے لائی ہوئی اپنی تمام پونجی کلدیپ نے پران پر خرچ کردی جس کے بعد ایک دن پران نے کلدیپ کے لئے ایک ڈریسنگ گون خریدا اور اسے کلدیپ کو تحفتاً دینے کے ساتھ ساتھ اس کا بل بھی کلدیپ کو بھجوا دیا جس پر اسے انتہائی غصہ آیا کہ جس شخص پر میں نے اپنی تمام پونجی لٹادی۔ وہ میرے لئے ایک معمولی تحفہ خریدنے پر بھی اس کا بل مجھ ہی سے ادا کرانا چاہتا ہے۔ کلدیپ نے محسوس کیا کہ جب وہ دولت اور شہرت کی مالک تھی۔ تو اس نے مجھ سے خوب فائدہ اٹھایا، میں نے اس کے لئے سینکڑوں تحفے خریدے۔ اس کے اخراجات کا بار اٹھایا اور اب وہ مجھ سے تحفے کے لئے قیمت ادا کرانا چاہتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کلدیپ لاہور ہی سے یہ جانتی تھی کہ پران نے کبھی اسے خلوص کے ساتھ نہیں چاہا۔ اسی لئے اس موقعہ پر اس نے آسانی سے یہ دوستی ختم کردی۔

اس مرحلے پر، پران نے اپنی توجہ ایک ایکسٹرا لڑکی ایلائس پر مرکوز کردی۔ معلوم ہوا ہے کہ کچھ عرصے اس کو کھلونا بنانے کے بعد، پران نے حسب معمول اسے بھی چھوڑ کر ایک حسین ماہر اشتہارات لڑکی مس ریبکا سیمپسن کو اپنی محبتوں کا مرکز بنایا۔ ریبکا سیمپسن، نرگس آرٹ کنسرن کی پبلسٹی آفیسر ہے۔ اداکارہ لیلا چٹنس کی بھانجی ہے اور واڈیا کالج پونا کی گریجویٹ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے حسن اور اپنی شریفانہ خصلت و عادات کے باعث ایک مثالی لڑکی سمجھی جاتی تھی۔ پران ان دنوں نرگس آرٹ کنسرن کی فلم 'پیار کی باتیں' کام کر رہا تھا، اور وہیں اس کی ملاقات مس سیمپسن سے ہوئی۔

فلمی صنعت میں اکثر لوگ بغیر کسی خاص محنت کے روپے کماتے ہیں، اور جب یہ آسانی سے کمائی ہوئی رقم کسی لڑکی پر خرچ کرنا شروع کردیتے ہیں تو وہ شرافت اور عصمتی کے راستے سے بہک جاتی ہے۔ پتہ چلا ہے کہ مس سیمپسن کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ پران کے ساتھ اس کا ہر دم لگا رہنا فلم انڈسٹری کے ایکسٹرا

نگار سلطانہ: مجھے ایک بیوی کی ضرورت ہے

لڑکے لڑکیوں تک سے چھپا نہ رہ سکا۔ مگر روپے کی سریلی جھنکار کے آگے کون کسی کی سنتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پران نے اسے سونے کی ایک قیمتی گھڑی خرید کر دی جسے وہ آج تک پہنتی ہے۔ اور پران نے ہی اسے باندرہ میں مکان دلوایا۔

پتہ چلا ہے اس کے بعد اس کا دل بھر گیا۔ اور اس نے اپنے عشق کا رُخ بدل کر اداکارہ وجے لکشمی سے رومان لڑانا شروع کر دیا۔ یہ ناتجربہ کار ریبیکا چمپسن کے لئے ایک بھاری صدمہ تھا۔ پران نے اسے ایسی جگہ لا کھڑا کیا تھا جہاں سے وہ واپس نہیں جا سکتی تھی۔ اس کے اخراجات اب اس حد تک بڑھ گئے تھے کہ وہ انہیں اپنی باقاعدہ آمدنی سے پورے نہ کر سکتی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نے اپنے اخراجات پورے کرنے اور اپنے بڑھے ہوئے معیارِ زندگی کو قائم رکھنے کے لئے آمدنی کے وہ راستے اختیار کر لئے جو اس سماج میں ہر نوجوان اور حسین لڑکی کے لئے کھلے ہوتے ہیں۔ مگر جن پر چل کر اسے اپنے ضمیر اور اپنی شرافت کا گلا گھونٹنا پڑتا ہے وہ زیرِ تکمیل فلم 'فرمائش' میں ایک کردار بھی ادا کر رہی ہے۔

فلم انڈسٹری کے بہت سے لوگ بے شمار شریف لڑکیوں کو عصمت فروشوں میں تبدیل کر چکے ہیں۔ ہر شریف باحیا لڑکی کو ان کے پھندے سے بچتے رہنا چاہیئے۔

شادی کے بعد

کچھ زیادہ عرصہ نہیں گذرا، کہ اداکارہ نگار سلطانہ کو بغیر شادی کے بچی کی ماں بننے کی بدنامی سے بچانے کی خاطر ہدایت کار یوسف کی اس سے شادی کرنے کی اطلاعات آئی تھیں، جس کے چھ مہینے بعد ہی نگار سلطانہ ماں بن گئی تھی۔

معلوم ہوا ہے کہ شادی سے پہلے یوسف نے نگار سلطانہ سے، مزید فلموں میں کام نہ کرنے کا عہد لیا تھا۔ مگر پھر اس کی درخواست پر اسے اجازت دے دی تھی۔ پچھلے دنوں تک انہیں اس پر بہت ناز تھا کہ انہوں نے نگار سلطانہ جیسی عورت کو شادی کے بعد بالکل پاک باز بنا دیا ہے۔

مگر چور چوری سے جائے، ہیرا پھیری سے نہیں جاتا۔ پچھلے دنوں یہ معلوم ہوا کہ یوسف کی معصوم بیوی 'نگار سلطانہ' اپنے پرانے محبوب، پروڈیوسر ایس ایم نواب کے ساتھ بیرپیین اور دوسرے رستورانوں میں دیکھی جا رہی ہے۔ پتہ چلا ہے کہ اس پر یوسف نے نگار سے جواب طلب کیا جس پر اس نے قسمیں کھائیں، جن میں کوئی سچائی نہ تھی، اور اپنی پاک بازی کا یقین دلانے کی کوشش کی جس کا کوئی اثر نہ تھا معلوم ہوا ہے کہ یوسف نے فیصلہ کر لیا ہے کہ جن فلموں میں نگار کا کافی کام ہو چکا ہے، ان کے علاوہ وہ اب اسے اور کسی فلم میں کام کرنے کی اجازت نہ دے گا۔ پتہ چلا ہے کہ یوسف نے نگار سلطانہ سے غصے میں یہاں تک کہہ دیا کہ مجھے ایک بیوی کی ضرورت ہے، بیسوا کی نہیں۔

فرمائشیں

فلمی ستاروں کی تو خیر ہر مانگ اور ضد سٹوڈیو والے اور فلم ساز پوری کرتے ہی ہیں، مگر ان کے ساتھ ساتھ ان کے محافظ باپ، بھائی، ماموں، ماں، نانی اور دوسرے یقینی اور غیر یقینی رشتہ داروں کی ہر فرمائش بھی انہیں پوری کرنی پڑتی ہے، خواہ وہ کتنی ہی غیر معقول اور بے ہنگم کیوں نہ ہو۔ اس لئے کہ ان رشتہ داروں اور محافظوں کی اجازت اور پشت پناہی کے بغیر ہمارے ستارے گھر سے قدم بھی نہیں نکال سکتے۔

ثریا کی نانی کو، جو ہر دم اس کے ساتھ رہتی ہے ہر کھانے میں ماش کی دال ضرور درکار ہوتی ہے۔ یوں تو کھانا اس کے گھر سے آتا ہے، مگر جب آؤٹ ڈور شوٹنگ کے لئے کہیں دور جانا ہو تو کمپنی والوں کو سب کے کھانے کے ساتھ ساتھ بڑی بی کے لئے ماش کی دال کا بھی انتظام کرنا پڑتا ہے۔

پچھلے دنوں، جب فلم 'نشانہ' کی فلم بندی ہو رہی تھی اور ایک رات مدھوبالا شوٹنگ کے لئے سٹوڈیو میں آئی ہوئی تھی، تو اچانک خان عطاء اللہ نے سر کے درد کا غل مچا دیا۔ یوں تو ان کے سر میں درد ہونے سے شوٹنگ رک جانے کا کوئی تعلق نہ ہوتا، مگر چونکہ وہ مدھوبالا کے باپ کی حیثیت رکھتے ہیں اور اس لحاظ سے اپنی بچی پر نظر رکھنے کے لئے سیٹ پر موجود رہتے ہیں، تو درد سے نکلنے والی ان کی چیخیں اور ان کی آہیں شوٹنگ میں رکاوٹ پیدا کرنے لگیں۔

خاں صاحب سے اس درد کا علاج پوچھا گیا تو معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے تھوڑی سی افیون طلب کی۔ نشہ بندی کے زمانے میں، رات کے بارہ بجے کے بعد خفیہ طور سے افیون مہیا کرنے کے لئے سٹوڈیو کے ملازمین دوڑے اور آخر تھوڑی سی افیون لے ہی آئے جس کے استعمال سے خاں صاحب کا دماغ درست ہوا اور شوٹنگ جاری رکھی گئی۔

مدہوش

نشے کی بات نکلی ہے، تو یہ بھی سُن لیجئے۔ ۲۰ جون کو ایم اینڈ ٹی سٹوڈیوز میں نیا سنسار کی فلم 'انہونی' کے لئے ہدایت کار خواجہ احمد عباس نے راج کپور کو شوٹنگ کے لئے بلوایا تھا۔ راج کپور آ تو گیا لیکن معلوم ہوا ہے کہ وہ شراب کے نشے میں اس قدر مدہوش تھا کہ کام نہ کر سکا، اور مجبوراً اس کو شوٹنگ ملتوی کرنا پڑی۔ اس سے پہلے راج کپور کو گھر سے باہر اس قدر مدہوش کبھی نہیں دیکھا گیا ——— شاید وہ کوئی خاص غم غلط کرنے کی فکر میں ہے۔

بہرحال، وجہ کچھ بھی ہو، واقعہ افسوسناک ہے۔ خود ایک فلم ساز ہونے کی حیثیت سے راج کپور کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ اس طرح شوٹنگ ملتوی کر دینے سے فلم سازوں کو کتنا نقصان پہنچتا ہے۔

ہر موسم میں آپ کی جلد کی
پوری حفاظت کے لئے!
Charmis
SNOW
PROTECTS AND BEAUTIFIES THE SKIN
COLGATE
Charmis
SNOW
PROTECTS AND BEAUTIFIES THE SKIN
COLGATE
چارمِس
اسنو
بے حد نفاست کیساتھ خوشبو میں بسائی ہوئی یہ
"چارمس اسنو" آپ کی جلد کی حفاظت کرتی ہے
اور اسے خوبصورت اور مخمل کی طرح ملائم بناتی ہے، یہ عمدہ
ترین اجزا کی آمیزش سے تیار کیجاتی ہے اور جلد کا پھٹنا، گالوں کا
کھردراپن، خراش، کیڑے کا کاٹنا اور رد گرد کو آرام پہونچاتی ہے
"چارمس اسنو" پاؤڈر لگانے کے لئے نہایت عمدہ بنیاد
ہے اور اس میں چکناہٹ نام کو نہیں۔
شیو بنانے کے بعد اس کا استعمال نہایت تسکین دہ ہے
یہ آپ کے حسن کی دائمی حفاظت کرتی ہے
کیا آپ نے "چارمِس آل پرپس کریم" اور "ٹالکم پاؤڈر" استعمال کیا ہے؟

شوخ نظارے

اپنی قسم کی واحد مزاحیہ کتاب جسے ڈاکٹر غموں و پریشانیوں سے فرار کے متلاشی مریضوں کو دوا کے طور پر دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں آپ بھی یہ دوا کے طور پر پڑھئے اور پھر دیکھئے آپ ہنسی کو روکیں گے مگر وہ رو کے نہ رُکے گی۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے

شوخی و تبسم

کتاب نئے دور کے مجنوں کے افسانے سے شروع ہوتی ہے اور پیر جی کی کرامات پر ختم ہو جاتی ہے لیکن قہقہوں کا طوفان ختم نہیں ہوتا ایک ایک سطر میں طنز و مزاح کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے

شمع بک ڈپو دہلی

ننگی جوانی

سعید امر کے تیرہ رنگین افسانوں کا حسین مجموعہ ایسے افسانے — ایسی کہانیاں — ایسے واقعات جو ہمیشہ آپ کے دل میں سماتے رہے ہیں
قیمت صرف دو روپے

پھانسی کی کوٹھری سے

اُسے پھانسی دی گئی کیونکہ عدالت نے اُسے مجرم قرار دیا مگر انسانیت نے اُسے بے گناہ قرار دیا — آج ہی اپنی قسم کے نئے ناول پھانسی کی کوٹھری سے مطالعہ کریں
قیمت تین روپے چار آنے

رشیدہ کی کشیدہ کاری

شمع پڑھنے والی لڑکیوں اور عورتوں کو عرصے سے ایک ایسی کتاب کی ضرورت تھی جس میں کشیدہ کاری کے نئے نئے ڈیزائن ہوں، عمدہ بوٹیاں ہوں، بیلیں ہوں، کراس اسٹیچ، کٹ ورک اور موتیوں کا کام بھی ہو، مونوگرام ہینگریاں، تکیے کے اشعار اور ڈیزائن، پیٹی کوٹ کے بارڈر اور قمیصوں کے گلے مل سکیں۔
"رشیدہ کی کشیدہ کاری" اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے شائع کی گئی ہے بہنوں کی آسانی کے لئے کراس اسٹیچ، کٹ ورک، سموکنگ، لیزی ڈیزی، موتیوں کا کام اور طرح طرح کے کشیدہ کی ترکیبیں سمجھائی گئی ہیں، تاکہ جن بہنوں کو ان میں کوئی کام نہیں آتا وہ یہ چیزیں سیکھ لیں۔
آج ہی منگائیے۔ اردو اور ہندی میں — قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے۔

ہندوستان اور دوسرے ممالک کے لئے

شمع بک ڈپو۔ پھاٹک حبش خاں۔ دہلی

پاکستان میں اس پتے سے منگائیے

جاوید ایجنسیز پوسٹ بکس ۱۸۴ بندر روڈ۔ کراچی

یادش بخیر

محترمی:

یقین مانیئے کامنی کوشل اور دلیپ کمار کی پھر ملاقات کی خبر (شمع جولائی ۱۹۵۲) پڑھ کر ذرا بھی تعجب نہ ہوا، کیونکہ آپ کی اطلاع کے مطابق رمیش سہگل نے اس ملاقات کا انتظام کیا تھا....

کامنی کوشل کے قریبی حلقوں میں ہونے کی وجہ سے مجھے علم ہے کہ ابتدا میں کامنی کوشل اور دلیپ کمار کے رومان پیدا کرانے والے بھی رمیش سہگل تھے جنہوں نے فلمستان میں اس رومان کو سینچا تھا۔

اس کے بعد، اس رومان کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے والا شخص فلم ساز اروڑہ تھا جس نے سٹوڈیو سے کامنی کوشل کی دلیپ سے ٹیلی فون پر لمبی لمبی اور جلد جلد گفتگو کے باعث شوٹنگ رک جانے سے جھنجلا کر کامنی کے شوہر سود صاحب کو تمام حالات سے باخبر کرتے ہوئے، دلیپ کے گھر پر جا کر کامنی کی اس سے خفیہ ملاقاتوں کا تمام حال بتا دیا تھا۔ دلیپ کامنی عشق کے اس طرح حد سے تجاوز کر جانے سے پروڈیوسر کا نقصان ہو رہا تھا، جس کے باعث مسٹر اروڑہ نے یہ اقدام کیا۔

اس رومان کی اطلاع پا کر کامنی کا ایک بھائی دل کی حرکت بند ہو جانے سے مر گیا تھا، اور اس کے فوراً ہی بعد دلیپ اور کامنی کو جدا کر دیا گیا تھا اور کامنی کوشل فلموں سے علیحدہ ہو گئی تھی

مدھو بالا کے ساتھ دلیپ کی محبت ٹھنڈی پڑ جانے پر دلیپ کو یقیناً ایک ساتھی کی ضرورت پڑی ہوگی، اور پرانے دوست کی حیثیت سے رمیش سہگل نے کامنی سے یہ ملاقات کرا دی ہوگی....

ش، ل

بازگشت

اس عنوان کے تحت مدیران شمع کے نام آئے ہوئے کچھ خطوط یا ان کے اقتباسات ہر ماہ پیش کئے جائیں گے۔ ضروری نہیں کہ "مدیران شمع" خط لکھنے والوں کے خیالات سے متفق بھی ہوں، خط لکھتے وقت اپنا پورا پتہ لکھیے ورنہ خط شائع نہ ہو سکے گا

بمبئی

صفائی

محترمی:

اپنے خط (شمع: جون ۱۹۵۲) کے جواب میں ان ساتھیوں کے مراسلے (شمع: جولائی ۱۹۵۲) نظر سے گزرے جنہیں میں بالکل نہیں جانتا اور جو مجھے اور پورنیما دونوں کو شاید بہت "قریب" سے جانتے ہیں.... بہر حال میرے پچھلے خط سے میرا یہ مقصد نہیں تھا۔ کہ میں پورنیما یا مسٹر بھگوانداس ورما سے کوئی جھگڑا مول لوں اس لئے میں نے ذاتیات پر حملہ کرنے سے گریز کیا اور صرف صحیح واقعات درج کر دیئے۔ لیکن اب یہ ڈھولک خواہ مخواہ گلے پڑ ہی گئی ہے تو بجانی ہوگی....

جہاں تک پورنیما کی "شہرت" سے جائز یا ناجائز فائدہ اٹھانے کا تعلق ہے میں اس وقت بھی شوکت ہاشمی تھا جب پورنیما، مہرہا تو کہتی، اور تب بھی شوکت ہاشمی ہی رہوں گا جب پورنیما دیوی سلوچنا اور مادھوری، زبیدہ اور گوہر، روزا اور کانن کی طرح ہمیشہ ہمیشہ کے لئے انڈسٹری سے فیڈ آؤٹ ہو جائیں گی.... میری سمجھ میں نہیں آتا کہ "ایکٹریس" پورنیما کا سابق شوہر کہلائے جانے میں میری کونسی عزت افزائی ہے؟ ساتھی ہرنام سیٹھی کو معلوم ہو کہ پورنیما کا شوہر بننے سے پہلے بھی میں ایک صحافی اور فن کار تھا اور اب بھی وہی صحافی اور فن کار ہوں....

ساتھی ر۔ ڈ۔ ا (جنہوں نے کسی مصلحت کی بنا پر اپنا نام پوشیدہ رکھا ہے) فرماتے ہیں کہ "فلم مرتی والا کے معاہدے پر دستخط ہونے کے وقت "غیور" شوکت ہاشمی اپنی ایکٹریس بہن بیگم پروین کے پاس لاہور میں تھا" ساتھی ا۔ ڈ۔ ا کے اس جملے کو پڑھ کر مجھے بے اختیار پورنیما یاد آ گئی۔ ایک دن اس نے بھی مجھ سے یہی کہا تھا کہ "جب تمہاری بہن فلموں میں کام کرتی ہے۔ تو مجھے کیوں نہیں کرنے دیتے"؟ اور میں نے اسے جواب دیا تھا کہ "میری بہن جوان تعلیم یافتہ اور خود مختار ہے اس کے فلم ایکٹریس بننے

شوکت ہاشمی صفائی

کی غیرت اس کے شوہر کو ہونی چاہیے تم میری بیوی ہو۔ مجھے مذہب، سماج اور قانون کی طرف سے اس بات کا پُورا پورا حق ہے کہ تمہیں اس بات سے روکوں جسے میں تمہارے حق میں بہتر نہیں سمجھتا"

تعجب ہے ساتھی ر۔ ڈ۔ا کے قلم میں پورنیما کی زبان کیسے آگئی؟

بیگم پروین میری بہن ہے اس حقیقت کو سارا ہندوستان جانتا ہے اول تو میں بیگم پروین اور پورنیما کے کرداروں کا موازنہ کرنا اپنی بہن کی توہین سمجھتا ہوں، لیکن فرض کیجیے کہ بیگم پروین دنیا کی بدترین لڑکی ہے۔ تو بھی اس کے ذاتی افعال کا میرے کردار سے کیا تعلق ہو سکتا ہے؟ .... میں اگر اپنے تشدد سے (جس کا ذکر ساتھی ر۔ ڈ۔ا نے کیا ہے) اپنی بیوی کو ایکٹریس بننے سے نہ روک سکا۔ تو اپنی بہن کو کیا روک سکتا تھا۔ ہاں ایک بات بتلانا تو بھول ہی گیا کہ بھگوانداس ورما کی خریدی ہوئی زمین پر جس کی اطلاع مجھے صرف ساتھی ر۔ ڈ۔ا کی زبانی موصول ہوئی ہے کیونکہ میں اس زمین کو آج تک پورنیما کی خریدی ہوئی زمین سمجھتا رہا ہوں، پورنیما نے دو بنگلے بنوائے ہیں.... اگر میں پچاس ہزار روپے وصول کر لیتا تو وہی ان کی تعمیر میں تاخیر واقع ہو جاتی۔

پورنیما کے ذریعے کام حاصل کرنے کا الزام بھی بہت خوب ہے۔ حالانکہ طلاق کے ۹ ماہ بعد جب نرگس آرٹ کنسرن کی تصویر "بھیشم پرتگیا" میں سائیڈ ہیرو کی ضرورت محسوس ہوئی، تو میں نے نرگس آرٹ کنسرن کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر مسٹر قمرالدین کے ذریعے پورنیما کو خود کام کی پیش کش کی۔ اور اڑھائی ہزار روپوں کا کنٹریکٹ گھر بھجوا دیا پورنیما نے اس تصویر میں کام کیا اس کے ۲۵ شوٹنگ (Shooting) ہوئے۔ مگر، نرگس آرٹ کے سٹاف کا ہر فرد شاہد ہے کہ میں ایک دن بھی ایک منٹ کے لئے سٹ پر نہیں گیا، حالانکہ میرے لئے وہاں دس کرسیاں مہیا ہو سکتی تھیں اور اگر چاہتا تو سیٹ پر بستر اچھوا کر لیٹ بھی سکتا تھا....

امیہ چکرورتی کی تصویر "گونا" میں بھی پورنیما کا کنٹریکٹ اسی خاکسار کی سفارش سے ہوا۔

ساتھی ر۔ ڈ۔ا کے خط کی آخری سطور کہ "شوکت ہاشمی نے جھنجلاہٹ میں طلاق دے دی، جس کا وُہ اب تک افسوس کرتے ہیں۔ جیسا کہ ان کے بیان سے ظاہر ہے—" پڑھ کر مجھے اپنا خط دوبارہ بغور پڑھنے کی ضرورت محسوس ہوئی اور مجھے بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ مجھے وہ "افسوس" کہیں نظر نہ آیا۔

شوکت ہاشمی

بمبئی

بے بنیاد شک

محترمی:

شمع کی عظیم خفیہ خبر رساں سروس سے فلمی دنیا کے لوگ بے حد ہراساں رہتے ہیں اور ایک دوسرے سے بات چیت میں بھی بے حد احتیاط سے کام لیتے ہیں۔ کیونکہ وہ نہیں جانتے ان میں کون کون شمع کا نمائندہ ہو پھر بھی نہ جانے کس طرح آپ خبریں حاصل کر ہی لیتے ہیں! یہ آپ کے نہ پتہ چلنے والے نمائندوں کا بہت بڑا کارنامہ ہے انڈسٹری کے ہر چھوٹے بڑے شخص کو کس طرح شمع کا نمائندہ قیاس کر لیا جاتا ہے اس کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جا سکتا ہے جو میرے سامنے موہن سٹوڈیو، اندھیری میں پیش آیا "رشیم" کی شوٹنگ کے دوران میں دوپہر کا کھانا کھانے کے لئے ثریا اپنی نانی کے تھمیک اپ روم میں جا بیٹھی تھی جب وہاں سے باہر نکلنے لگی۔ تو ایک اجنبی لڑکے نے ثریا کے ہاتھوں کو پکڑ کر چوم لیا، اور کہنے لگا میں تمہارے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔

ثریا نے جلدی جلدی اپنے ہاتھ چھڑائے، اور اس لڑکے کو ایکسٹرا لوگوں نے خوب مارا پیٹا اور سٹوڈیو سے باہر نکال دیا۔ ثریا کی نانی کو اطلاع ملتے ہی غصہ چڑھ آیا جو انہوں نے سیٹھ رمنک لعل پر اتارا، کہ میری بچی کے ساتھ آج تک ایسی حرکت کسی نے نہیں کی تھی اور یہ آپ کے سٹوڈیو میں ہوئی

وہاں اداکار پران نے ہنس کر مذاق میں ثریا کی نانی سے کہہ دیا کہ "اب یہ بات شمع میں ضرور شائع ہوگی یقین مانئے اس کے بعد سے کئی لوگوں کو پران پر بھی آپ کا نمائندہ ہونے کا شبہ ہو گیا ہے اور وہ اب پران کے سامنے بات کرتے ہوئے جھجکنے لگے ہیں.... حالانکہ میرا یقین ہے کہ پران نے یہ بات محض مذاق میں کہی تھی اور وہ آپ کا نمائندہ نہیں ہے۔

واقعی فلمی لوگ شمع کی تنقید سے گھبرا کر اپنے طور طریق بدل رہے ہیں یا پھر اپنی برائیاں چھپانے کی پوری کوشش کرنے لگے ہیں

بمبئی

شمع معمے

محترمی:

شکر ہے بھگوان کا کہ شمع معمہ نمبر ۲۳ میں میرے منجھلے لڑکے مہابیر پرشاد کے صحیح حل کا تار ۱۲ جون کو ملا اور میں مسرت سے پھولا نہ سمایا

سب سے پہلے بھگوان کی کرپا اور اس کی مرضی شامل حال رہی اور بعد ازاں جناب والا کی ایمانداری اور دیانتداری نے میرے لڑکے کو پہلے انعام کا مستحق قرار دیا.... آخر میں میری بھگوان سے پرارتھنا اور دُعا ہے کہ شمع معمے اور آگے ترقی کرتے رہیں۔

آر، درگا پرشاد، پدر مہابیر پرشاد

حیدر آباد دکن

آپ جو کچھ بھی خریدنا چاہتے ہوں
اس خرید کے لئے روپیہ فراہم کرنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں
شمع معمّے
ہر ماہ ہزارہا روپے کے انعامات
SMA/6

شمع معمّوں کے
صحیح حل گھر بیٹھے منگائیے

شمع معمّے کا صحیح حل سات تاریخ کو دن کے ایک بجے بینک سے برآمد ہوتا ہے ـــــــ اور اسی دن تین بجے تک، صرف دو گھنٹے بعد، دو رنگوں میں چھپی ہوئی اس کی ہزاروں نقلیں معمے حل کرنے والوں کو ڈاک سے روانہ کردی جاتی ہیں۔ اتنی جلدی صحیح حل روانہ کرنے کے لئے دفاتر شمع میں ہزار ہا روپے کی نئی مشینری لگائی گئی ہے اور وقت بچانے کا ہر ممکن طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صحیح حل برآمد ہونے کے دوسرے ہی دن سے، ہندوستان اور پاکستان کے ہزار ہا پروانوں کو صحیح حل کی نقلیں گھر بیٹھے پہنچنی شروع ہو جاتی ہیں۔

آپ بھی اس نئی خدمت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اپنے حلوں کی فیس کے ساتھ چار آنے زائد بھیجیے ـــــــ (یہ رقم اپنے منی آرڈر میں بڑھا دیجئے۔ یا پوسٹل آرڈر پر زیادہ سے زیادہ دو ٹکٹوں کی صورت میں، اس مقصد کے لئے بنی ہوئی جگہ پر چسپاں کیجئے) اور اپنا نام اور پورا پتہ لکھا ہوا بغیر ٹکٹ لگا ہوا لفافہ اپنے حلوں کے ساتھ بھیجئے۔ ہم حل برآمد ہوتے ہی ہر ممکن عجلت سے صحیح حل کی نقل آپ کو بھیج دیں گے۔ چار آنے فیس کے ساتھ نہ آنے یا حسب ہدایت پتہ لکھا ہوا لفافہ نہ آنے کی صورت میں ہم حل آپ کو بھیجنے کے لئے ذمہ دار نہ ہوں گے۔ اس سلسلہ میں مزید خط و کتابت نہ کی جائے گی۔

گھر بیٹھے، ہر ممکن عجلت سے صحیح حل حاصل کیجئے

شمع معمے خدمت، خلوص اور خوش انتظامی سے ختم پیش کرتے ہیں

روغن حسن افزا
جلد کو صاف کرکے چہرے کو حسین و جمیل بناتا ہے

عورت کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا چہرہ خوبصورت اور حسین دکھائی دے لیکن حسن خاص طور سے جلد کی صفائی پر منحصر ہوتا ہے۔ ملائم، چمکدار اور پھول کی طرح تر و تازہ چہرہ بنانے کے لئے 'این فرنچ' روغن حسن افزا استعمال کیجئے۔ تھوڑی سی روئی کو 'این فرنچ' میں بھگو کر اس کو چہرہ پر ملئے۔

'این فرنچ' روغن حسن افزا جلد کے مسامات میں داخل ہو کر ان میں جمی ہوئی میل اور گرد و غبار کے ذرات کو جو کہ سیاہ داغ اور دھندلے دھبے پیدا کرتے ہیں صاف کر دیتا ہے۔

'این فرنچ' کو روزانہ بلاناغہ استعمال کیجئے اور چہرے کو خوبصورت نرم اور چمکدار بنائیے۔

'این فرنچ'
روغن حسن افزا
تمام بڑے اسٹورس پر ملتا ہے

زہر آب

سردار جلیل

جانے کیا بات ہے کیوں تیری محبت کے نقوش
دھندلے دھندلے سے مجھے آج نظر آتے ہیں
تو نے پیمانِ وفا کو تو نہیں توڑ دیا؟
کیوں محبت کے "دیے" آج بجھے جاتے ہیں!

تجھ سے قربت پہ بھی جب غیر ہے حالت دل کی
تجھ کو کھو کر میں بھلا جی بھی سکوں گا اے دوست؟
تو نے یہ دردِ محبت مجھے کیوں سونپ دیا
میں یہ خوں نابۂ غم پی بھی سکوں گا اے دوست؟

کوششیں تیرے بھلانے کی ہیں اب لاحاصل
تیری تصویر نگاہوں میں پھرا کرتی ہے
تیرے اس ترکِ تعلق پہ بھی لیکن اے دوست!
تجھ سے ملنے کی خلش دل میں رہا کرتی ہے

خداوندا! یہ آخر تا بکے محرومیاں میری
ہجومِ آرزو کا سلسلہ بڑھتا ہی جاتا ہے
کبھی ایسا بھی ہوگا آملیں ہم ایک مرکز پر؟
ہمارا اور اُن کا فاصلہ بڑھتا ہی جاتا ہے

بھری پڑی ہے غم و یاس سے حیات مری
سناؤں کیا تمہیں رودادِ بے کسی اپنی
کرو نہ تلخ مرے واسطے تم اپنی حیات
گذار دوں گا میں رو رو کے زندگی اپنی

سفید
دُھلے ھیں
اُجلے
دُھلے ھیں
سنلائٹ
صابن
کی بدولت
SUNLIGHT SOAP
پٹکے بغیر کپڑے سفید اور اُجلے دھوتا ہے!

S. 185-50 UD

اقبال فرحت اعجازی

دُعا

خاں صاحب کی چوتھی شادی کے سلسلے میں ان کا سارا باغ بقعۂ نور بنا ہوا تھا۔ درختوں اور پودوں کے ایک ایک پتے، ایک ایک پھول اور ایک ایک پھل سے رنگین بلب روشنی بکھیر رہے تھے۔ جامن کے ایک بوڑھے درخت کے علاوہ جو باغ کے ایک گوشہ میں تنہا، اداس اور بیگانہ بنا ہوا کھڑا تھا، ہر درخت خاں صاحب کی شادی میں کچھ نہ کچھ حصہ لے رہا تھا۔ کچھ درختوں کے نیچے میزیں اور کرسیاں پڑی ہوئی تھیں جن پر شادی میں مدعو مہمان بیٹھے تھے۔ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے پھولوں کے کنجوں میں کھیل رہے تھے۔ ہر طرف خوشی اور مسرت کا ہنگامہ تھا ـــــ باہر بینڈ بج رہا تھا اور اندر مائک پر ریکارڈ۔

خاں صاحب نے اپنی شادی کی دعوت کا سارا انتظام عزیز کے سپرد کر رکھا تھا اور عزیز انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ اس کام کو انجام دے رہا تھا۔ مہمانوں کو چائے یا شربت یا وہسکی پیش کرنے کے علاوہ وہ خوانچے والوں کو بھی پکار پکار کرلے آتا تھا

ہر طرف اسی کے نام کی آوازیں آ رہی تھیں۔

"عزیز صاحب"

"ارے بھئی عزیز میاں"

"اما عزیز بھائی"

"عزیز"

"او بے عزیز"

کوئی پانی مانگ رہا تھا۔ کسی کو پان چاہیئے تھے اور کسی کو سگریٹ کی ضرورت تھی۔ کسی کو اس بات کا گلہ تھا کہ وہسکی موجود ہے مگر لیمونیڈ غائب ـــــ وہ ان سب کی مانگوں کو پورا کر رہا تھا ـــــ!

مائکروفون والے نے کوئی رنجیدہ فلمی ریکارڈ چڑھا

چلتے چلتے وہ جامن کے اس بوڑھے درخت کے نیچے رک گیا جس کے نیچے اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اس درخت کو کیوں نہیں سجایا گیا۔ جامن کے اس درخت سے اس کی زندگی کے بہت سے قیمتی لمحات وابستہ تھے۔ اسی درخت کے نیچے اس نے رومان شروع کیا تھا۔۔۔۔

دیا تھا۔ وہ اس پر ناراض ہو رہا تھا "یہ خوشی کا موقعہ ہے۔ صرف خوشی کے ریکارڈ لگاؤ۔"

"خوشی کے سارے ریکارڈ ختم ہو چکے ہیں۔"

"کوئی بات نہیں" وہ کہہ رہا تھا "پچھلے سارے ریکارڈ پھر دہرا دو۔ لیکن اگر ایک بھی رنجیدہ ریکارڈ تم نے لگایا تو تمہارے ام ——— بس خود ہی سمجھ لو۔"

کنول کے پھول کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے ایک بچی تالاب میں غوطے کھانے لگی تھی۔ وہ دوڑ کر اسے باہر نکال لایا تھا اور اب بہت سی خواتین نے اسے گھیر لیا تھا۔ بچی کی ممی اس کا شکریہ ادا کر رہی تھی۔ ایک بوڑھی خاتون اسے پھولنے پھلنے کی دعائیں دے رہی تھیں۔

ایک پروفیسر صاحب اس سے پوچھ رہے تھے "خاں صاحب ابھی تک باہر کیوں نہیں آئے۔"

"جاؤ میاں خاں صاحب کو اندر سے بلا لاؤ۔"

"کمبنا تمہاری بیوی تو ہر وقت ہی تمہارے ساتھ رہے گی۔ اس وقت اگر ہم سے تو متعارف کرا دو۔"

ایک طالب علم کہہ رہا تھا "ہائے۔ وہ آئیں تو مس ڈارین کا ناچ شروع ہو۔ ہم تو انتظار کرتے کرتے ...."

دوسرا طالب علم سرگوشی میں مصرعہ موزوں کر رہا تھا "بوڑھے چہرے پہ کھلا خوب نرالا سہرا۔"

اور عزیز خاں صاحب کو بلانے کے لئے چل دیا تھا۔ وہ باغ سے ملحقہ کوٹھی کے اندر جا رہا تھا، جہاں خاں صاحب اپنی نئی نویلی دلہن کے پاس بیٹھے ہوئے تھے لیکن چلتے چلتے وہ جامن کے اس بوڑھے درخت کے نیچے رُک گیا تھا جس کے نیچے اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اس درخت کو کیوں نہیں سجایا گیا۔ اس کے اوپر رنگ برنگے بلب کیوں نہیں لگائے گئے؟

جامن کے اس درخت سے اس کی زندگی کے بہت سے قیمتی لمحات وابستہ تھے۔ اسی درخت کے نیچے اس نے رومان شروع کیا تھا ——— اس وقت عزیز کی عمر یہی دس گیارہ سال کی تھی۔ وہ خاں صاحب کے باغ میں پھل چرانے آیا کرتا تھا۔ رعنا بھی پھل چرانے آتی تھی۔ دونوں اسی جامن کے نیچے کچے پکے پھل چبایا کرتے تھے خاں صاحب کے خونخوار کتے کو انہوں نے پنیر کھلا کھلا کر اپنا دوست بنا لیا تھا۔

وہ وہیں ایک نیا سگریٹ سلگاتے ہوئے جامن سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔ پہلے کش کے نکلتے ہوئے دھوئیں کے ساتھ ساتھ اس کے دماغ میں بچپن کی تصویریں ابھر آئیں ——— اس نے دیکھا

ایک چھوٹا سا عزیز بھاگتا ہوا رعنا کے گھر جا رہا ہے اس کی بغل میں سکول کا تھیلا پڑا ہوا ہے۔ سامنے سے رعنا بھاگتی ہوئی آ رہی ہے۔ اس کے چھوٹے چھوٹے سنہرے بال ماتھے پر بکھر گئے ہیں۔

"میں تمہارے گھر جا رہی ہوں"

"میں تمہارے گھر آ رہا تھا"

"مجھے ایک بڑی اچھی بات بتانا ہے"

"مجھے بھی بتانا ہے"

"بتاؤ نا!"

"نہیں پہلے تم بتاؤ"

"آں"

"ہاں"

رعنا ہنس رہی ہے "اے عزیز۔ تمہاری دعا قبول ہو گئی۔"

"جامن کے نیچے مانگی ہوئی دعا ہمیشہ پوری ہوتی ہے۔ نانی کہتی ہیں کہ ایک دفعہ ایک اجنبی جس کی کوئی اولاد نہیں تھی، جامن کے نیچے جا کر دعا مانگی کہ......"

"چھوڑو بھی۔ تم یہ کہانی کئی بار سُنا چکے ہو" رعنا کہہ رہی ہے "وہ جو خاں صاحب کی بیوی تھیں نا؟"

"ہاں"

"وہ جو باغ میں گھسنے پر ناراض ہوا کرتی تھیں۔"

"اور جن کے مرنے کی دُعا میں نے جامن کے نیچے مانگی تھی۔"

"ہاں۔ ہاں۔ وہی ——— وہ سچ مچ مر گئیں۔"

عزیز زور زور سے ہنسنے لگا ہے "میں بھی تو...." وہ ہنسی روکتے ہوئے کہہ رہا ہے۔ "میں بھی تو تمہیں یہی بات بتانے آ رہا تھا۔"

"اب باغ میں جانے پر کوئی ناراض نہ ہوگا" رعنا تالیاں بجانے لگی ہے۔

"تو پھر چلو۔"

"کہاں۔"

"باغ میں۔"

"اور تم سکول نہیں جاؤ گے۔"

"نہیں ——— سکول تو بند ہے۔"

"تم جھوٹ بول رہے ہو ــــ ایک بار ملک چین کے بادشاہ نے اپنی ملکہ سے جھوٹ بولا تھا۔ تو کوہ قاف کی پریاں اس کی ملکہ کو اڑا کر اپنے ملک میں لے گئی تھیں۔"

"میں یہ کہانی سُن چکا ہوں۔"

"پھر جھوٹ کیوں بولتے ہو۔"

"بھئی۔" وہ کلبلا رہا ہے۔ "میں نے سکول کا کام نہیں کیا ہے ایک سوال بھی نہیں نکالا۔"

"ہاں۔ اب ٹھیک ہے ــــ ہمیشہ سچ بولو۔ سچ بولنے سے ...."

وہ اپنی کتاب کا رٹا ہوا جملہ دہرانے لگی ہے۔

"اچھا رعنا۔" وہ پوچھ رہا ہے۔ "اگر میں جھوٹ بولوں گا تو پریاں کسے اُڑا کر لے جائیں گی۔"

"کیا پتہ؟"

"کہیں تمہیں نہ لے جائیں"

"مجھے ــــ میں کوئی ملکہ ہوں تمہاری؟"

"نہیں ہو تو کیا ہوا ــــ میں تو بادشاہ نہیں ہوں۔"

"اس سے کیا ہوتا ہے؟"

"ہاں۔ ہوتا تو کچھ نہیں۔ پر اگر میں بادشاہ بن گیا۔ اس گڈے کی طرح جو بانسری بڑی اچھی بجاتا ہے تب تو تمہیں میری ملکہ بننا ہی پڑے گا۔"

"ہم نہیں بولتے"

"ایں ــ کیوں؟"

"تم شادی کی بات کرتے ہو ــــ عمران بھائی کہتے ہیں کہ لڑکیوں کو شادی کی بات نہیں کرنی چاہیئے۔ انہیں شرمانا چاہیئے۔"

"مگر میں تو لڑکی نہیں ہوں۔"

"ہاں۔ تم شادی کی بات کر سکتے ہو۔ سب لڑکے شادی کی بات کر سکتے ہیں۔ امی کہتی ہیں کہ لڑکے اچھے ہوتے ہیں اور لڑکیاں بہت بُری۔"

"تم بُری نہیں ہو۔ بڑی اچھی ہو۔ مجھ سے کہیں اچھی ہو۔ میں کالا ہوں اور تم گوری ہو۔ سب لڑکیاں لڑکوں سے اچھی ہوتی ہیں۔"

"نہیں۔ لڑکے بھی اچھے ہوتے ہیں۔ کوئی بُرا نہیں ہوتا۔"

"آں"

"ہاں"

"تو پھر باغ میں چلو۔ میں تمہیں امرود کھلاؤں گا۔ پھول توڑ کر دوں گا اور جامن کے نیچے ایک بالکل نئی کہانی سناؤں گا۔ اس دیش کی جہاں چوہے حکومت کرتے ہیں اور بلیاں..... ....

"چلو"

"چلو"

مائک پر فلمی گانے ہو رہے تھے۔ بینڈ زور زور سے چیخ رہا تھا۔ بچے کیاریاں اجاڑ رہے تھے۔ مہمان خاں صاحب کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے ــــ لیکن عزیز سب کچھ بھول بھال کر جامن کے نیچے بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے سگریٹ سے دھواں ابل رہا تھا اور اس دھوئیں میں اس کی دھندلائی ہوئی زندگی ابھرتی چلی آ رہی تھی ــــ اس کی آنکھوں میں اس کا اپنا ماضی گھوم رہا تھا ــــ وہ دیکھ رہا تھا

امرودوں کی فصل ختم ہو کر آموں کی فصل اور آموں کی فصل ختم ہو کر دوبارہ امرودوں کی فصل آ گئی ہے۔ وہ دونوں جامن کے اسی مخصوص درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے ہیں۔

رعنا پوچھ رہی ہے "رات تم کہاں تھے۔"

"میں ماموں کے ہاں گیا تھا۔ اپنی امی کے ساتھ۔ وہاں مجھے اچھا نہیں لگا۔ تم جو نہیں تھیں۔"

"رات مجھے بھی اچھا نہیں لگا ــــ یہاں دعوت تھی۔ خاں صاحب اپنی بیوی کو لے کر آئے تھے۔"

"بیوی کو ــــ کیا وہ زندہ ہو گئیں۔"

"ارے وہ نہیں ــــ دوسری بیوی کو۔"

"تم نے دیکھا تھا؟"

"ہاں میں نے دیکھا تھا پپا نے بھی دیکھا تھا۔ بڑے اچھے اچھے گانے ہوئے تھے ناچ ہوا تھا۔ باجہ بھی بجا تھا۔"

"چلو۔ کوٹھی میں چلیں۔ میں بھی انہیں دیکھوں گا۔"

وہ دونوں کوٹھی میں داخل ہو گئے ہیں۔ خاں صاحب برآمدے میں کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کی نئی بیوی موجود نہیں ہیں

"آؤ۔ بچو آؤ"

"جی سلام"

"سلام جی"

"جیتے رہو۔ جیتے رہو"

"ہم انھیں دیکھنے آئے ہیں"

"کسے بیٹی؟"

"انھیں"

"اچھا انھیں"

"ہاں ہاں"

"وہ اندر ہیں۔ اندر چلی جاؤ بیٹی۔ بیٹا تم بھی چلے جاؤ"

رعنا اور عزیز اندر چلے گئے ہیں۔ رعنا اس کی رہنمائی کر رہی ہے

"سلام جی"

"سلام"

"آؤ۔ آؤ"

"جی"

"بیٹھ جاؤ"

"جی"

"مٹھائی کھاؤ گے؟"

"جی —— نہیں جی"

"لو۔ امرود کھالو"

"نہیں جی —— ہم جا رہے ہیں"

"ارے بیٹھو تو!"

"نہیں جی"

"جی ہمیں گھر پہ کام ہے"

"ہمیں پڑھنا ہے"

"ہمیں گڑیا کا فراک بنانا ہے"

وہ دونوں باہر نکل آئے ہیں ——

"یہ تھیں خاں صاحب کی بیوی"

"ہاں"

"یہ تو بڑی موٹی ہیں بالکل بھینس معلوم ہو رہی تھیں"

"ہی۔ ہی۔ ہی"

"مجھے یہ بالکل اچھی نہیں لگیں"

"مجھے بھی اچھی نہیں لگیں"

"سچ"

"سچ"

"تو چلو۔ جامن کے نیچے چل کر دعا مانگیں"

"کیسی دعا؟"

"ان کے مرنے کی دعا"

"نہیں۔ امی کہتی ہیں کسی کے مرنے کی دعا مانگنا بہت بری بات ہے"

"تو پھر رہنے دو"

"ہاں۔ رہنے دو"

"اب کہاں جا رہی ہو"

"گھر"

"کل صبح آؤ گی۔ سکول کی چھٹی ہے۔ باغ میں چلیں گے امرود کھانے"

"سچ مچ چھٹی ہے"

"سچ مچ"

"جھوٹ تو نہیں کہتے"

"نہیں۔ جھوٹ بولوں گا تو پریاں جو تمہیں اڑا کر لے جائیں گی"

"آں"

"ہاں"

"ہی۔ ہی۔ ہی"

"ہو۔ ہو۔ ہو"

صبح ہو چکی ہے۔ گھر کے سب لوگ جاگ اٹھے ہیں۔ عزیز ناشتہ کی میز پر بیٹھا ہوا ہے:

"تھوڑا دودھ اور پی لو بیٹا"

"نہیں"

"بس تھوڑا سا"

"نہیں۔ اب نہیں پیا جاتا"

"اچھا۔ یہ سیب کھالو"

"اوں"

پیجئے! سائنس کا وہ شعبہ جس کا تعلق دانتوں سے ہے، بتلاتا ہے کہ ٹھیک کھانا کھانے کے بعد دانتوں کو برش کے ذریعہ

کولگیٹ ڈینٹل کریم

سے صاف کرنا دانتوں کو گلنے سڑنے سے بہترین طور پر روکتا ہے!

یہ اُن تمام طریقوں سے بہتر ہے جو دانتوں کی سڑن کو روکتے ہیں
یہ ہے اس بارے میں رپورٹ دانتوں کے سلسلہ کی مستند تصنیفات میں!

امریکہ کی پانچ بڑی یونیورسٹیوں میں تحقیقات کرنے کے بعد ثابت ہو چکا ہے کہ کولگیٹ کو معمول بنا کر ٹھیک کھانا کھانے کے بعد دانتوں کو برش کے ذریعہ صاف کرنا دانتوں کو گلنے سڑنے سے بہترین طور پر روکتا ہے۔ یہ طریقہ منھ کی صفائی سے تعلق رکھنے والے کسی اور گھریلو طریقے سے، جو آج کل آسانی کے ساتھ دستیاب ہو سکتا ہے، کہیں بہتر ہے۔

جی ہاں! دو سال تک تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ کولگیٹ کو معمول بنا لینے سے اتنے زیادہ لوگوں کے دانت مزید گلنے سڑنے سے رک گئے کہ منجنوں کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی ایسے نتیجوں کا ثبوت کوئی دوسرا ڈینٹل کریم پیش نہیں کر سکتا۔ ایسے بہترین نتائج کو کسی قسم کے منجن کے بارے میں اس سے پہلے کبھی پیش نہیں کئے گئے۔

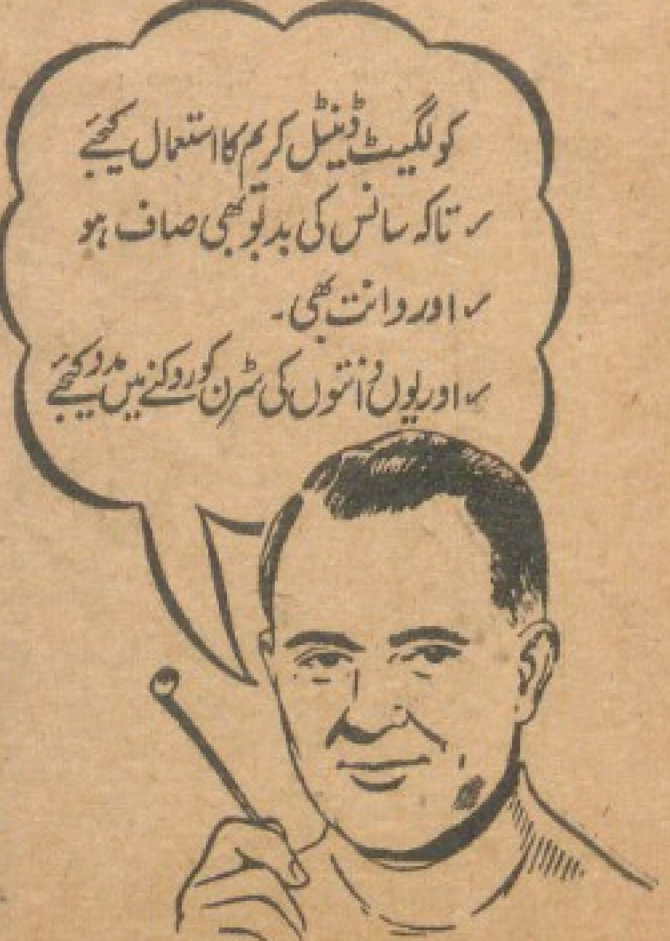

کہیں بھی ، کبھی بھی

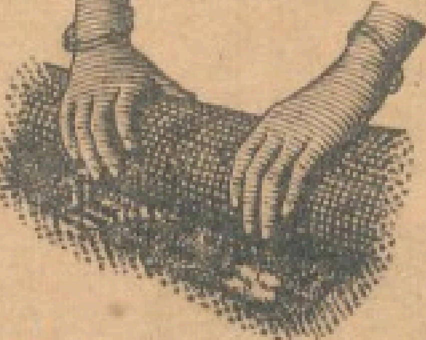

میل کے جراثیم آپ کے ہاتھوں کو لگ کر

جسم پر بھی پھیل سکتے ہیں

خطرہ مول نہ لیجیے

ہاتھ دھونے اور غسل
کرنے کے لئے ہمیشہ

لائف بوائے
صابن
استعمال کیجیے

یہ میل کے جراثیم سے آپ کی حفاظت کرتا ہے

L. 222-50 UD

"کھالو میرے بیٹے"۔

"روز ایک سیب کھاؤ اور کبھی بیماری کو پاس نہ آنے دو"۔

"بس"

"ارے کہاں جارہے ہو؟"

"رعنا کے پاس"

"رات کے کپڑے تو اتار دو"

"ایسے ہی ٹھیک ہے۔ ایسے ہی ٹھیک ۔۔۔۔ک۔۔۔۔ک"؟

"چلا گیا"۔

"ہاں۔ چلا گیا۔ شریر جب تک رعنا سے نہیں مل لیتا۔ اس کا کھانا نہیں ہضم ہوتا"۔

"بیگم!"

"جی"

"آج تم رعنا کے ہاں عزیز کا پیغام لے جاؤ"۔

"کیسی باتیں کرتے ہیں آپ بھی۔ ابھی تو دونوں بچے ہیں"؟

"ہاں بچے تو ہیں لیکن ہم بڈھوں سے زیادہ ایک دوسرے سے مانوس ہیں"۔

"ہٹائیے بھی"۔

"سچ کہتا ہوں بیگم۔ اپنے ہاں فرہاد پیدا ہوا ہے۔ اس کے لئے جوئے شیر ہمیں ہی لانا ہوگی"۔

"وقت تو آنے دیجئے پہلے"۔

جامن کے نیچے عزیز بیٹھا ہوا زمین پہ لکیریں کھینچ رہا ہے۔ رعنا آرہی ہے:

"رعنا"

"ہوں"

"ہم تم سے نہیں بولتے"۔

"کیوں"

"اتی دیر میں آئی ہو"

"تو کیا ہوا۔ ایک دفعہ تم بھی تو اتنی دیر میں آئے تھے۔ میں تمہاری راہ دیکھتے دیکھتے تھک گئی تھی"۔

"چلو برابر ہوگئے۔ اب کبھی دیر نہ کرنا"۔

"اور تم بھی دیر سے مت آنا کبھی"۔

"اچھا"

"اچھا"

"رعنا"

"ہوں"

"ابھی ابھی جب تم نہیں آئی تھیں"۔

"ہاں"

"میں نے دعا مانگی تھی"

"کاہے کی دعا"

"وہی ۔۔۔ وہ جو میں نے کل کہا تھا تم سے ۔۔۔ مجھے خاں صاحب کی موٹی بیوی اچھی نہیں لگیں"۔

"تو تم نے ۔۔۔"

"ہاں۔ میں نے ان کے مرنے کی دعا مانگی تھی"۔

"یہیں جامن کے نیچے"۔

"ہاں ۔۔۔ یہیں"

"جامن کی دعا بڑی جلدی قبول ہوجاتی ہے"۔

"سو تو مجھے معلوم ہے"۔

"میں نے کہا تھا مرنے کی دعا مانگنا بہت بری بات ہے"۔

"پر اب کیا ہوسکتا ہے"۔

"اللہ میاں سے دعا واپس لے لو"۔

"آں"

"ہاں"

"اللہ میاں"

"میرے اللہ میاں"

"اللہ میاں مجھے رعنا نے بتایا تھا کہ کسی کے مرنے کی دعا مانگنا بری بات ہے"۔

"ہاں۔ اللہ میاں۔ پر یہ بالکل بھول گیا"۔

"اور خاں صاحب کی بیوی کے مرنے کی دعا مانگ بیٹھا"۔

"اللہ میاں۔ تم عزیز کو معاف کردو۔ یہ بڑا بھولا ہے۔ میری گڑیاں بھی رکھ کر بھول جاتا ہے"۔

"اور اللہ میاں —— اگر خاں صاحب کی بیوی کے مرنے کی دعا مانگنا بری بات نہ ہو تو تم میری بات ضرور مان لینا۔ وہ مجھے ذرا بھی اچھی نہیں لگتیں بہت موٹی ہیں وہ۔"

"ہاں اللہ میاں۔ اگر ان کے مرنے کی دعا مانگنا بری بات نہ ہو تو عزیز کی دعا قبول کر لینا۔ وہ مجھے بھی اچھی نہیں لگتیں۔"

"ارے بھاگو۔"

"ایں"

"وہ دیکھو۔ وہ آ رہی ہیں۔"

"ارے وہ"

"ہاں۔ خاں صاحب کی بیوی"

"بھاگو"

"بھاگو"

"——"

"——"

"فوہ! بھاگتے بھاگتے دم پھول گیا۔"

"تم نے دیکھا نہیں رعنا —— وہ ایسے چل رہی تھیں، جیسے ہاتھی ڈول رہا ہو۔"

"ہی۔ ہی۔ ہی۔"

"ہو۔ ہو۔ ہو۔"

امرودوں کی کئی فصلیں ختم ہو گئی ہیں ——

"رعنا۔"

"ہوں"

"وہ مر گئیں؟"

"وہ مر گئیں؟"

"ہاں —— تین سال پہلے کی مانگی ہوئی دعا آج قبول ہو گئی۔"

"چ چ چ۔"

"بڑا افسوس ہو رہا ہے۔"

"ہاں —— استانی جی کہتی تھیں۔ عورت اور مرد کا چولی اور دامن جیسا ساتھ ہے۔ خانصاحب بیچارے بیوہ ہو گئے۔"

"بیوہ ہو گئے —— ہو۔ ہو۔ ہو۔"

"اس میں ہنسنے کی کیا بات ہے؟"

"تم جب سے سکول پڑھنے گئی ہو۔ تمہاری رہی سہی عقل بھی ماری گئی ہے کس درجہ میں پڑھتی ہو۔"

"درجہ ہشتم فریق ب"

"فریق ب —— ہو ہو ہو۔"

"پھر ہنسنے لگے۔ ہم نہیں بولیں گے تم سے۔"

"اچھا اب نہیں ہنسیں گے۔ قسم کھا لو۔"

"کھاؤ"

"کھلاؤ"

"ہی۔ ہی۔ ہی۔"

آموں کی بھی کئی فصلیں گذر گئی ہیں ——

رعنا ——!

آج چودھویں کا چاند نکلے گا۔ میں آج کی چاندنی رات میں تم سے ملنا چاہتا ہوں۔ جس طرح بھی ممکن ہو سکے خاں صاحب کے باغ میں اسی جامن کے نیچے آنے کی کوشش کرو۔ میں تمہارا انتظار کروں گا۔ سچ کہتا ہوں رعنا۔ پورا ایک ہفتہ ہو گیا ہے تم سے ملے ہوئے۔ ایسا لگتا ہے جیسے سات صدیاں گذر گئی ہیں۔

ہمیشہ تمہارا
عزیز

میں آنے کی کوشش کروں گی لیکن مجھے خاں صاحب کی اس تیسری زبان دراز بیوی سے ڈر لگتا ہے۔ جو ہم دونوں کو بدنام کرنے پر تلی ہوئی ہے —— اگر کسی طرح اسے پتہ چل گیا تو شامت ہی آ جائے گی۔

صرف آپ کی

تمہیں یاد ہوگا رعنا — جامن کے نیچے دعائیں مانگ مانگ کر ہم خاں صاحب کی دو بیویوں کو ختم کر چکے ہیں — آؤ ایک کوشش اور کر دیکھیں۔ اگر ہماری دعا سے (مجھے ہنسی آرہی ہے) خاں صاحب کی یہ تیسری بیگم صاحبہ بھی ختم ہوگئیں، تو کتنا اچھا ہوگا ہم ایک دوسرے سے بلا خوف و خطر مل سکیں گے۔

آؤ گی نا؟

تمہارا ہی

عزیز

بینڈ زور زور سے بجنے لگا تھا۔ مانگ پر خوشی کا ایک ترانا گونج اٹھا تھا —

مس ڈارین کے گھنگھروؤں کی جھنکار فضا میں پھیل گئی تھی

سامنے سے خاں صاحب آرہے تھے۔ اپنی چوتھی بیوی رعنا کے ساتھ — !

عزیز انتہائی عقیدت کے ساتھ جامن کی ایک شاخ کا سہارا لے کر کھڑا ہوگیا۔

"پروردگار" اس نے آہستہ سے دعا مانگی "اب تک تو نے اس جامن کے نیچے مانگی ہوئی میری ہر دعا قبول کی ہے۔ آج تیرے حضور میں میری آخری دعا یہ ہے کہ خاں صاحب کی پچھلی بیویوں کی طرح رعنا مرنے نہ پائے اور اس کوٹھی میں آکر جہاں روپئے سے سب کچھ خریدا جا سکتا ہے۔ اس کے دل سے میری یاد نکل جائے۔ اے پاک بے نیاز! وہ مجھے بالکل بھول جائے اور — اور اس کی عمر دراز ہو۔"

اور اسی وقت اس کی انگلیوں میں چبکا سا لگا۔ سگریٹ سلگ سلگ کر ختم ہو چلا تھا اور اب اس کی انگلیوں کو جلا رہا تھا۔ اس نے جلدی سے ہاتھ جھٹک دیا — سلگتا ہوا سگریٹ زمین پر دم توڑنے لگا۔

خاں صاحب اور رعنا اب جامن کے نیچے سے گذر رہے تھے:

"اے خدا۔ اے رحیم و کریم!"

ایک بار پھر عزیز نے رعنا کی درازیٔ عمر کے لئے دعا مانگنے کی کوشش کی لیکن اس کی نظریں رعنا کے زرد زرد رخساروں اور سہمی سہمی آنکھوں پر پڑیں اور اسے ایسا محسوس ہوا جیسے دعا کے دروازے اب ہمیشہ کے لئے بند ہو چکے ہیں۔ اب کوئی بھی دعا قبول نہیں ہوگی!

کھانوں کی پسند صحت کیلئے کیجئے

اچھی صحت اور طاقت کے لئے ہمیں موزوں، یعنی ملے جُلے غذائی اجزاء والی خوراک کھانی چاہئے۔ جُدے جُدے کھانوں کے جُدے جُدے غذائی اجزا اس طرح سے ہیں:-

(۱) معدنیات ہڈیوں، دانتوں اور نشو ونمائی کیلئے (۲) وٹامین صاف خون بنانے اور بیماری کی روک تھام کیلئے (۳) پروٹین جسم کے جُدے جُدے حصّوں اور پٹھوں کی اصلاح کیلئے (۴) کاربوہائیڈریٹ جسم کو جلدی "گرمی" پہنچانے کیلئے (۵) چکنائی دیرپا قوت کیلئے۔ اسلئے، آپ کی غذا موزوں ہونی چاہئے جس میں یہ پانچوں غذائی اجزا شامل ہوں۔ ڈالڈا آپ کے لئے ایک نہایت اچھی چکنائی ہے کیونکہ یہ خالص اور قوت بخش ہے۔ بہر بند ڈبوں میں یہ ہمیشہ صاف اور تازہ بھی رہتا ہے۔ موزوں غذا کے بارے میں مکمل اور مفت صلاح حاصل کرنے کیلئے آج ہی لکھئے۔ یا کبھی بھی۔

دی ڈالڈا ایڈوائزری سروس
پوسٹ بکس نمبر ۳۵۳، بمبئی ۱

قوّت کیلئے ڈالڈا سے کھانا پکائیے

موزوں غذا میں آپ کیلئے ضروری چکنائی مہیا کرتا ہے

HVM. 176-50 UD

علقمہ شبلی

مایوسی

(زندگی کے نام جسے اپنانے کے باوجود میں پا نہ سکا۔ شبلی)

کتنی سہمی ہوئی تاریک سی تنہائی کے بعد
میری خلوت میں در آئی کوئی تابندہ کرن
کسمساتی ہوئی نوخیز جوانی کی طرح
مسکرا اٹھا مرے بربطِ دل کا ہر تار
میں سمونے لگا نغموں میں محبت کا گداز
مرے گیتوں میں نکھر آیا جوانی کا خمار
میں نے سمجھا کہ ہوئے دور وہ دھندلے سائے
میری قسمت نہیں اب رات کی باہوں میں مقیم
مل گیا ہے تیری نظروں کا سہارا مجھ کو
اب نہ بھٹکوں گا کبھی زیست کی راہوں میں مقیم

میں بناتا ہی رہا یوں ہی سہانے خاکے
اور یوں ہی جال خیالات کے بنتا ہی رہا
میری قسمت میری تقدیر مگر کیا کہئے؟
یہ ضیا بار کرن بھی تو نہ راس آئی ہے
مجھ سے قدرت نے یہ تابندہ کرن چھین لیا
میری قسمت کی طرف مونگے سائے لپکے
اب مچل سکتے نہیں ہونٹوں پہ رنگیں نغمے
ایک اک تار مرے ساز کا اب ٹوٹ گیا
اب یہ بہتے ہوئے آنسو نہ رکیں گے ہرگز
دامن صبر مرے ہاتھوں سے اب چھوٹ گیا

زندگی موت کے آغوش میں اب سو ہی گئی
صبح نکھری تھی مگر جانے کہاں کھو ہی گئی

سلام سندیلوی

تعجّب

سنا ہے وہ گل رو مجھے جانتی ہے!

میں ایام ظلمت کا گمنام شاعر
میں افکار دنیا سے دست و گریباں
شکستہ شکستہ مرے دل کا ساغر
فسردہ فسردہ امیدوں کی کلیاں
مری چشم غمگیں میں شبنم ہی شبنم
مرے خشک چہرے پہ باراں ہی باراں
مرے ہونٹ محروم صہبائے رنگیں
مرے ہاتھ میں ساغر خون ارماں
مری صبح سے منحرف لالہ و گل
مری شام سے ماہ و انجم گریزاں
مری بزم سے دور چنگ و ربانہ
مسرت سے عاری مرا کنج ویراں
مری زندگانی کی پُرخار راہیں
مری سخت منزل میں دشت و بیاباں

تعجب ہے کیوں مجھ کو پہچانتی ہے؟

"لکس ٹائلیٹ صابن
سے میری جلد خوبصورت رہتی ہے"
مولینا
کہتی ہے

یہ سفید اور خالص صابن،
جس کی خوشبو دلکش
ہے، آپ کی جلد کو بھی
دلکش بنائے گا!

فلمی ستاروں کا حسن بخش صابن

LTS. 331-X30UD.

بھیم شنکر پروانہ

خط کا جواب

سورج گرہن پڑ رہا تھا۔ گنگا جمنا کے سنگم پر آج بڑی بھیڑ تھی۔ دنیا اپنے پاپ کا بوجھ گنگا کی مقدس لہروں کے سپرد کر دینا چاہتی تھی۔ عورت مرد۔ بچے بوڑھے گنگا میں ڈبکی لگا کر ہر گنگا کر رہے تھے۔ مگر ایسے وقت بھی کچھ لوگ تھے جو اس گناہ و ثواب کے جھگڑوں سے بے نیاز تھے وہ آئے تھے محض تفریح طبع کے لئے حسین صورتوں سے اپنی آنکھوں کو سینکنے کے لئے۔ کسی کی شوخیوں میں اپنی کھوئی ہوئی زندگیاں تلاش کرنے کے لئے محبت کی وادیوں میں نہ سہی گنگا کی لہروں ہی میں سہی کہیں نہ کہیں حسن کا جلوہ دیکھنے کے لئے —— اور اس حسن کی گنگا میں —— اس بہتے ہوئے پانی میں ہاتھ دھو لینا وہ عین ثواب سمجھتے تھے۔ میں ساری دنیا کو کیا کہوں میں خود بھی تو اسی چکر میں گھر سے نکل بھاگا تھا۔

میں تھا اور میرے ساتھی کالج کے کچھ اور منچلے ساتھی بھی تھے۔ ایک کشتی پر بیٹھے گنگا جل میں چھپ چھپ کرتے اور دلفریب نظاروں سے دل مسرور کرتے جاتے۔ کشتی ہم لوگ خود چلا رہے تھے۔ کبھی گنگا کی دھاروں پر کشتی بہاؤ کی طرف چھوڑ دیتے۔ کبھی جمنا کے پانی میں کشتی ڈال دیتے۔ کبھی کسی دوسری کشتی کے عین مقابل کشتی لے جا کر لگا دیتے اور جب تک دل بھر نہ جاتا کشتی دوسری کشتی کے پہلو بہ پہلو چلا کرتی۔ ہلکے ہلکے ترانے ہوائیں گونجا کرتے اور ہم انہیں سنا کرتے۔

آخر کار —— کشتی سنگم پر لا کر لگا دی گئی۔ میرے ساتھیوں کی منزل شاید یہی تھی۔ وہ کشتی سے پانی میں کود پڑے مجھے بھی ہاتھ پکڑ کر پانی میں کھینچ لیا۔ مجبوراً اشنان کرنا پڑا۔ کپڑے اتارے، جانگیا پہنا اور پھر ہر گنگا کر کے غوطہ لگایا۔

کوئی ملائم چیز۔ نہایت چکنی چیز میرے ہاتھوں سے ٹکرا گئی۔ پانی سے باہر سر نکالا۔ آنکھ کھول کر دیکھا —— پاس ہی کوئی نہا رہا تھا —— میرے پانی سے باہر سر نکالتے ہی اس نے بھی باہر سر نکالا —— آنکھوں سے آنکھیں ٹکرا گئیں۔ دل پر ایک قیامت بپا ہو گئی۔ حسن کا یہ جیتا جاگتا مجسمہ یہ پیکر شباب۔ یہ اٹھارہ سال کی بہاروں کا گہوارہ خود بخود آ کر مجھ سے ٹکرا گیا تھا۔ میں دم بخود رہ گیا مجھ پر ایک سکتہ کا عالم طاری تھا۔ شاید اس نے آنکھ بند کر کے پانی میں ڈبکی لگائی اور ادھر میں نے بھی آنکھ بند کر کے ہر گنگا کی۔ بس خدا کی مرضی۔ گنگا کی پاک لہروں

کبھی گھر سے باہر قدم نہ اٹھائے تھے اور آج میں سنسان اور ڈراؤنے گھاٹ پر بیٹھا ایک پری پیکر کا انتظار کر رہا تھا۔ تنہائی میں ملنے کے خیال ہی سے ایسی جگہ اس نے تجویز کی ہے.... یہ خواب نہیں تھا، وہ سچ مچ چلی آ رہی تھی۔

نے اسے میرے سپرد کر دیا اور میرا جسم اس کے جسم سے ٹکرا گیا۔ نہ اس کی خطا تھی نہ میری۔ یہ محض گنگاجی کا پرشاد تھا جو گنگاجی نے اپنے ایک بھگت کو ارپن کیا تھا اور گنگاجی کی اس بھینٹ کو میں کیسے قبول نہ کرتا۔

آنکھوں سے آنکھیں مل چکی تھیں۔ دل سے دل بھی مل جائے تو کیا ہے۔ یہ خیال لاکر ایک بار پھر آنکھیں بند کر کے غوطہ لگایا۔ شاید میری دعا قبول ہوئی میں نے ہاتھ پھیلائے ہی تھے کہ ان کا نازک بدن پانی کی لہروں کو پیچھے دھکیلتا ہوا میری آغوش میں آ کر سکون پذیر ہوا۔ اب مجھے یقین ہو گیا کہ یہ گنگاجی کا پرشاد نہیں، بلکہ حسن کی کرشمہ سازیاں ہیں۔ ٹکرانے کے بعد جب میں رسمی طور سے "معاف کیجئے" کہہ کر الگ ہوا تو اس کے مرمریں لبوں نے دھیمی آواز سے کہا

"شام کو جھوسی کے قلعہ کے پاس ملئے"

وقت تھوڑا تھا۔ سب کچھ ایک لمحہ میں ہو گیا۔ سونے کی وہ چڑیا جسے میں اپنے جال میں پھنسانا چاہ رہا تھا پھُر سے اُڑ گئی۔ وہ ہنستی اٹھلاتی مسکراتی چلی جا رہی تھی میری آنکھوں میں اب بھی اس کی تصویر رقص کر رہی تھی کتنی رومان پرور تھی وہ۔ اس کا دل خیال اس کے بدن کا وہ رنگین لمس۔ ایک حسین خواب کی طرح اب بھی آنکھوں میں بھرا تھا۔ رفتہ رفتہ بھیڑ میں وہ میری نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ کچھ بھی ہو۔ رومان کی ابتدا ہو گئی تھی۔ دل بہلنے کا سامان مہیا تھا۔ سورج گرہن میرے لئے مسرتیں لے کر ہی آیا تھا۔ گنگاجی نے اپنا پرشاد مجھے دے دیا۔ میں اسے لینے سے انکار کیسے کر سکتا تھا۔ گناہ ثواب تو اس زندگی اور اس زندگی کے بعد بھی شاید پیچھا نہ چھوڑیں۔ پھر اگر تھوڑی دیر کے لئے ان سے بے نیاز ہو کر دنیا کا لطف اٹھا لیا جائے تو ہرج ہی کیا۔

اس دن سورج گرہن کے موقع پر جب ہم یہ رنگین ثواب کما کر لوٹے تو دل میں کسی سے ملنے کی ایک چاہ تھی ایک امنگ تھی۔ ارمانوں کی دنیا جوان ہو گئی تھی ایک درد تھا میٹھا ——— ایک ٹیس تھی آرام دہ ——— کبھی گانے سے شوق نہ کرتا تھا۔ آج سینما کے گانے خود بخود گنگناتے ہوئے زبان پر چلے آتے تھے ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے ابھی ابھی کوئی رنگین فلم دیکھ کر چلا آ رہا ہوں، اور سچ پوچھئے تو یہ میری زندگی اور شباب کی ایک رنگین فلم ہی تھی جو گنگا کی لہروں پر شوٹنگ کی گئی تھی۔ میں خود اس کا ہیرو بنا ہوا تھا اور میری ہیروئن نے خود مجھے جھوسی کے پرانے اور ٹوٹے پھوٹے قلعہ کے پاس ایک سنسان جگہ پر تنہائی میں ملنے کی دعوت دی تھی۔ کیا کسی کی زندگی میں ایسا واقعہ رونما ہوا ہو گا، کہ کسی ہیروئن نے ہیرو کو خود اس طرح بلایا ہو۔ یہ سب کچھ تھا انوکھا مگر میں نے اسے بھی اس کی انوکھی ادا سمجھ کر اس کا انوکھا پیار پانے کی امید میں جھوسی کے اس تاریک اور سنسان مقام پر بھی شام کو جانے کا فیصلہ کر لیا۔

الہ آباد سے کچھ دور گنگا کے کنارے جھوسی کا پرانا ٹوٹا پھوٹا قلعہ ہے۔ میں انھیں کھنڈروں کے پاس ایک جگہ گنگا کے کنارے جا کر بیٹھ گیا۔ سورج غروب ہو رہا تھا۔ اندھیرا چھایا جا رہا تھا۔ تھوڑی دور ہی پر ایک چتا گنگا کے گھاٹ پر دھو دھو کر کے جل رہی تھی۔ دوسری چتا تیار کی جا رہی تھی۔ دنیا کیا جانے کہ ان چتاؤں کے شعلوں میں ہی زندگی کا راز پنہاں ہے۔

یہ مرگھٹ تھا، جہاں میں اکیلا بیٹھا کسی کے انتظار میں محو تھا۔ چاروں طرف سناٹا ایک ہُو کا عالم اور میرے خیالات کی دنیا رنگینیوں سے لبریز۔ کبھی گھر سے باہر قدم نہ اٹھائے تھے اور آج اس سنسان اور ڈراؤنے گھاٹ پر بیٹھا ایک پری پیکر کے نام کا منتر جگا رہا تھا۔ اسے میری مستی کہئے۔ دیوانہ پن کہئے، عشق کے میدان کا نیا کھلاڑی کہئے، جو کچھ چاہے کہئے۔ اور جو کچھ چاہے سمجھئے میں ہمہ تن گوش ہو کر ایک ایک تنکے کی آہٹ لے رہا تھا اور ہر آہٹ پر میرے دل کی دنیا زیر و زبر ہو رہی تھی۔ کبھی سوچتا شاید اس نے مذاق کیا ہو۔ ورنہ کہاں یہ سنسان جگہ اور کہاں وہ پری پیکر۔ پھر خیال آتا نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی۔ تنہائی میں ملنے کے خیال سے ہی ایسی جگہ کی تجویز اس نے کی ہے۔ یہاں ہم لوگوں کے کارنامے کوئی دیکھ نہ سکے گا اور ان آنے والے کارناموں کا خیال کر کے میرے لبوں پر مسکراہٹ ناچ گئی۔

آفتاب غروب ہو گیا۔ پہلے اندھیرا ہوا۔ پھر چاند نکل آیا۔ چاندنی پھیلنے لگی اور میری تاریک دنیا میں بھی اس چاندنی کی شعاعیں روشنی پھیلانے لگیں۔ امیدوں کی کرنیں پھوٹ نکلیں۔ کسی کے قدموں کی آہٹ محسوس ہوئی۔ قلعہ سے تھوڑی دور پر جھوسی شوگر مل ہے اور اس مل سے کچھ دور ہٹ کر چیف انجینیر کا بنگلہ ہے۔ اسی بنگلے سے نکل کر کوئی خراماں خراماں چلا آ رہا تھا۔ میری نظروں نے اسے پہچان لیا۔ میرے کانوں نے اس کے دل کی دھڑکنوں کی آواز محسوس کر لی۔ کلیجہ پر ہاتھ رکھ کر۔ بار بار آنکھیں مل کر دیکھا۔ یہ خواب نہیں تھا۔ وہ سچ مچ چلی آ رہی تھی۔ چاندنی رات اب میرے لئے درحقیقت چاندنی رات تھی۔ آسمان پر چاند بادلوں سے اٹھکھیلیاں کر رہا تھا اور میرا چاند میری آغوش میں چلا آ رہا تھا۔ جھوسی کے قلعہ کے ٹوٹے پھوٹے کھنڈرات اب مجھے شاہی محلات کی رومان بھری کہانیاں سُنانے لگے تھے۔ گنگا کا سنسان کنارا مسکرا رہا تھا اس کی حسین لہریں رقص کر رہی تھیں۔ دل میں ارمانوں کی دنیا مچل رہی تھی۔ زندگی میں کبھی کبھی ایسے لمحات بھی آتے ہیں جب ہم چاہتے ہیں کہ اس وقت ساری دنیا اپنی

بڑا عقلمند ہے!
روزانہ اپنا شیو
سیون او کلاک بلیڈ
سے بناتا ہے

سیون او کلاک
سلاٹیڈ بلیڈ

عمدہ شیو کیا ہوا چہرہ آگے بڑھنے والوں کا امتیازی نشان ہے۔ لیکن ایسے چہرے کے لئے روزانہ شیو ضروری ہے اور شیو حجام سے کی جائے تو خرچ زیادہ ہوتا ہے

خوش نصیبی سے سیون او کلاک کے ذریعہ آپ روزانہ عمدہ شیو بہت کم خرچ میں بنا سکتے ہیں سیون او کلاک بلیڈ حد درجہ تیز ہوتے ہیں، عمدہ گھٹی ہوئی شیو بناتے ہیں زیادہ دنوں تک کام دیتے ہیں اور صحیح معنوں میں سستے ہوتے ہیں۔

جاذب چہروں والے کامیاب آدمیوں کی صف میں آپ بھی کھڑے ہو جایئے! سیون او کلاک بلیڈ سے روزانہ شیو بنایئے۔

7 o'clock
سیون او کلاک سلاٹیڈ بلیڈ

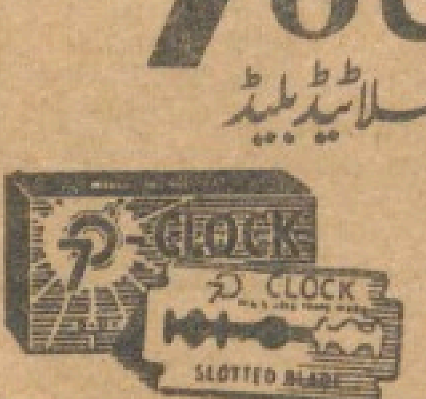

فی پیکٹ
۱۰ بلیڈ ایک روپیہ میں

53(1)U

۱۲۰ سالہ بوڑھا فقیر مردے کو زندہ کر کے پہاڑوں میں جا چھپا

ایک نوجوان موت کے پھندے سے کیسے بچا

کلیجہ تھام لو پہلے سنو پھر داستاں میری

ناظرین۔ جوانی کی غلط کاریوں اور کم فہمی کی بدولت بُری صحت کا شکار ہو کر طرح طرح کی بیماریوں میں پھنس کر اپنے ہاتھوں اپنی جوانی برباد کر بیٹھا اور طاقت مردمی سے محروم ہو گیا مشہور ڈاکٹروں اور اشتہاری دواؤں پر صحت کے لئے دھن برباد کر کے زندگی سے مایوس ہو گیا میری خوش قسمتی کہ مجھے سرینگر جانا پڑا۔ اُن دنوں وہاں ایک عرس شریف تھا میں بھی وہاں چلا گیا۔ ایک شام میں سیر کرتا ہوا ایک پہاڑی کے کنارے جا نکلا سردی بڑھ گئی تھی وہاں اچانک میں نے دیکھا کہ ایک درویش پہاڑی سے میری طرف آتے ہوئے دکھائی دیئے۔ چہرے پر پورا جلال تھا میرے نزدیک آ گئے تو مجھ کو کانپتا دیکھ کر پوچھا بیٹا کیا سردی لگتی ہے۔ پہلے تو میں ڈرا پھر حوصلہ کر کے دھیمی آواز میں کہا، جی ہاں، مجھ پر ترس کھا کر انہوں نے ایک سبز رنگ کی بوٹی کھانے کو دی۔ پیارے ناظرین اس خدائے وحدہٗ لاشریک کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں کہ ایک منٹ ہی گذرا تھا کہ میرا جسم آگ کی طرح گرم ہو گیا۔ اس کرامت کو دیکھ کر میں نے فقیر کے پاؤں پکڑ لئے اور میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل پڑے انہوں نے ہمدردی سے پوچھا بیٹا شام کے وقت اکیلے اور رونے کا سبب میں نے تمام دکھ بھری داستان سچ سچ کہہ دی اور اس سچے فقیر نے مجھے حوصلہ دیا اور اپنے مقام رہائش چلے گئے اور کہا کہ تم سچے دل سے عہد کرو کہ اب بُری باتوں سے بچو گے۔ میں نے سچے دل سے اقرار کیا اس پر فقیر نے ایک دوا کھلانے کو دی اور ایک مالش کے دو نسخے لکھوا دیئے اور کہا جاؤ بیٹا بے فکر ہو کر اپنے جیسے دکھیوں کا بھلا کرو۔ ناظرین یقین کریں کہ مجھ کو اس فقیر کی اچانک ملاقات سے اس قدر حوصلہ ہوا کہ خود میرے اندر ایک جوش پیدا ہو گیا۔ میں نے واپس آکر فقیر کے کہنے کے مطابق دونوں دوائیں تیار کر کے استعمال کرنا شروع کر دیں جس طرح میرا یقین تھا اس کی پہلی خوراک نے اپنا کرشمہ دکھانا شروع کیا۔ آپ یقین کریں کہ پانچ چھ دن بعد ہی میری کایا پلٹ گئی۔ سب تکلیفیں دُور ہو گئیں اور میں اپنے آپ کو قابل فخر مرد خیال کرنے لگا۔ ضبط کرنا مشکل تھا۔ پھر بھی بحکم پیر مرشد پندرہ دن تک دوا جاری رکھی۔ دودھ مکھن خوب ہضم ہونے لگا۔ زیادہ لکھنا خلاف تہذیب ہے سولہ سال ہو چکے آج تک کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑی خدا کی مہربانی سے چار خوبصورت نور نظر میرے گھر میں ہیں آج تک اس دوا سے ہزاروں دکھیوں کا بھلا ہوا ہے سینکڑوں کی مرادیں پوری ہو چکی ہیں۔ اسی دن سے مرشد کے ساتھ کئے ہوئے وعدے اور دنیا کی بھلائی کے لئے اس دوا کا شہرہ گھر گھر کر رہا ہوں۔ اس سے ہر قسم کی کمزوری، پیشاب میں شکر آنا ہر قسم کے خفیہ روگ دُور ہو جاتے ہیں دوائیں کوئی مضر صحت چیز نہیں ہے۔ ہر موسم میں کھانے کے لائق ہے۔ جوان کیا بوڑھے سب ہی فائدہ اٹھا رہے ہیں تندرست جوانی کا لطف لے سکتے ہیں بڑھاپے میں جوانی جیسا مزا آ سکتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس دوا کے بعد عمر بھر کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ قیمت پندرہ دن کی خوراک کشمیری گولیاں جو کہ صحت کے لئے کافی ہے دو روپے آٹھ آنہ۔ کشمیری طلا برائے مالش فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ چونکہ مجھ کو اس کایا پلٹ دوا نے موت کے مونہہ سے بچا لیا اس لئے اپنا ایمان سمجھ کر اشاعت کر رہا ہوں اور قیمت صرف خرچ اور لاگت کے برابر ہے۔ ہر پارسل پر محصولڈاک و پیکنگ ایک روپیہ ایک آنہ الگ لگتا ہے۔

ضروری گذارش:۔ شکی مزاج حضرات میری دوا طلب نہ کریں جو شخص کسی چیز کو بے یقینی کی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ موقعہ پر ہیرے کو پتھر سمجھ کر کھو بیٹھتا ہے جس کو اس دوا سے فائدہ نہ ہو وہ ایمان کو حاضر ناظر جان کر قیمت واپس منگالے اور ساتھ ہی آپ کا ایمان ہے اگر دوا مفید نکلے تو فقیر کے پیغام کو گھر گھر پہنچائیں

شرطیہ علاج:۔ ہندو کو دھرم اور مسلمان کو ایمان کی قسم ہے کہ میری دوا کے استعمال سے حسب منشاء فائدہ نہ ہو تو حلفی تحریر بھیج کر قیمت واپس منگا سکتے ہیں عدم صحت کی صورت میں کسی کا پیسہ رکھنا گناہ ہے۔ پاکستانی اصحاب قیمت بذریعہ پاکستانی ڈاک کے ٹکٹ پیشگی روانہ فرمائیں کیوں کہ پاکستان کو وی پی نہیں جا سکتی۔

صوفی ایم اے خاں اینڈ کو لمیٹڈ (S.D) دہلی

آنکھیں بند کرے اور پھر جب ایسا موقعہ زندگی میں اول اول آئے تو پھر اس کا کہنا ہی کیا ہے وہی سنسان اور ڈراؤنا ماحول اب کتنا پرفضا لگنے لگا تھا۔ وہ ویرانہ —— خوبصورت اور حسین ویرانہ —— دنیا کے شور شر سے دور اس رات کی اندھیری خاموشی میں ایک طرف چتاؤں کے شعلے بلند ہو رہے تھے —— اور دوسری طرف میں اپنے ارمانوں کی دنیا آباد کرنے والا تھا۔ موت اور زندگی کا کتنا شاندار اور عجیب مقابلہ تھا۔ ایک گھاٹ پر موت کی کرشمہ سازیاں تھیں۔ دوسرے گھاٹ پر زندگی کی نیرنگیاں جلوہ افروز تھیں —— تو یوں کہنا چاہیئے کہ موت اور زندگی دونوں کا سامان موجود تھا محض گھاٹوں کا فرق تھا۔

میں نے اس کی نازک کلائی اپنے ہاتھ میں لے کر دبائی۔ میں کانپ اٹھا۔ کتنا ٹھنڈا ہاتھ تھا اس کا جیسے ابھی گنگا سے نہا کر نکلی ہو یا پھر میں نے کسی مردہ کا ہاتھ پکڑ لیا ہو۔ میں چیخ اٹھا

"اُف! کتنے ٹھنڈے ہاتھ ہیں تمہارے جیسے برف"

وہ زیرلب مسکرائی۔ بولی

"جب تک انھیں محبت کی گرمی نہیں ملتی یہ اسی طرح ٹھنڈے رہیں گے"

میں نے اسے اپنی آغوش میں سمیٹ کر کہا "میں تمہیں محبت کی گرمی دوں گا۔ میرے عشق کے شعلے تمہارے مردہ جسم میں جان ڈال دیں گے۔ اپنا ہاتھ لاؤ میرے کلیجہ پر رکھو۔ دیکھو اس میں کتنے شعلے بلند ہو رہے ہیں۔ یہ محبت کی آگ ہے جو ایک عرصہ سے دہک رہی ہے۔ نہ جانے کتنی ارمانوں کی دنیا خاک کر کے یہ آگ پیدا ہوئی ہے۔ آؤ تم اپنے کو اس آگ کے سپرد کر دو پھر تم خود دیکھو گی کہ تم میں کس قدر گرمی آجاتی ہے"

میں نے اس کا ملائم اور گورا ہاتھ کلیجہ سے لگا لیا۔ پیار کی بھوکی میری آغوش میں سما گئی۔ میرے مونہہ کے قریب مونہہ لا کر اس نے کہا

"سچ! کیا تم مجھے اپنا پیار دے سکو گے؟ کیا اس طرح ہمیشہ ہمیشہ تم مجھے اپنی آغوش محبت میں رکھ سکو گے"

میں رومانٹک ہو کر چیخ اٹھا

"ایسی پیاری پیاری آنکھیں۔ ایسے رسیلے ہونٹ۔ ایسے گلابی گال۔ ایسی نزاکت۔ ادا۔ شوخی۔ حسن جس نے سب کچھ پایا ہو اسے کون نہ اپنے پہلو میں رکھنا چاہے گا"

"نہیں، نہیں! ایسی بات نہ کہو۔ مجھے ایسے الفاظ سے ڈر لگتا ہے۔ مجھے اس جذباتی دنیا میں بے وفائی کی بو آتی ہے۔ کاش! تم ایسا کر سکتے! مگر آہ! کوئی ایسا نہیں کر سکتا تم مجھے پیار نہ کر سکو گے۔ میں اس دنیا میں نامراد آئی ہوں۔ میری زندگی اسی لئے ہے کہ میں ہر وقت موت سے ہمکنار ہوتی رہوں۔ یہ میری زندگی نہیں۔ ابدی موت ہے جس کی کاوشیں ہر وقت مجھے گھلاتی رہتی ہیں"

"کیا مطلب۔ میں کچھ سمجھ نہیں سکا"

"کوئی نہیں سمجھ سکتا" اور اس نے دریائے گنگا کی لہروں کی طرف اشارہ کر کے کہا "دیکھئے وہ کیا ہے۔۔۔۔"

میں نے دیکھا لہروں پر بہتا ہوا ایک مردہ چلا آ رہا ہے۔ کسی عورت کا مردہ جسم ہے جسے لہروں نے ہمارے سامنے گھاٹ پر لا کر پٹک دیا ہے۔ گھاٹ کے سینکڑوں بڑے بڑے کچھوے اس کی طرف دوڑ پڑے۔ ذرا سی دیر میں انھوں نے گوشت پوست سے نوچ کھایا۔ دانت جو ابھی تک گوشت سے ڈھکے ہوئے تھے کھل کر باہر نکل آئے۔ مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے ہمارے رومان کو دیکھ کر ایک قہقہہ لگایا ہو جیسے کوئی کہہ رہا ہو کبھی ہمارے یہ نازک لب بھی میٹھی ہنسی بکھیرا کرتے تھے۔ کبھی فضا ہمارے قہقہوں سے بھی رنگین ہو جایا کرتی تھی۔ کبھی کسی نے ہمارے رخساروں پر بھی محبت کی مہر ثبت کی تھی آج ان کی حقیقت تمہارے سامنے ہے۔ یہ ہمارے کھلے ہوئے اور بکھرے ہوئے دانتوں کا قہقہہ نہیں ہے یہ زندگی کی حقیقت ہے۔ وہی مجسمہ حسن جس نے کبھی کسی کی آغوش کو سنوارا ہو گا کسی کی راتوں کو حسین اور کسی کی دنیا کو رنگین بنایا ہو گا۔ آج کچھوے اس کے حسن کو۔ اس کے حسن کی ملاحت کو۔ اس کے گوشت پوست کو نوچ نوچ کر کھا رہے ہیں۔ ایک شب عروسی کی چاندنی رات تھی اور ایک اس مرگھٹ کی چاندنی رات ہے۔

میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"آؤ! چلیں۔ یہاں سے چلیں۔ اس طرف چل کر بیٹھیں جہاں وہ قلعہ کی ٹوٹی ہوئی دیوار ہے"

"کیوں آپ ڈر گئے!" وہ قہقہہ لگا کر ہنسی۔ "نہیں نہیں۔ ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔ یہ جگہ اور یہ ماحول ایسا نہیں جہاں دو تشنہ لب اپنی آگ بجھا سکیں۔ پریمیوں کی گنگا دوسری اور پریم کا گھاٹ دوسرا ہوتا ہے"

وہ مسکرائی اور پھر میرے ساتھ چلنے پر راضی ہو گئی۔ اس کی کمر میں ہاتھ دیئے میں گنگا کے کنارے ادھر ادھر ٹہلتا رہا۔ اس نے مجھے بتایا کہ وہ مل کے چیف انجنیئر

کی اکلوتی بیٹی ہے۔ ماں کا انتقال ہو چکا ہے۔ والد اکثر رات کی ڈیوٹی پر رہتے ہیں۔ گھر میں کوئی روک ٹوک کرنے والا نہیں ہے۔ اس نے ایک انگریزی اسکول میں سینیر کیمبرج تک تعلیم بھی پائی ہے۔ وہ آزادی کی گود میں پلی ہے اور آزادانہ زندگی بسر کرنے کی خواہشمند ہے۔

اور پھر تھوڑی ہی دیر بعد رخصت طلب کرتے ہوئے اس نے مسکرا کر کہا

"آپ کو میرا ایک کام کرنا ہوگا! کر سکیں گے؟"

"ایک کام نہیں ہزار کام! اور ہزار جان سے۔ فرمایئے" میں نے کہا۔

ایک رنگین لفافہ جسے اس نے اپنے بلاوز کے نیچے چھپا رکھا تھا باہر نکالا۔ لفافہ سینٹ میں بسا ہوا تھا۔ خوشبو کی لپٹیں چاروں طرف پھیل گئی۔ آج بھی میری ناک میں اس کی خوشبو بسی ہوئی ہے۔

اس نے کہا

"دیکھئے، میں آپ کا اعتبار کرتی ہوں۔ اس لفافہ کے اندر میری روح اور زندگی ہے۔ میری جان ہے میرا سب کچھ ہے۔ وعدہ کیجئے آپ اسے کھولیں گے تو نہیں۔ بولئے منظور ہے؟" وہ نہایت سنجیدہ تھی۔

"منظور ہے! میں اسے کبھی نہ کھولوں گا۔ آپ کا حکم بسر و چشم۔ اور فرمایئے۔"

اس نے پھر کہا

"پتہ اس پر لکھا ہوا ہے۔ آپ اسے اسی پتہ پر پہنچا دیں اور اس کا جواب لے آئیں۔ اور ہاں جب تک اس کا جواب نہ لا سکیں۔ اس طرف تشریف نہ لائیں۔"

"بہت خوب! مگر جواب لے آنے پر مجھے کیا حاصل ہوگا:" میں نے شرارت سے اس کی مٹھی دباتے ہوئے کہا۔

"آپ جواب لا سکیں گے! کیا سچ مچ آپ جواب لا سکیں گے؟۔ اوہ! آپ بہت اچھے ہیں۔" اور اس نے اپنا مونہہ میرے مونہہ پر رکھ کر میرے ہونٹ چوم لئے۔

وہ جدھر سے آئی تھی اُدھر چلی گئی۔ میں اپنے ہاتھوں میں وہ رنگین لفافہ مضبوطی سے پکڑے اس سنسان اور ویران جگہ سے نکل کر شہر کی طرف چلا جا رہا تھا۔ فضا اس رنگین لفافہ کی خوشبو سے معطر ہوئی جا رہی تھی۔ اور ادھر سینکڑوں خیالات میرے دماغ میں چکر لگا رہے تھے۔ یہ تو طے شدہ بات تھی کہ یہ لفافہ کسی چاہنے والے کے نام ہے۔ اس رنگین لفافہ میں رنگین باتوں کے ماسوا اور ہو ہی کیا سکتا ہے۔

شاید یہ کسی کے تیر نظر کی گھائل ہے۔ کسی پر اپنا سب کچھ نچھاور کر چکی ہے۔ کسی پر جی جان سے فدا ہے ——— مگر پھر مجھے کیوں بلایا ——— اتنی مہربانیاں۔ اتنا پیار اتنی رنگین باتیں۔ یہ حسین خواب۔ یہ سب کیوں؟ مگر خیر جانے بھی دو ان باتوں کو۔ کون مجھے اس کے ساتھ اپنی تمام زندگی گذارنا ہے۔ یہ تو محض ایک رُومان ہے۔ زندگی کا ایک حسین واقعہ ہے مجھے اس کے راز سے کیا مطلب۔

تفریح کے خیال سے میرا سودا کچھ مہنگا نہ تھا۔ ایک رنگین لفافہ کسی کے ہاتھوں پہنچا دینے کی قیمت ——— ایک حسین اور شوخ لڑکی کا پیار ——— اس کا راز چھپائے رکھنے کا مطلب ——— اس کی خوبصورت کلائی اور نازک کمر پر اپنا سرکتا اور پھسلتا ہوا ہاتھ۔ ——— اور پھر خط کا جواب لے آنے پر بہت کچھ امیدوں سے نہال ہونے کی خوشی میں باغ باغ تھا۔ خوشی کے مارے قدم زمین پر نہیں پڑ رہے تھے۔ میں ہوا میں اُڑا چلا جا رہا تھا۔

پتہ لگاتے لگاتے آخر کار میں اس بنگلہ پر پہنچ ہی گیا۔ بنگلہ سے باہر ہی ایک خوبصورت جوان ٹہل رہا تھا۔ بار بار وہ سڑک کی طرف دیکھ رہا تھا۔ جیسے کسی کے انتظار میں ہو۔ میں جب پھاٹک سے بنگلہ میں داخل ہوا تو وہ جھپٹ کر میرے پاس آیا بولا۔

"آپ میرا خط لائے ہیں۔"

"آپ ہی مسٹر دیوراج ہیں ———" میں نے حیرت سے دریافت کیا۔

نوجوان نے اِدھر اُدھر دیکھکر کہا

"جی ہاں، جی ہاں ——— دیکھئے ذرا اِدھر تشریف لے آیئے" وہ میرا ہاتھ پکڑ کر بنگلہ سے دور لے گیا۔ پھر اطمینان کی سانس لے کر بولا "بات یہ ہے کہ گھر والوں نے میرے اوپر پہرہ بٹھا رکھا ہے۔"

"کیوں" میں نے متعجب ہو کر دریافت کیا۔

"وہ مجھے پاگل سمجھتے ہیں۔ اور ——— یہ خط وہ مجھے کبھی بھی نہ لینے دیتے ———"

"کیوں؟" پھر میری زبان سے نکل گیا۔

"آپ نہیں سمجھتے۔ آپ سمجھ بھی نہ سکیں گے۔ بات ہی کچھ ایسی ہے۔ مگر میں کروں بھی تو کیا کروں۔" اس کی صورت سے پریشانی ٹپکتی تھی۔

"کرنا کیا ہے۔ لیجئے خط پڑھئے اور دل خوش کیجئے:" میں نے وہ خط اس کے ہاتھ میں دے دیا۔

اس نے اس خط کو کلیجہ سے اس طرح لگایا جیسے اس خط لکھنے والی حسین اور شوخ لڑکی ہی کو پیار کر رہا ہو۔ پھر بولا

"میں جانتا تھا آج یہ خط آئے گا۔ میں نے حساب لگا رکھا تھا۔ ہر سال آج ہی کے روز یہ خط آتا ہے۔

"ہر سال ...." میں چونک پڑا۔

"جی ہاں ہر سال۔ یہ ایک راز ہے آپ اسے نہیں جانتے۔"

"میں جاننا بھی نہیں چاہتا۔ کیونکہ مجھے اس راز کو دریافت کرنے کے لئے منع کر دیا گیا ہے۔ مگر میں اس کا جواب ضرور چاہتا ہوں۔"

"اس کا جواب ——؟" مجھے ایسا معلوم ہوا جیسے وہ کسی گہرے سوچ میں غرق ہو گیا ہے۔ وہ کوئی بڑا فیصلہ کرنے جا رہا ہے۔ کچھ دیر تک وہ خاموش رہا پھر بولا "پانچ سال سے وہ مجھے برابر آج کے روز خط بھیج رہی ہے۔ آج تک میں ٹالتا آیا۔ مگر آج —— آج اسے اپنے خط کا جواب مل جائے گا۔ آپ شام کو تشریف لائیں۔" یہ کہہ کر وہ ایک پاگل کی طرح اپنے سر کے بال نوچتا کھسوٹتا اسی بنگلہ کے اندر گھس گیا۔ میں تھوڑی دیر حیرت اور استعجاب کے عالم میں خاموش کھڑا رہا پھر آہستہ آہستہ وہاں سے قدم اٹھاتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

شام آئی —— دھڑکتا دل لے کر اسی بنگلہ کی طرف قدم اٹھائے، جہاں سے جواب لینا تھا۔ جواب پانے پر امید تھی —— ایک رات پھر کسی حسین دوشیزہ کی زلفوں کی چھاؤں میں رین بسیرا ہوگا —— کسی کے رنگین اور خوبصورت لبوں کی مٹھاس کی چاشنی میرے خشک لبوں کو تر و تازہ کرے گی —— اور انھیں خیالات میں غرق آخر میں اس بنگلہ پر پہنچ ہی گیا، مگر وہاں بہت سے لوگ جمع تھے۔ کسی کی لاش کو مرگھٹ لے جانے کا سامان ہو رہا تھا۔ دروازے پر بانس کاٹے جا رہے تھے ارتھی بنائی جا رہی تھی۔ یہ سب کیا؟ مجھے معلوم ہوا کہ شہر کے رئیس اعظم کے اکلوتے بیٹے دیو راج نے اپنے کمرے میں پھانسی لگالی تھی۔ وہ اس جہاں سے رخصت ہو گیا تھا۔ مجھے جواب کون دیتا —— یا شاید اس کی موت ہی اس خط کا جواب ہو۔ میں طے نہ کر سکا۔

جنازہ کے ساتھ ساتھ میں بھی شمشان تک گیا۔ راستہ میں لوگ عجیب عجیب باتیں کر رہے تھے۔ ایک نے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا

"کیوں بھائی صاحب آپ بھوت پریت میں یقین رکھتے ہیں؟"

میں جواب عرض بھی نہ کر پایا تھا کہ دوسرے نے کہا

"پریت آتماؤں کا اگر دنیا میں وجود نہ ہوتا تو پھر ہر سال اسے خط کون لکھتا۔؟"

میں چونک پڑا۔ میں نے کہا

"کیا کہا آپ نے، ہر سال کوئی پریت آتما اسے خط لکھا کرتی تھی۔"

"جی۔ آپ نے سنا نہیں۔ انجینیر صاحب کی لڑکی جس نے زہر کھا کر جان دی تھی —— اور جسے مرے آج پانچ سال ہو گئے ہر سال آج ہی کے دن اسے خط بھیجا کرتی تھی۔"

"آج ہی کے دن کیوں؟" میں نے دریافت کیا۔

"آج ہی کے دن۔ اسی وقت اس کا بھی جنازہ نکلا تھا۔" اس نے کہا

"کیوں بھائی صاحب —— خط کا مضمون کیا ہوتا تھا" میں نے دریافت کیا۔

"معلوم نہیں۔ اپنے پاس روحوں کی دنیا میں بلاتی ہو گی اور کیا۔"

"مگر اس نے زہر کیوں کھایا تھا۔"

"اجی اتنا بھی نہیں سمجھے وہی آج کل کے رومانس پھر شادی کا خیال۔ ماں باپ کا انکار —— لڑائی جھگڑا تکرار اور آخر میں موت۔ یہی پلاٹ ہوا کرتا ہے ایسے افسانوں کا۔"

شمشان آ گیا تھا۔ لاش چتا پر رکھی جا رہی تھی —— کوئی دیکھ نہ سکا مگر میں نے صاف دیکھا وہی ہے —— وہی ہے پیار کی بھوکی —— اس نے لاش کو اپنی گود میں رکھ لیا —— اس کے پیاسے ہونٹ اپنے پریمی کے ہونٹوں سے مل گئے —— اس نے فتح کا ایک نعرہ لگایا —— ایک قہقہہ ہوا میں گونج اٹھا —— دھو دھو کر کے چتا جل اٹھی —— شعلے فضا میں بلند ہو کر آسمان سے باتیں کرنے لگے۔

میرا کلیجہ کانپ اٹھا۔ کیا یہی اس کے خط کا جواب تھا۔

شمع معمّے

ہر ماہ ہزاروں روپے کے انعامات ایمانداری سے تقسیم کرتے ہیں

کیا آپ کبھی

ایک دریا کو پار کرنے کے لئے سمندری جہاز لائیں گے

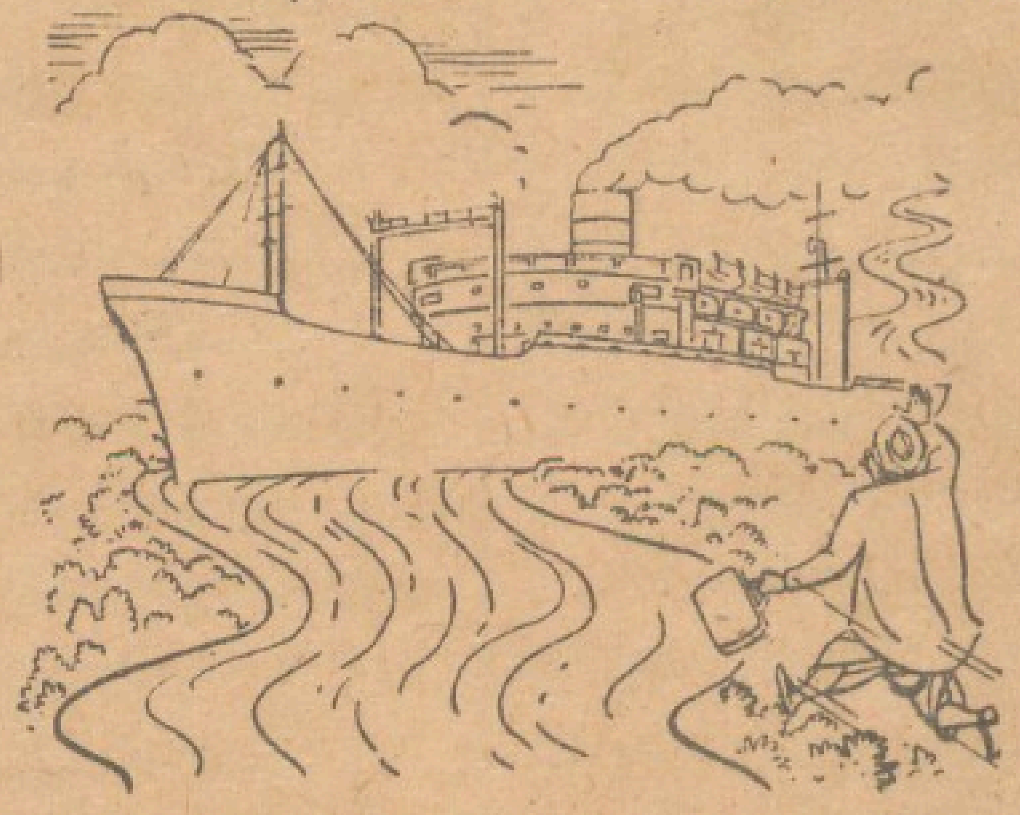

ہے نا یہ ایک لغو بات؟ مگر بہت سے ریڈیو سننے والے بہت ہی طاقت ور اور گراں قسم کے سٹ استعمال کرتے ہیں، حالانکہ وہ کم پاور خرچ کرنے والے سٹ کے ذریعہ بھی ٹھیک اسی کے جیسا ریڈیو سن سکتے ہیں۔

ایسا سٹ جو بہت زور سے آواز دینے کے لئے بنایا گیا ہو، بیٹری کا پاور بڑی تیزی کے ساتھ اور بیکار خرچ کرتا ہے۔

کم بیٹری خرچ کرنے والے سٹ بڑی کفایت کے ساتھ بیٹری صرف کرتے ہیں اور ہمیشہ آپ کے روپے بچاتے ہیں اس لئے جب آپ اپنا بیٹری سٹ خریدیں تو اس بات کا لحاظ رکھئے کہ کم خرچ ہونے والے سٹ خریدیں جس سے آپ کو شور مچانے والی آواز کے بجائے مناسب اور اطمینان بخش طور پر آواز سننے کو ملے۔

اور بلاشبہ ہمیشہ

EVEREADY

TRADE-MARK

ایوریڈی ریڈیو بیٹری استعمال کریں

دنیا کی بہترین ریڈیو بیٹری

نیشنل کاربن کا تیار کردہ

ام۔ امام

عہدِ جنوں فصلِ بہار

خامشی کے ساز پر گانے کا موسم آگیا
آنکھوں آنکھوں میں سما جانے کا موسم آگیا

جام کو ہونٹوں سے لپٹانے کا موسم آگیا
ہوش بے آتنا، بہک جانے کا موسم آگیا

پھر مری جانب کسی کی ہے نگاہِ التفات
پھر لہو آنکھوں سے ٹپکانے کا موسم آگیا

موجِ خونِ آرزو میں ڈوب کر اُبھر آئے دل
آگیا خورشید بن جانے کا موسم آگیا

کوندتی ہیں بجلیاں ہر چار سو سیماب وار
میرے غم خانے کو چمکانے کا موسم آگیا

پھر بہار آئی، فضا میں گھُل گئیں سرمستیاں
پھر وہی افسانہ دہرانے کا موسم آگیا

شعر کے پردے میں کہہ دے واردات دل امام
حسن سے دادِ سخن پانے کا موسم آگیا

راز آوارہ

افتاد

عشقِ فتنہ ساز نے مارا ہمیں
یا تمھارے ناز نے مارا ہمیں

سحر نے اعجاز نے مارا ہمیں
تیرے ہر انداز نے مارا ہمیں

ترچھی چتون اور یہ بانکی ادا
ہائے کس انداز نے مارا ہمیں

آگئے ہیں اُڑتے اُڑتے زیرِ دام
جرأتِ پرواز نے مارا ہمیں

عشق کے انجام کو کیا روئیے
عشق کے آغاز نے مارا ہمیں

نغمہ نغمہ ہوگیا زنجیرِ پا
اپنی ہی آواز نے مارا ہمیں

کھل گیا یہ اور ہیں شادیٔ مرگ ہم
راز تیرے راز نے مارا ہمیں

ہاضمے کی تکلیفوں سے نجات پائیے

بدہضمی سے غفلت خطرناک ہے

اگر آپ اپنی طبیعت کے کھانے بدہضمی کے ڈر سے نہیں کھاتے تو آپ یقیناً زندگی کا آدھا لُطف ضایع کر رہے ہیں۔ ایسی صورت میں میکلین برانڈ اسٹمک پاوڈر اِستعمال کر کے اسی طرح فائدہ اٹھائیے جسطرح دنیا کے ہر حصے میں بیشمار لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں! میکلین برانڈ اسٹمک پاوڈر کی پہلی ہی خوراک آناً فاناً بدہضمی کی تکلیفیں دور کر دیتی ہے۔ باقاعدہ استعمال کافی حد تک اس حالت کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے جو بدہضمی کا سبب بنتی ہے۔ یاد رکھئے بدہضمی سے غفلت خطرناک ہے۔ آج کی معمولی تکلیف کل کا بڑا روگ بن جائے گی۔ اور ہو سکتا ہے کہ یہ بڑھ کر خطرناک بلکہ لاعلاج ہو جائے۔ اس لئے آپ میکلین برانڈ اسٹمک پاوڈر پر اعتماد کیجئے اور ایک بار پھر قسم قسم کے لذیذ کھانوں کا لطف اٹھائیے جس سے زندگی زندگی معلوم ہوگی۔

MACLEAN
Brand
Stomach
Powder

COPYRIGHT

Alex. C. Maclean

یاد رکھئے میکلین برانڈ اسٹمک پاوڈر دنیا بھر میں مشہور ہے اس لئے اکثر لوگ اس کی نقلیں بنانے کی کوشش کرتے ہیں لہذا الیکس سی میکلین کے دستخط دیکھ کر اصلی چیز حاصل کیجئے۔

میکلین برانڈ

سٹمک پاوڈر

تجارتی معلومات کیلئے:۔ جے۔ ایل۔ موریسن سن اینڈ جونز (انڈیا) لمیٹڈ
پوسٹ بکس نمبر ۶۵۲ بمبئی ۲۶ پوسٹ بکس نمبر ۲۰۸ کلکتہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۷۰ مدراس

MSY-1 U.

شاہد معین

طاعون

نصیبن نے چوکھٹ کے اندر ابھی قدم رکھا بھی نہ تھا کہ رفیقہ باورچی خانے کی طرف دوڑی جہاں بڑی بی لہسن اور پیاز کفچھل میں دال بگھارنے کے لئے تل رہی تھیں۔ آتے ہی بولی

"امی جان نصیبن آئی ہے

"نصیبن آگئی ـــــ" انہوں نے بیتابی کے ساتھ رفیقہ کی بات دہرائی۔ اور جواب کا انتظار کئے بغیر کفچھل رفیقہ کے ہاتھ میں تھما کر نصیبن کی طرف دوڑ پڑیں ان کے چہرے سے ان کے دل کی بے چینی اور کرب و اضطراب کی کیفیت صاف نمایاں تھی ان کے ماتھے کی شکنیں اور گمبھیر آنکھیں گواہ دے رہی تھیں کہ کوئی اہم کام انجام ہونے والا ہے، جس کے لئے بڑی بی کافی پریشان ہیں۔ رفیقہ نے بھی ماں سے کفچھل لے کر جھٹ سے دال میں ڈال دیا اور دال کی ہانڈی گڑگڑانے لگی۔ اور پھر وہ بڑے دالان سے ملحق کمرے میں چلی آئی، بڑے دالان میں بڑی بی اور نصیبن باتیں کر رہی تھیں۔ اس کی سانس زوروں سے چلنے لگی اس کے سینے کے زیر و بم سے معلوم ہو رہا تھا کہ اس کی زندگی میں آج کسی حادثے کا اضافہ ہونے والا ہے اس کی صندلی پیشانی پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے ٹیڑھی بیڑھی لکیروں کا روپ دھار کر کچھ تو اس کی کمان جیسی ابرو پر ٹک گئے تھے اور کچھ وہاں سے ڈھلک کر اس کے شہابی گالوں پر جہاں ہنسنے کے وقت بھنور سا بن جاتا اور جہاں ابھی طوفان کے بعد جیسی خاموشی اور جمود طاری تھا، جمع ہو گئے تھے کان لگا کر وہ اُن کی باتیں سننے لگی حالانکہ اُسے ان کی باتیں نہیں سننا چاہئے تھیں۔ بات بھی کچھ اِسی قسم کی تھی اور اسی لئے اس کی ماں نے شاید اُسے باورچی خانے میں دال بگھارنے میں لگا دیا تھا۔ مگر رفیقہ فوراً سمجھ گئی تھی کہ ماں دال بگھارے بغیر کیوں چلی گئی۔ دال بگھارنے میں کون سا وقت لگتا ہے اور پھر نصیبن تھوڑا ہی ہوا پر سوار تھی کہ ابھی آئی اور چلی گئی۔ دال بگھار کر باتیں کرنے کو جاتیں مگر یہاں تو یہ ہے کہ ان بڑی بوڑھیوں کی باتیں نہ سنو۔ ان کے سامنے ذرا ہنسو نہیں بولو نہیں، کھو کھو نہیں۔ رفیقہ ایسے موقعوں کی نوعیت اور نزاکت سے خوب واقف ہو چکی تھی۔

نصیبن کہہ رہی تھی

"کیا کہوں بڑی بی مجھے تو بہت ہی شرمندگی ہوئی اپنے مونہہ کی کھانی پڑی "

محلے کی عورتوں نے رفیقہ پر انگلی اُٹھانی شروع کر دی تھی۔

"بہن ہم لوگ تو اپنی لڑکیوں کا بیاہ بچپن میں ہی کر دیا کرتے ہیں لڑکیوں کا باڑھ ہی کیا۔ دیکھتے دیکھتے تاڑ کی طرح لمبی ہو جاتی ہیں مگر نصیبن جیسی کہنہ مشق، باتونی دایا بھی رفیقہ کے لئے رشتہ نہ ڈھونڈ سکی تھی۔

"ایں۔ کیا ہوا ———" بڑی بی کو ایسا معلوم ہوا جیسے ان کا کلیجہ پھٹ جائے گا۔ حیرت اور استعجاب سے ان کی پیشانی کی لکیریں چہرے کی طرح سکڑ کر پھیل گئیں۔

"میں نے کہا میری لڑکی بہت ہی نیک ہے۔ سینا پرونا، گھر گرہستی سب کچھ میں طاق ہے۔ آپ کو جس کسی نے یہ کہا ہے کہ لڑکی کا بھائی آوارہ ہے اُس نے غلط کہا ہے۔ خاندان بہت ہی اونچا ہے۔

"تب کیا ہوا ———" بڑی بی کی تمام باتیں ایک لمحہ میں بھان لینا چاہتی تھیں اور نصیبن کبھی اپنی عینک کے گرد آلود شیشے کو میلی کچیلی ساڑی کے پلو سے پونچھتی، کبھی اسی پلو سے ناک صاف کرتی اور پھر ایک طویل سانس لے کر اور ستا ستا کر لفظوں کی صحت بنا کر کہتی

"میں نے لاکھ یقین دلایا مگر کسی کو یقین ہی نہیں آتا میری باتوں پر نہ جانے کس سور کے جنے نے وہاں بھی یہ بات لگا دی" پھر اُس نے اپنی آواز کو قدرے دھیما کر کے رازدارانہ لہجے میں کہا۔ "مگر بڑی بی سچ پوچھئے تو حقیقت بھی یہی ہے یعقوب بابو کافی بدنام ہو چکے ہیں۔ جہاں رفو کا رشتہ لے کر جاتی ہوں ہر یہی کہتا ہے میاں یعقوب کا چال چلن ٹھیک نہیں۔ وہ گھرانہ خراب ہے۔ صرف یعقوب بابو کی وجہ سے میری رفو کا رشتہ کہیں نہیں ہوتا۔ یعقوب بابو کے لچھن درست ہو جائیں تو ابھی رفو بٹیا کا رشتہ ہو جائے۔ بڑی بی! ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کر دیتی ہے میری رفو میں کون سا عیب ہے۔" چراغ لے کر ڈھونڈھنے سے بھی نہ ملے گی ایسی لڑکی" نصیبن نے اب خوشامد سے کام لینا شروع کیا۔ "موم کی گڑیا ہے میری رفو۔ مگر کرم کا لکھا کون مٹا سکتا ہے بڑی بی اول تو لڑکا ملنا ہی بہت مشکل ہے گرانی ہے لڑکوں کی۔ قحط ہے قحط۔ میں سچ کہتی ہوں"

بڑی بی کو غش آ گیا اور وہ چوکی پر سے زمین پر لڑھک گئیں۔ رفیقہ یہ دیکھ کر کمرے سے نکل آئی اور چیخنے لگی۔

"میری امی۔ او امی جان۔ ہائے اللہ کیا ہو گیا۔ اری نصیبن باہر سے ابا کو بلا۔ اور دیکھ بھیا کہاں ہیں۔

نصیبن باہر دوڑی۔ پڑوسن کریماً اور اس کے پیچھے شانی اور کلیم شور سن کر آ پہونچے۔ باہر سے ابا جان بھی گئے۔ اور سبھی مل کر بڑی بی کی تیمارداری کرنے لگے۔

رفیقہ کے رشتے کے لئے سب گھر والے پریشان تھے اور پریشان ہونے کی بات بھی تھی۔ رفیقہ اب تھوڑی ہی بچی تھی وہ اپنی زندگی کی اٹھارہ بہاریں دیکھ چکی تھی۔ اور اس کے بعد خزاں کا دور شروع ہونے والا تھا۔ یہی احساس تھا جو رفیقہ کے علاوہ اس کے والدین کو گھن کی طرح کھائے جا رہا تھا اور یہ احساس اس وقت اور بھی شدید ہو جاتا بلکہ مہلک صورت اختیار کر جاتا جب محلے کی عورتیں رفیقہ پر انگلیاں اٹھاتیں

"اب رفو کی جیسی لڑکی تو پورے محلے میں نہیں۔ بہن۔ ہم لوگ تو اپنی لڑکیوں کا بیاہ بچپن ہی میں کر دیا کرتے ہیں۔ لڑکیوں کا بار ہی کیا یہ دیکھتے دیکھتے تاڑ کی طرح لانبی ہو جاتی ہیں۔"

اور اس روز سلمٰی ضارب کی شادی میں رفیقہ کے بدن میں آگ ہی تو لگ گئی تھی۔ کمبخت چڑیل رفعت ملقیس کس طرح باتیں بنا بنا کر اپنی سہیلیوں میں خوش ہو رہی تھی۔ ان نگوڑیوں کو دوسروں کی عیب جوئی اور برائیاں کرنی کتنی آتی ہیں۔ اس کا بدلہ تو اللہ لے گا ـــ قیامت کے روز لے گا رفعتیا نے ذرا گٹ پٹ کنیا اسکول میں انگریزی کیا پڑھ لی زمانے بھر کی بقراط سمجھتی ہے اپنے کو عشو خالہ کی چھوٹی لڑکی سکینہ سے رفعتیا کہہ رہی تھی ——— "اری سنتی ہو لاڈلی ارے وہ جو رفیقہ ہے نا۔ پیشکار صاحب کی لڑکی کتنی جوان ہے اب تو اس کی جوانی کو زنگ بھی ہو چلا ہے اور اس کے بعد سب لڑکیاں ہنس پڑی تھیں اور ہنسی کی زہر آلو جھنکار اس کے دل و دماغ میں برمے کی طرح سوراخ کرتی گذر گئی تھی وہ سلمٰی ضارب کے اس روز مانجے میں شریک بھی نہ ہو سکی اور فوراً چلی آئی۔ رفعتیا تو چونکہ ایک سیٹھ کی لڑکی ہے اس لئے اس کی شادی ہونا کوئی بڑی بات نہ تھی۔ وہ ایک شادی کیا چار شادیاں کر سکتی ہے۔ اور۔ یہاں کیا ہے اس کے باپ پیشکار تھے جو اب ریٹائر کر چکے ہیں۔ اب اس کی شادی نہیں ہوتی ہے اور وہ جوان ہوتی چلی جا رہی ہے تو اس میں اس کا کیا قصور ہے۔ وہ کس طرح اپنی جوانی کو پٹاری میں بند کر کے رکھ سکتی ہے۔!

حالانکہ خاندان کا ہر فرد اس کی نسبت کی تلاش میں تھا۔ چار سال سے مستقل نصیبن ہر تیسرے چوتھے مہینے اس کی نسبت کی تلاش میں گھر سے نکلتی۔ جہاں بھی کوئی لڑکے کی خبر ملتی جاتی اور ناکامیوں کا مونہہ لے کر واپس ہوتی نصیبن جیسی کہنہ مشق اور باتونی دایا جب رفیقہ کے لئے لڑکا تلاش نہ کر پائی تو اور کون ہو سکتا ہے جو اس کے لئے کوئی اچھا سا شوہر ڈھونڈھے نصیبن کا یہی پیشہ تھا۔ وہ صرف

ایک ساڑی اور پانچ روپے کی قلیل اُجرت میں لڑکا تلاش کرنے کے لئے گاؤں گاؤں اور شہر شہر ماری ماری پھرتی ۔ برادری کا کوئی گھر ایسا نہ ہوگا جہاں وہ گئی نہ ہو برادری کی زیادہ تر لڑکیوں کا رشتہ اُسی کے ذریعے طے پایا تھا وہ باتیں ایسی چکنی چپڑی کرتی کہ لڑکا والا لڑکا دینے کے علاوہ اپنا دل دے دیتا اور پھر نصیبن کہتی وہی ہوتا ۔ مگر رقیہ کا رشتہ لاکھ جتن کے باوجود نصیبن سے نہ ہو سکا ۔ کہیں سے نلک کے روپے کی اتنی زیادہ مانگ ہوتی کہ پیشکار صاحب مجبور ہو جاتے کہیں لڑکے کے پڑھنے کا خرچ مانگا جاتا اور اب تین رشتے تو صرف اس وجہ سے منقطع ہوئے کہ اس کا بھائی آوارہ ، بدچلن اور اوباش تھا ۔

یعقوب کے گھر کے افراد کے علاوہ محلے کے تمام لوگ پیشکار صاحب سے ملنے جلنے والے اور ان کے ساتھ بیٹھک میں حقہ پینے والے ساتھی بھی نالاں اور شاکی تھے سبھوں کو یہ بات معلوم ہو گئی تھی کہ پیشکار صاحب کا اکلوتا لڑکا یعقوب آوارہ ہے اور اس دن سے تو لوگوں نے پیشکار صاحب کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا بھی ترک کر دیا تھا جب یہ راز فاش ہو گیا کہ پڑوسن کریما کی کنواری لڑکی زہرہ کا نوزائیدہ بچہ یعقوب کی آوارگی اور ناجائز تعلقات کا رہین منت ہے ۔

رات کا پچھلا پہر تھا ۔ ستاروں کی تنک تابی سے آسمان کا جگر پھنک رہا تھا ۔ رات بے چینی کے عالم میں کروٹ بدل رہی تھی حسب معمول یعقوب بازار حسن سے واپس آ رہا تھا ۔ وہ تیز تیز ڈگ بھرتا اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا اس کے قدم لڑکھڑا رہے تھے ۔ وہ سحر کی سپیدی نمودار ہونے کے قبل گھر پہنچ جانا چاہتا تھا ۔ دفعتہً کوئل کوکی اور وہ چونک پڑا اُس کا دل اچھل کر حلق میں آ کر اٹک گیا ، کہیں سحر نہ ہو جائے اور اس کے ابا اور امی جان نے کہیں صبح اس کا بستر اخالی پڑا پایا تو پھر آفت ہی آ جائے گی ۔ سالی خورشید نے آج پلا دیا بھی تو ہے کافی ۔ اب کل سے نہیں جاؤں گا ۔ مگر کیا کروں ۔ روزانہ تو یہی ہوتا ہے لاکھ کوشش کرتا ہوں اب نہیں جاؤں گا اس کے بنگلے پر مگر یہ کمبخت دل مانتا ہی نہیں ۔ اس نے اپنی رفتار تیز کر دی ۔ اس نے دور سے اندھیرے میں اپنے مکان کو دیکھا ۔ آہنی پھاٹک بند تھا ۔ وہ بہت ہی اطمینان کے ساتھ پھاٹک کے پاس پہنچا ۔ مگر خلافِ معمول اندر سے تالا بند تھا اُسے رمضانی پر بڑا غصہ آیا کمبخت نے آج تالا بند کر دیا روزانہ تالا بند نہ کیا کرتا تھا ، مگر آج اسے کیا ہو گیا تھا شاید ابا نے بند کیا ہو اب وہ اتنے اونچے پھاٹک کو کس طرح پار کرے ، اس نے سوچا شاید مکان کا پچھلا دروازہ کھلا ہو میری قسمت سے وہ رضائی کو پکار بھی تو نہیں سکتا ، ابا فوراً اُٹھ جائیں گے اور پھر قیامت آ جائے گی ۔ وہ مکان کے عقب میں گیا جہاں ایک چھوٹا سا دروازہ تھا اُس نے آہستہ سے کواڑ کے پٹ کو اندر ڈھکیلا دروازہ کھل گیا اُسے بڑی خوشی ہوئی فرطِ مسرت سے اس کی باچھیں کھل گئیں خدا نے آج اس کی لاج رکھ لی ورنہ آج تو یہ رات میں چھپ چھپ کے جانے کا سارا مزہ نکل جاتا خدا بڑا مسبب الاسباب ہے ——— اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا ۔ ایک نسوانی آواز نے اس کا خیر مقدم کیا

”شامو تم آ گئے ۔ میں تو سمجھی کہ تیری جورو آ گئی اس لئے اب تو نہ آئے گا “

دروازے کے اندر باہر کے بہ نسبت زیادہ اندھیرا اور گرمی تھی ۔ ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا تھا ۔ وہ بوکھلا سا گیا وہ سمجھ نہ سکا کہ وہ کہاں آ گیا ہے ۔

”تو روزانہ اتنی دیر کر کے آتا ہے ذرا سویرے آیا کر تو تیز اکیا کر شامو، خواہ مخواہ انتظار کرواتا ہے “

اُس نے دوسرے ہی لمحہ گداز باہوں کا لمس محسوس کیا اور پھر اس نے محسوس کیا کہ یہ گداز باہیں اس کے چوڑے چکلے سینے کے گرد حمائل ہیں وہ اپنے کو ان نازک باہوں کی گرفت سے آزاد کرنے کی کوشش کرتے ہوئے چیخا ۔

”مجھے چھوڑ دو ——“

”چھن چھن چھناک ——“ چوڑیوں کی نقرئی آواز تنگ و تاریک دروازے کے کمرے میں گونج کر ڈوب گئی ۔ ”آج تم اتنے بگڑے کیوں ہو آج تم نے کافی پی لی ہے ۔ لاکھ کہا زیادہ پی کر یہاں نہ آیا کر کیا میں تمہیں اسی لئے پیسے دیتی ہوں ۔

اس نے محسوس کیا کہ کوئی نازک اندام لڑکی اس سے لپٹتی جا رہی ہے

”چھوڑ مجھے کمبخت چڑیل ——“ وہ پھر چیخا ۔

”دیکھ شامو ہوش میں آ ۔ زیادہ شور نہ کر ۔ بھیا اوپر سوئے ہوئے ہیں اُٹھ جائیں گے اور ابا ، امی جان بھی جاگ جائیں گے ۔ اب سویرا بھی ہونے والا ہے اور تجھے یہاں سے جانا بھی ہے

مگر وہ عورت کو ایک طرف جھٹک کر دروازے سے باہر نکل گیا اس کی آنکھیں غصے کے مارے جل رہی تھیں ۔ اور دوسری طرف تیزی کے ساتھ نکل گیا ۔ نور و ظلمت میں ایک کشمکش جاری تھی ۔ اور ردائے شب چاک ہونے والا تھا ۔

(آگے صفحہ ۶۶ پر)

اچھے سے اچھے دانت بھی نکمے ہوجاتے ہیں جب مسوڑے کمزور یا خراب ہوجاتے ہیں۔ خطرہ مول نہ لیجئے! اگبز ایس۔آر۔ ٹوتھ پیسٹ دن میں دوبار استعمال کیجئے۔ اس میں سوڈیم رِسی نولیٹ ہے جسے دانتوں کے ڈاکٹر مسوڑوں کو تندرست و مضبوط رکھنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ ایس۔آر ٹوتھ پیسٹ دانتوں کو صاف، سفید و چمکدار بھی بناتا ہے۔

گبز
ٹریڈ مارک

ایس۔آر ٹوتھ پیسٹ

دانتوں کو چمکدار و سفید اور مسوڑوں کو
تندرست رکھنے کیلئے خاص کرکے بنایا گیا

GSR. 88-50 UD　　ڈی اینڈ ڈبل یو گبز لمیٹیڈ، لنڈن، کیلئے ہندوستان میں بنایا گیا

ضیا رومانی

اُداسیاں

ہلکی ہلکی یوں تیری یاد آئی　　دور بجتی ہو جیسے شہنائی
صبح خنداں تیرے مقدر میں　　شام گریاں میرے نصیب آئی
ڈس رہی ہے میری جوانی کو　　شام غم کی اداس تنہائی
ذکر تیرا نہ تھا مجھے مقصود　　باتوں باتوں میں ویسے بات آئی
صبحیں تاریک شامیں دھندلائی
زندگی زندگی سے گھبرائی

گوہر کریمی سہارنپوری

گوہر پارے

جب ہو گئی سحر تو ستارے بدل گئے　　افسوس رات بھر کے سہارے بدل گئے
ہر سمت ایک یاس کا عالم سا چھا گیا　　امید و آرزو کے وہ دھارے بدل گئے
سب جانتے ہیں حسن کی نظریں بدل گئیں　　کہتا ہے کون عشق کے مارے بدل گئے
پھر ہو رہی ہیں رنج و الم کی نوازشیں　　پھر وہ سرور و کیف کے دھارے بدل گئے
کیا ان کے ساتھ ساتھ ہی اے گوہر حزیں
وہ چاندنی، وہ رات، وہ تارے بدل گئے

ایک ہزار روپیہ نقد انعام

جو چاہو گے وہی ملے گا

اب آپ کسی طرف سے مایوس نہ ہوں اس طلسمی انگوٹھی کو پہننے سے دل میں آپ جس عورت یا مرد کا نام لو گے وہ دیکھتے دیکھتے فوراً بس میں ہو جاوے گا چاہے وہ کتنا ہی پتھر دل کیوں نہ ہو، سات سمندر پھاند کر سات تالے توڑ کر آپ کے قدموں میں حاضر ہوگا۔ سنگدلی اور دشمنی کو چھوڑ کر آپ کا حکم ماننے لگیگا دل پسند سگائی، شادی ہوگی نوکری ملے گی۔ بانجھ عورت کے سنتان ہوگی۔ مردہ روحوں سے بات چیت ہوگی۔ زمین میں دبی ہوئی دولت سپنے میں دکھائی دے گی۔ مقدمہ میں جیت ہوگی۔ امتحان میں کامیابی ہوگی۔ بیوپار میں نفع ہوگا۔ برے گرہ ٹل جائیں گے۔ بدقسمتی دور ہوگی خوش قسمت بن جاؤ گے، زندگی آرام و راحت سے بسر ہوگی۔ تانترک انگوٹھی ۱۵؍ سپیشل ۳؍ سپیشل پاور فل ۵؍۳ جس کا بجلی کے کرنٹ کی طرح فوراً اثر ہوتا ہے۔ چاندی کی بنی سپیشل ۵؍۱۵ چاندی کی بنی سپیشل پاور فل ۲۱؍ سونے کی سپیشل ۴۱؍ سونے کی سپیشل پاور فل ۵؍ ڈاک خرچ ۸؍۔

تانترک انگوٹھی گرہن اور شبھ مہوت میں تیار کی گئی ہے۔ سورج مشرق کی بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے لیکن اس تانترک انگوٹھی کا اثر کبھی خالی نہیں جاتا۔ ٹھیک نہ ہونے پر دوگنی قیمت واپس کی گارنٹی ہے۔ غلط ثابت کرنے والے کو ایک ہزار نقد انعام۔ ایک بار ضرور آزمائش کریں (نوٹ) آرڈر بھیجتے وقت اپنا پورا پتہ خوش خط اور صاف صاف لکھیں۔ پاکستانی احباب قیمت بذریعہ پاکستانی ڈاک کے نئے ٹکٹ پیشگی روانہ فرمائیں کیونکہ پاکستان کو وی پی نہیں جا سکتا۔ دیگر ممالک کے خریدار کل قیمت بذریعہ برٹش پوسٹل آرڈر ارسال فرمائیں۔ ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

موہنی بھنڈار رجسٹرڈ (S.D.U) دہلی

آنے والے سال میں آپ کی قسمت میں کیا لکھا ہے

بالکل مفت بتایا جائے گا۔ صرف دو ماہ کے لئے یہ رعائت ہے تاکہ آپ کو تجربہ ہو سکے کہ ہمیں علم نجوم میں کس قدر مہارت ہے۔ ساتھ ہی دلی مرادیں پوری کرنے والا تعویذ بھی مفت بھیجا جائے گا۔ آج ہی دو آنے کے ٹکٹ اور اپنے پتے کا لفافہ بھیجیں اور ساتھ ہی اپنے کسی دل پسند پھول کا نام لکھیں۔

شری کالی مہا آشرم نمبر ۱۵۰۹۔ دہلی

اندرا اُسے پہلے کلب میں ملی تھی، پھر کالج میں ملی اور پھر تنہائیوں میں ایک دوسرے سے ملنے لگے ـــــــ مگر اندرا اس کی نہ بن سکی ـــ وہ اس کے عزیز ترین دوست کی بیوی بن گئی اور وہ کچھ نہ کر سکا ہنی مون منانے کے لئے پرتھوی اور اندرا نے اس کا مسوری کا بنگلہ پسند کیا اور خود اس کی اپنی کار میں دونوں کے ساتھ مسوری آنا پڑا، اپنی تمناؤں اور آرزوؤں کے کچلے جانے کے بعد اپنے زخموں پر مزید نمک چھڑکنے کے لئے ـــــــ!

اس گھٹی ہوئی مایوسیوں بھری زندگی سے گھبرا کر وہ مسوری سے واپس آنا چاہتا ہی تھا کہ وہاں کامنی آگئی۔ کامنی جو اندرا کی بہن تھی مگر اس سے کس قدر مختلف! کامنی ایک اچھوتا گیت تھی ایک کنوارا خواب تھی ایک مرمریں مجسمہ تھی جو اس کی اُداس زندگی میں کبھے پاؤں داخل ہوئی اور اُسے خوشی اور محبت کے نغموں سے بھر دیا دونوں نے ایک دوسرے کا بن کر رہنے کا خواب دیکھنے شروع کر دیئے اس کی بے ترتیب زندگی میں نفاست پھر سے آگئی۔ کامنی اپنے ایک کمزور لمحے میں اپنا سب کچھ اس پر نچھاور کر بیٹھی ـــــــ اور اس نے کامنی کو جیون بھر سہارا دینے کا اقرار کیا۔ اچانک اُسے ماں کی بیماری کا تار ملا وہ بے حد اُداس ہو گیا۔.... بے حد اداس ہو گیا مگر کامنی کے دلاسا دینے پر وہ اس کی محبت کی امانت ساتھ لئے ماں کے پاس جانے کو تیار ہو گیا۔

۷

وہ رات یاد ہے تمہیں جب میں نے تمہارے گالوں کو چھونا چاہا تھا اور تم نے میرا ہاتھ روک لیا تھا اور آج.... (ہنسی) پرتھوی اندرا کے سرہانے بیٹھا اس کے بالوں سے کھیل رہا تھا، اور میں تمہارے ـــــــ ایک بار میرے دل میں خیال آیا تھا میں پرتھوی اور اندرا سے انتقام لے رہا ہوں مگر دوسرے لمحے مجھے محسوس ہوا تھا یہ خیال ایک فریب ہے تم میری ضرورت کی تکمیل ہو، میں تم سے محبت کرتا ہوں ـــــ ..... (وقفہ) نیند آ رہی ہے سہاگ کی رات بھی کوئی سویا کرتا ہے؟ ـــــ اچھا سو جاؤ۔ خوبصورت سپنوں کی مجبوبہ میں تمہارے چہرے کو دیکھتا رہوں گا اور شمع پگھلتی رہے گی تم نے مجھے اپنے شباب کا خوبصورت پھول دیا ہے ـــ اپنی محبت کا امین۔ میں اسے دیکھوں گا اور کل صبح تو مجھے چلے ہی جانا ہے۔ وہاں سے میں بہت جلد اپنی ماں کو بھیجدوں گا

اور پھر ایک روز میری بارات تمہارے دروازے پر ....

اس کی آنکھ کھلی تو اُس نے اپنے جسم کو بہت تھکا ہوا پایا وہ اوندھے مونہہ بستر پر لیٹا ہوا تھا۔ ایک ہاتھ بستر سے نیچے ڈھلک آیا تھا اور دوسرا جسم کے نیچے دب گیا تھا۔

اس نے کروٹ بدلنے کی کوشش کی۔

عین اسی وقت اُس نے کامنی کو دیکھا جو اس کے قریب ایک کروٹ لئے ہوئے مُسافر کی سی بے پرواہی سے سو رہی تھی۔ سر کے بال کھلے ہوئے، کپڑے بے ترتیب سے ـــــ .... ـــــــ

وُہ ایک دم سے چونک کر بیٹھ گیا اور خوفزدہ نگاہوں سے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ اور پھر اُٹھ کر دریچے کے پاس آیا۔ باہر جھانکا۔ آخیر شب کے تارے ہلکے اُجالے میں مَلول ہو رہے تھے۔ پھر تیزی سے مُڑ کر کامنی کے پاس آیا اور اسے جھنجھوڑ کر کہا ـــــ "کامنی ـــــ"

کامنی اٹھی۔ ایک انگڑائی لی۔ سر کے ایک خفیف جھٹکے سے بال پُشت پر پھینک دیئے اور ارد گرد دیکھا پھر اس کی نظریں راج پر جم گئیں وہ اپنے سینے پر آنچل سنوارنے لگی۔

"کامنی" راج اس کے پاس کھسک آیا۔ "یہ کیا ہو گیا کامنی ـــ؟"

کامنی نے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں سے چھپا لیا۔

"یہ میرا منشا نہ تھا۔ جو کچھ بھی ہوا اس کے متعلق میں نے کبھی سوچا تک نہ تھا۔ جانے کیوں، جانے کس جذبے کے تحت مجھ سے یہ غلطی سرزد ہو گئی مجھے معاف کر دو ـــــ"

کامنی نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھا دیا۔

اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا: "یہ کیا؟"

"اب اس کی عزت آپ ہی کے ہاتھ ہے" جھکی پلکوں اور کپکپاتے ہونٹوں نے کہا

"اوہ کامنی ـــــ میں وعدہ کرتا ہوں۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ یہ ہاتھ کبھی نہ چھوڑوں گا۔ میں بہت جلد اپنی ماں کو تمہارے ہاں بھیجوں گا تم میرا انتظار کرنا۔

وہ اُٹھی، آنچل سنبھالا اور دبے پاؤں کمرے سے باہر نکل گئی۔

اور وہ دیر تک کمرے کے دروازے پر کھڑا اس کے کمرے کی طرف دیکھتا رہا۔

دوسری صبح جب ڈائننگ ٹیبل پر اس نے کامنی کو دیکھا تو اسے محسوس

ہوا کامنی کی آنکھوں اور ہونٹوں پر دلہنوں کا سا حجاب ہے۔ اور وہ بار بار شرما رہی ہے۔ اور اس کے بے ترتیب بالوں میں ایک خاموش خوب صورتی ہے اُور اس کے ہونٹوں پر ایک تڑپتا ہوا راز ہے

اس دوپہر جب وہ دوستوں سے مل کر لوٹا تو سیڑھیوں پر چڑھتے چڑھتے اسے پیانو کی خاموش اور اُداس موسیقی سنائی دی۔

اور وہ مُڑ کر پیانو کے پاس آ گیا۔ کامنی افسردہ سی پیانو کے پاس بیٹھی تھی۔ اور اس کی انگلیوں کے نیچے دب کر پیانو کے سُر سسک رہے تھے اور اس کی پلکوں کے پاس ہی کا ایک غیر مرئی قطرہ لرز رہا تھا اور سوکھے بالوں کی دو چوٹیاں شانوں پر بے ترتیب بکھری تھیں

پھر جب کامنی نے اُسے اپنے پاس کھڑے دیکھا تو دفعتہً اس نے انگلیاں روک لیں اور آنچل سنبھالتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی اور انگلی کی نوک سے آنسو کا قطرہ پونچھ لیا۔

"کامنی" اُس نے کہا۔

"آپ جا رہے ہیں؟" ایک سسکی نے پوچھا

"وہ لپک کر اس کے پاس آ گیا: مگر میں پھر آؤں گا۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہمیشہ تمہارا رہوں گا تم میرے سپنوں کی محبوبہ ہو۔ تمہارے بغیر میری زندگی ناکام ہے میں تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا۔ بھگوان کے لئے مجھے ہنستے ہوئے رخصت کرو

اور وہ اس کے شانوں سے لپٹی روتی رہی اور وہ اسے دلاسا دیتا رہا۔

اندرا، پرتھوی اور کامنی اس کے ساتھ دہرہ دون تک آئے کامنی

تجارتی معلومات کے لئے: جے۔ ایل۔ موریسن۔ سن اینڈ جونز (انڈیا) لمیٹیڈ
بالمقابل مہالکشمی ٹمپل۔ وارڈن روڈ بمبئی

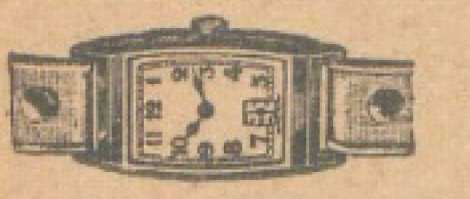

WRIST WATCH FREE

دس ہزار روپے کی گھڑیاں مُفت انعام

ہمارے مشہور برہمی تیل کے استعمال کرنے سے بال ہمیشہ کے لئے کالے ہو جاتے ہیں۔ اور پھر زندگی بھر کالے پیدا کرتا ہے۔ یہ تیل گرتے بالوں کو روکتا ہے اور ان کو لمبے گھونگروالے اور چمکدار بناتا ہے۔ جہاں بال نہ آتے ہوں وہاں پھر سے پیدا ہونے لگتے ہیں۔ آنکھوں کی روشنی تیز کرتا اور سر کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ بہت خوشبودار ہے۔ قیمت ایک شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے تین شیشی پورے کورس کی قیمت صرف چار روپے۔ اس تیل کو مشہور کرنے کے لئے ہر شیشی کے ساتھ ایک فینسی بیوٹ رسٹ واچ جو کہ بہت خوبصورت ہے۔ اور ایک انگوٹھی سونا لندن نیو گولڈ بالکل مفت بھیجی جاتی ہے غیر ممالک سے کل قیمت بذریعہ برٹش پوسٹل آرڈر پیشگی آنی ضروری ہے
ضروری نوٹ۔ مال ناپسند ہونے پر قیمت فوراً واپس کردی جاتی ہے ——— تین شیشی تیل کے خریدار کو چار انگوٹھی لندن نیو گولڈ اور چار گھڑیاں بالکل مفت انعام دی جاتی ہے۔ جلدی کریں کیونکہ یہ وقت بار بار ہاتھ نہ آئے گا۔ آرڈر دیتے وقت اپنا نام و پتہ خوشخط لکھئے۔ پاکستانی اصحاب قیمت ذریعہ ڈاک کے ٹکٹ بھیجیں کیونکہ وہاں وی۔ پی نہیں جا سکتی

انڈو برٹش کمپنی پوسٹ بکس ۱۱۹۹ (S.D) دہلی

مُفت بالکل مُفت

اگر اب بھی فائدہ نہ اٹھائیں تو آپ کی قسمت۔ اگر آپ کسی مصیبت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کی کوئی خواہش باوجود کوششوں کے پوری نہیں ہوتی۔ اگر آپ بے روزگار ہیں۔ اگر آپ کا حاکم یا افسر ناراض ہے۔ اگر آپ کا کوئی کام بن بن کے بگڑ جاتا ہے۔ اگر آپ جسے چاہتے ہیں اس سے شادی نہیں ہو سکتی۔ اگر آپ کو اولاد کی فکر ہے۔ اگر آپ کسی دشمن کے ہاتھوں پریشان ہیں۔ اگر آپ کسی مقدمہ میں پھنسے ہیں۔ روپیہ پانی کی طرح خرچ ہو رہا ہے۔ مگر عزت بچتی نظر نہیں آتی اگر آپ کو تجارت میں نقصان ہو رہا ہے۔ اگر آپ کو امتحان میں پاس ہونے کی فکر ہے۔ اگر آپ کسی بیماری میں مبتلا ہیں اور باوجود متواتر علاج کے آرام نہیں ہوتا۔ اگر آپ کسی پتھر دل محبوب کی یاد میں تڑپ رہے ہیں اور وہ آپ کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ ہمارا **نوروزی تعویذ** آپ کی تمام خواہشات کو پورا کرکے آپ کی نامرادی کو کامیابی میں تبدیل کرکے آپ کے رنج و غم کے ایام کو عیش و مسرت میں بدل دے گا۔ صرف چھ آنے کے ٹکٹ برائے محصول ڈاک لفافہ میں ڈال کر بھیجدیں ورنہ عدم جواب کی شکایت فضول ہوگی۔ تعویذ کے ساتھ آنے والے ایک سال کے لئے آپ کی قسمت کے حالات بھی لکھ کر روانہ کئے جاویں گے۔ غیر ملکی اصحاب ایک شلنگ کا برٹش پوسٹل آرڈر ارسال فرمائیں۔ پاکستانی اصحاب قیمت ذریعہ ڈاک کے ٹکٹ بھیجیں کیونکہ وہاں وی پی نہیں جا سکتی۔

عامل شاہ صاحب (S.D) دہلی

سائنس کی حیرت انگیز ایجاد

ولسٹن

گہری نیند کا لطف

WESTON کسی سوتے جاگتے کو سنگھا دیجئے وہ ایک گھنٹہ گہری نیند سو جائے گا۔ قیمت دو روپے۔ محصول ڈاک ۱۲؍ اگر ایک گھنٹے سے پہلے جگانا ہو تو (RICTION) سنگھا دیجئے۔ قیمت صرف دو روپے کم مقدار یا نمونہ نہیں مل سکتا۔ گارنٹی کی جاتی ہے کہ دونوں یا کسی دل کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتیں۔ ضرور عقلمند اصحاب منگوا کر آزمائش کریں۔ غیر ممالک کے خریدار دونوں دوائیات کے لئے دس شلنگ کے برٹش پوسٹل آرڈر ارسال فرمائیں

دی میکسو لیبارٹریز لمیٹڈ (S.D) دہلی

کار کی پچھلی نشست پر اندرا کے پہلو میں چپ چاپ بیٹھی تھی اور پرتھوی آگے اس کے پاس بیٹھا اسے دلاسا دے رہا تھا۔

کامنی خاموش تھی۔ اس کی آنکھیں ویران تھیں اور اس کی آنکھوں کی ویرانی دیکھ کر راج کا دل ڈوب رہا تھا۔ کاش اس کے بس میں ہوتا تو وہ ایک ثانیہ کے لئے بھی کامنی سے جدا نہ ہوتا اور اسے اپنے ساتھ لے جاتا۔

مگر یہ کیسے ہو سکتا تھا؟ اور اب تو ان لوگوں کے سامنے وہ کامنی سے ایک لفظ بھی نہ کہہ سکتا تھا۔ "کامنی کی خاموش آنکھیں مجھے کس بری طرح یاد آئیں گی۔" اس نے سوچا اور کار کی رفتار تیز کر دی۔

دہرہ دون کے سٹیشن کی عمارت میں داخل ہوتے وقت کامنی نے اُسے ایک خط دیا، لکھا تھا۔

محبوب

میں نے اپنا سب کچھ آپ کو دے دیا اس کی حفاظت کیجئے گا۔ وعدہ یاد رکھئے۔ ماں کو جلد بھیجئے

کامنی

اس نے اس خط کو سینے کے پاس والی جیب میں رکھ دیا۔

اس کے بعد کامنی ایک لمحے کے لئے بھی اس سے آنکھیں نہ ملا سکی۔ اور وہ بھی اس سے آنکھیں بچاتا رہا۔ کامنی کی حالت دیکھ کر اُسے ڈر پیدا ہو گیا تھا کہ اگر اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھنے کی کوشش کی تو وہ رو دے گی۔

اور پھر جب ٹرین حرکت میں آ گئی تو اس نے ایک حسرت آلود نظر کامنی پر ڈالی اور اس نے دیکھا کہ اس کی نظریں بچا کر کامنی نے اپنا رومال اپنی آنکھوں پر رکھ لیا ہے۔ اور وہ دیر تک کھڑی اس کی طرف دیکھتی رہی اور وہ بہت دور تک کھڑکی کے ساتھ لٹکتا ہوا رومال ہلاتا رہا۔

گھر لوٹنے کے دسویں دن اُسے کامنی کا ایک خط ملا۔ بغیر کسی القاب کے لکھا تھا۔

ماں اب کیسی ہے؟"

"کامنی"

اس نے آخری مرتبہ خط پڑھ کر اُسے کرتے کی جیب میں ٹھونس دیا اور رلنگ کے سہارے آگے جھک گیا۔ سامنے سڑک پر شور آہستہ آہستہ بڑھ رہا تھا اور فضا میں شام کا دھندلکا پھیل رہا تھا اس کے پیچھے کمرے میں بھی اندھیرا تھا اور اس نے ابھی بتی روشن نہ کی تھی وہ اب تک کئی مرتبہ اس خط کو پڑھ چکا تھا حتیٰ کہ خط کے الفاظ اس کے دماغ پر کچھ اس طرح سے نقش ہو گئے کہ بار بار اس کی نظروں کے سامنے آ جاتے۔ کتنے معنی خیز یہ چند الفاظ — ! ماں اب کیسی ہے؟ —

وہ اپنی بڑھی ہوئی شیو پر ہاتھ پھیرنے لگا۔ ماں کی حالت ابھی تک مکمل طور پر نہ سنبھل سکی تھی حالانکہ دس دن اور دس راتیں متواتر وہ اس کے بستر کے پاس رہا اور ایک ثانیہ کے لئے بھی آرام کی نیند نہ سو سکا، جب وہ آیا تھا تو ماں کی حالت بہت بگڑ چکی تھی۔ وہ اسے پہچان بھی نہ سکی تھی۔ اس نے اس کی آواز سن کر آنکھیں بھی نہ کھولی تھیں اور وہ ساری رات اس کے پیروں سے لپٹا روتا رہا تھا۔ پشیمان سا مجوب سا، دوسرے دن اس نے شہر کے بہترین ڈاکٹروں کو بلوایا اور سب کے مشورے سے ڈاکٹر سونی کا باقاعدہ علاج شروع کر دیا گیا۔ ڈاکٹر سونی صبح شام خود آتے اور اپنے ہاتھوں سے دوا پلا جاتے۔

اور ان دس دن دس راتوں میں وہ ہر لحظہ ماں کے جھریاں بھرے کمزور چہرے کو دیکھتا رہا تھا۔ خود اس کی آنکھوں کے گرد حلقے بن گئے تھے۔ شیو بڑھ گئی تھی بال اُلجھ گئے تھے اور کپڑے بے ترتیب ہو گئے تھے۔ تاہم وہ اپنی غلطی کی تلافی کرتا رہا۔

تیسرے دن ماں نے آنکھ کھولی۔ وہ اس پر جھک گیا۔ "ماں" اس نے کہا۔ "تم اچھی ہو جاؤ گی — تم بہت جلد اچھی ہو جاؤ گی —" اور ماں کی آنکھوں میں دو آنسو بھر آئے جو اس کے زرد رخساروں پر بہنے لگے۔ نہ جانے وہ آنسو خوشی کے تھے یا ان میں محبت بھرے شکوے تھے۔ اور ماں نے ایک نحیف اشارے سے اُسے اپنی جانب بلایا اور اپنے کمزور ہاتھوں سے اس کے

رخسار ٹٹولتے ہوئے سرگوشی کے انداز میں کہا ——— "تم نے کتنی دیر لگادی ———!"

اور وہ ماں کے سینے سے لپٹ گیا۔

اور پھر ماں کی حالت آہستہ آہستہ سدھرنے لگی۔ وہ باتیں کرنے لگی۔ وہ کھانے کے لئے مانگنے لگی وہ بستر میں بیٹھنے لگی اور اس کے سینے سے ایک بوجھ آہستہ آہستہ سرکنے لگا۔

پھر ایک رات جب ماں کو جاگ آئی تو وہ اس کے بستر کے پاس ایک کرسی پر بیٹھے بیٹھے سوگیا تھا ——— "راج" ماں نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا ——— "راج" وہ بلاتی رہی اور وہ نیند کی آغوش میں مدہوش رہا کئی دنوں سے جو جاگ رہا تھا

پھر ماں اپنے بستر سے اٹھی آہستہ آہستہ اس کے پاس آئی اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگی۔

"ماں ———" وہ جاگ پڑا ——— "ماں تم کیوں اٹھی ہو ڈاکٹر نے منع کیا ہے ———" اس نے اُسے تھام لیا اور بستر پر لاکر سُلادیا۔

"راج ——— تم میرا اتنا فکر کیوں کرتے ہو؟ دیکھو تو کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے اپنی ——— !میں اب اچھی ہو جاؤں گی"

"ہاں ماں ——— تم بہت جلد اچھی ہو جاؤ گی ———" وہ اس کے ہاتھ کی پشت سہلانے لگا۔

"اب تم جاکر سو جاؤ ———"

"ماں میں یہیں اچھا ہوں۔ تم آرام کرو ———"

مگر ماں کی ممتا نے اُسے مجبور کردیا کہ وہ جاکر اپنے بستر پر لیٹ جائے

اس بار اس کا جی کئی بار مچلا کہ وہ ماں کے پاس جاکر بیٹھ جائے اور کئی بار وہ اٹھ کر ماں کے کمرے تک آیا کہ شاید اُسے کسی چیز کی ضرورت ہو

اور اب پورے دس روز اور دس راتیں اسی طرح گزر چکی تھیں۔ ان دس دنوں میں وہ ایک بار بھی باہر نہ گیا تھا۔ ہر رات وہ دور سے کلب کی موسیقی سنتا اور تصور میں اپنے دوستوں کو ان حسین محفلوں میں مسرور دیکھتا۔ مگر ابھی ماں کی حالت سدھری نہ تھی اس لئے کلب تو کیا اس نے کالج جانا بھی بند کر رکھا تھا اور جان پہچان والوں میں سے کسی کو بھی اس بات کا علم نہ تھا کہ وہ مسوری سے واپس آگیا

اور آج رات جب اُسے کامنی کا خط ملا وہ چونک پڑا۔ پچھلے دس دنوں میں وہ اپنے ماحول سے یکسر بے نیاز رہا تھا اور اُس کے سارے رجحانات ماں پا پر مرکوز رہے تھے۔ مگر آج کامنی کو یاد کرکے اس کا دل بُری طرح تڑپنے لگا واپس آنے کے بعد اُس نے کامنی کو ایک بھی خط نہ لکھا۔ نہ جانے وہ اُسے کیا سمجھ رہی ہوگی اور پربھتوی اور اندرا سے بھی تو اس نے ماں کی حالت بھیجنے کا وعدہ کیا تھا وہ اسے بھی ایفا نہ کرسکا۔

اور کامنی ———، کامنی روز اسے یاد کرتی ہوگی ہر وقت ——— اسے اس کے ساتھ بتائے ہوئے دن یاد آتے ہوں گے اور وہ وعدے جو بارہا اس نے اُس سے کئے۔ "مرد کا دل کتنا کٹھور ہوتا ہے" اُس نے سوچا ——— جب وہ مسوری تھا تو وہ ایک لمحہ کے لئے بھی کامنی سے جُدا ہونا برداشت نہ کرسکتا تھا۔ اور اب مکمل دس دن اُس نے اس کے بغیر بتا دیئے؟ حد تو یہ ہے کہ سفر کی رات کے بعد اُسے اس کی یاد تک نہ آئی؟

کرشن گوپال عابد
کے جذباتی ناول 'جلن'
کی آٹھویں قسط شمع ستمبر
۱۹۵۲ میں پڑھئے ———

طاعون (بقیہ صفحہ ۵)

آفتاب جب ایک بانس اوپر چڑھا تو پورے محلے میں ڈاکٹر احتشام کے مالی شامو کی کوٹھی پر بہت سے لوگ جمع تھے۔ شامو کی بیوی جو کل ہی میکے سے آئی تھی، بیٹھی اپنا سینہ کوٹ رہی تھی اور اپنے سیاہ بال نوچ رہی تھی۔ قاتل کا صحیح پتہ نہ چلا تھا۔ پولس آئی اور رپورٹ لے کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے لے گئی۔

شامو کا خون ہو چکا تھا مگر کیا شامو کے خون سے اس طاعون کا علاج ممکن ہے جو پس پردہ در پل رہا ہے؟ اب بھی سرِ شام روزنِ در سے دو تشنہ و بیکل نگاہیں جھانکتی نظر آتی ہیں، کیونکہ ان نگاہوں کو یقین ہے کہ اس دنیا میں شامو اور بھی مل سکتے ہیں۔

دِن بہ دِن، ایک نیا حُسن،
ایک نئی دِلکشی
رکسونا صابن ہر روز
استعمال کیجئے۔ اسکے "کیڈِل"
سے آپ کی جلد میں ایک نئی آب و
ایک نیا حُسن پیدا ہوگا۔
رکسونا
"کیڈِل"* آمیز واحد صابن
* جلد کو ملایم بنانے والے تیلوں کے
ایک خاص مرکب کا ملکیتی نام
رکسونا پروپرائٹری لمیٹیڈ کیلئے ہندوستان میں بنایا گیا
Rexona
Rexona
BLENDED WITH CADYL
RP. 99-50 UD

ملیریا ہر سال تقریباً ۲۰ لاکھ سے زیادہ آدمیوں کو اس ذیلی برِّاعظم میں ہلاک کرتا ہے

یہ خوفناک اعداد اس وقت اور بھی اہمیت اختیار کر جاتے ہیں جب اس کا خیال کیا جاتا ہے کہ ملیریا سے براہ راست واقع ہونیوالی اموات کے علاوہ یہ بیماری اپنے شکار کو اسقدر کمزور کر دیتی ہے کہ وہ مختلف بیماریوں کے حملوں کا نشانہ بن جاتا ہے ملیریا کا خطرہ ہمیشہ سر پر منڈلاتا رہتا ہے کیونکہ آپکے جسم میں صرف ایک مچھر کا کاٹ کھانا کافی ہے جو آپکے اندر اسکے جراثیم پھیلا دیگا، آپ اس خطرے کو ہرگز نظرانداز نہیں کرسکتے آج 'پیلوڈرین' آپ کو ملیریا کے خطرے سے محفوظ رکھتا ہے، صرف ایک ٹکیہ جس کی قیمت محض ایک آنہ ہوتی ہے ہفتہ میں ایکبار استعمال کر لینے سے یہ بیماری دور دور رہتی ہے، اب یہ دیکھنا آپ کا کام ہے کہ خود آپ اور آپ کے خاندان والے محض معمولی سے خرچ یعنی فی کس ایک آنہ فی ہفتہ ملیریا سے قطعی محفوظ ہو جائیں۔ خوراک کے متعلق ہدایات نیچے دیکھئے۔

ملیریا کا مچھر جس کا نام اینوفلس ہے آپ کے جسم میں کاٹ کر ملیریا کے جراثیم پھیلا دیتا ہے آپ اس مچھر کو فوراً پہچان سکتے ہیں کیونکہ وہ ہمیشہ اپنے نوکدار زاویے پر بیٹھتا ہے اس کا انسداد آپ یوں کر سکتے ہیں کہ اپنے گھر کے پاس گندے پانی کا ذخیرہ کبھی جمع ہونے نہ دیں کیونکہ ایسی ہی جگہوں میں اس کی پیدائش ہوتی ہے، سوتے وقت مسہری استعمال کیجئے اپنے گھر میں مچھروں کو ہلاک کرنیوالی اور جراثیم کش دوا "گیمکسین" چھڑکیے

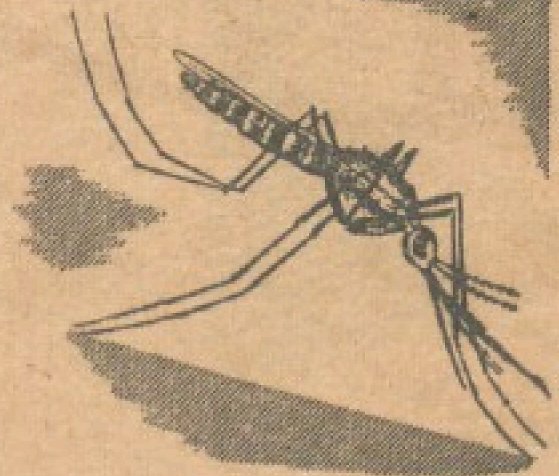

خطرے کی ان علامتوں پر نظر رکھیے

سب سے پہلے آپ کو کپکپی کے ساتھ جاڑا آئیگا، پھر بخار شروع ہوگا، اور جسم پسینے سے شرابور ہونے لگیگا عضو عضو میں درد اور تکلیف محسوس ہوگی

ان علامتوں سے بے پرواہی اور غفلت نہ برتیئے فوراً کسی ڈاکٹر کا مشورہ حاصل کیجئے، وہ آپکو بتائیگا کہ پیلوڈرین کس طرح چند دنوں میں نہ صرف بخار کا خاتمہ کر دیگا (اگر ملیریا موجود ہے) بلکہ مستقبل میں بھی آپ کو کیونکر محفوظ رکھیگا

اصلی پیلوڈرین آپکو ہائیجنک طور پر بند کیے ہوئے شفاف کاغذ کے لفافے میں ملیگا اس کی قیمت فی ٹکیہ صرف ایک آنہ ہے

'پیلوڈرین'

ملیریا کو فنا کرتا ہے

خوراک

علاج کیلئے:۔ بالغوں اور بارہ سال سے اوپر کے بچوں کیلئے۔ ایک ٹکیہ۔ ۶ سے ۱۲ سال کے بچوں کیلئے۔ نصف ٹکیہ۔ ۶ سال سے کم عمر بچوں کیلئے۔ چوتھائی ٹکیہ۔ روزانہ دینا چاہیئے جب تک بخار اچھا نہ ہو جائے۔

محفوظ رہنے کیلئے:۔ اوپر دیئے ہوئے خوراکوں کے مطابق، مگر ہفتہ میں ایکبار اور اسی دن۔

ICI

یاد رکھیئے پیلوڈرین کا استعمال ہمیشہ کھانیکے بعد کافی مقدار میں پانی (یا دودھ) کیساتھ کرنا چاہیے

امپیریل کیمیکل انڈسٹریز (انڈیا) لمیٹڈ

ICP 73

ساحر بھوپالی

جرمِ محبت

بیداد اسیروں پہ روا ہو نہیں سکتی
یہ جرمِ محبت کی سزا ہو نہیں سکتی

یوں عہد کئے بیٹھے ہیں ہم پاک دلی کا
جیسے کہ بس اب ہم سے خطا ہو نہیں سکتی

کیا شرم نہ آئے گی مرے عجز پہ اس کو؟
پابندِ وفا شانِ عطا ہو نہیں سکتی

ہم اور کریں کعبے کو سجدہ ترے ہوتے
ہم سے کبھی سرزد یہ خطا ہو نہیں سکتی

گر آپ کے یہ طور نہ بدلے تو پھر ہم سے
پابندیٔ آدابِ وفا ہو نہیں سکتی

جس ہستیٔ معصوم نے دل موہ لئے ہوں
وہ دشمنِ اربابِ وفا ہو نہیں سکتی

اس خفگیٔ بے جا کا سبب کچھ نہیں کھلتا
ناچیز گذارش تو گلا ہو نہیں سکتی

زاہد جو خوشامد سے ہو راضی وہ خدا کیا؟
اک ہستیٔ مجبور خدا ہو نہیں سکتی

تقدیرِ محبت بھی کوئی چیز ہے ساحر
وہ چاہیں بھی تو مجھ کو شفا ہو نہیں سکتی

کامل نظامی

آمدِ بہار

وہ مے آج ان کی نگاہوں سے پی ہے
خودی سے بھی آگے مری بے خودی ہے

گلوں میں بھلا یہ کہاں دلکشی ہے
ترے حسن کی سادگی سادگی ہے

کبھی تم خفا ہو کبھی چرخ برہم
بڑی الجھنوں میں مری زندگی ہے

سنا بھی چکا قصۂ غم کبھی کا
مگر ان کی آنکھوں میں اب تک نمی ہے

نظر قہر کی ہو کہ چشمِ عنایت
جو مرضی ہے تیری وہ میری خوشی ہے

مری سمت کامل خراماں خراماں
وہ کیا آ رہے ہیں بہار آ رہی ہے

پیاری بہنوں

نہ تو میں کوئی نرس ہوں نہ کوئی ڈاکٹر ہوں اور نہ ہی ویدک جانتی ہوں بلکہ آپ ہی کی طرح ایک گرہستی عورت ہوں شادی کے ایک سال بعد بدقسمتی سے میں لیکوریا یعنی سفید پانی اور ماہواری حیض کی نامراد امراض کا شکار ہوگئی تھی مجھے ماہواری حیض کھل کر نہ آتا تھا۔ اور اگر آتا تھا تو بے قاعدہ جس سے سخت تکلیف ہوتی تھی۔ سفید پانی کثرت سے جانے کے باعث دن بدن کمزور ہوتی جارہی تھی۔ چہرے کا رنگ زرد پڑگیا تھا۔ ہر وقت سر چکراتا، کمر درد کرتی اور بدن ٹوٹتا تھا۔ گھریلو کام کاج سے دل گھبراتا تھا میرے پتی دیو نے کئی مشہور ادویات مثلاً کارڈیل، آؤ اور سپاری پاک وغیرہ استعمال کرائیں لیکن کسی سے بھی رتی بھر فائدہ نہ ہوا۔ اسی طرح میں مسلسل دو سال تک سخت تکلیف میں مبتلا رہی۔ خوش قسمتی سے ایک مہاتما سنیاسی نے ہمارے دروازے پر بھکشا کی صدا لگائی میں دروازے پر آٹا ڈالنے آئی تو مہاتما جی نے میری صورت دیکھ کر کہا کہ بیٹی تجھے کیا روگ ہے جو اس عمر میں چہرے کا رنگ روئی کی طرح سفید پڑگیا ہے۔ میں نے تمام قصہ بیان کیا۔ انہوں نے میرے پتی دیو کو اپنے ڈیرے پر بلایا اور ان کو ایک نسخہ عطا کیا جس کے صرف پندرہ روز کے استعمال سے ہی میری تمام بیماریاں نیست و نابود ہوگئیں۔ ایشور کی کرپا سے اب میں کئی بچوں کی ماں کہلاتی ہوں۔ اب میں اس آزمودہ دوائی کو اپنی مصیبت زدہ بہنوں کی بھلائی کے لئے اصلی لاگت پر تقسیم کر رہی ہوں۔ اس کے ذریعے میں اپنا ذاتی فائدہ حاصل کرنا نہیں چاہتی کیونکہ ایشور نے مجھے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ اگر کوئی بہن اس مرض میں مبتلا ہوگئی ہو تو وہ بہن مجھے ضرور لکھے میں ان کو اپنے ہاتھ سے دوائی تیار کر کے بذریعہ وی پی پارسل بھیج دوں گی۔ ایک بہن کے لئے پندرہ روز کی دوائی تیار کرنے پر دو روپے چودہ آنے اصل لاگت خرچ آتی ہے اور محصول ڈاک اس کے علاوہ ہے۔

ضروری نوٹ:۔ مجھے صرف عورتوں کی اس دوائی کا ہی نسخہ معلوم ہے اس لئے کوئی بہن مجھے اور کسی مرض کی دوائی کے لئے نہ لکھے۔

پریم پیاری اگروال نمبر ۴۔ بڈھلاڈہ۔ ضلع حصار (پنجاب)

بزم شمع

یوسف دہلوی

سوالات بھیجنے سے پہلے ضرور مطالعہ کریں

بزم شمع میں ہر مہینے ہزاروں سوالوں میں سے منتخب سوالات کے جوابات دئے جاتے ہیں ہر شخص خواہ وہ شمع کا خریدار ہو یا نہ ہو تین سوال بھیج سکتا ہے تین سے زیادہ سوالوں کے جواب نہیں دئے جائیں گے سوالات تہذیب سے گرے ہوئے نہ ہوں۔ اور ہر ماہ کی دس تاریخ تک دفتر میں پہنچ جانا چاہئیں یہ سلسلہ محض ناظرین کی دلچسپی کے لئے شروع کیا گیا ہے، اس سے کسی کی تعریف یا تضحیک منظور نہیں ہے۔ سوالات نہایت مختصر ہونے چاہئیں ہر سوال کے نیچے کارڈ یا کاغذ پر کچھ جگہ جواب کے لئے ضرور چھوڑنی چاہئے پھر دوسرا سوال لکھا جائے ورنہ جواب نہ دیا جائے گا۔

گوربچن سنگھ۔ مونگیر

س ۱۔ کیا آپ یہ بتلا سکتے ہیں کہ خورشید تان سین والی آج کل کہاں ہیں میں کہتا ہوں کہ کراچی میں ہے میرا دوست کہتا ہے کہ اسے چھرا مار کر بمبئی میں مار دیا تھا

ج ۱۔ خورشید آج کل لاہور میں ہے چھرے بازی سے پہلے ہی وہ بمبئی چھوڑ چکی تھی۔

س ۲۔ راگنی کے گھر چوری ہوگئی ہے کیا یہ سچ بات ہے اس بات کا ضرور پتہ دیں۔

ج ۲۔ آپ کو فکر کیوں ہے وہ بھی تو دل چراتی ہے! کسی نے اس کا مال چرالیا تاکہ حساب برابر رہے۔

س ۳۔ فلم آن اور جھانسی کی رانی میں سے کونسی فلم اچھی ہے ضرور پتہ دیں۔

ج ۳۔ محبوب میاں محنت بہت کر رہے ہیں۔ اس لئے آن کے متعلق خیال ہے وہ اچھی ہوگی

ایس۔ جی حیدر رضوی۔ پٹنہ

س ۱۔ فلم آوارہ میں راجکپور کے بچپن کا پارٹ کس نے ادا کیا ہے نام اور خاندان سے مطلع کیجئے

ج ۱۔ راج کپور کے بیٹے نے

س ۲۔ دلیپ کمار کی سب سے پہلی فلم کونسی ہے۔

ج ۲۔ جوار بھاٹا۔

اے۔ ایچ۔ الصلی۔ ہوڑہ

س ۱۔ ایک صاحب کا کہنا ہے کہ شمع صرف معمہ ہی کی وجہ سے اس درجہ مقبول ہے اور ترقی کر رہا ہے۔ بتلایئے یہ کہاں تک درست ہے۔

ج ۱۔ شمع کی ترقی کی اصل وجہ خدا کا فضل ہے معمے شروع کرنے سے پہلے بھی اس کی اشاعت کافی تھی

س ۲۔ آپ کے خیال میں فلم "دوپٹہ" کیسا ہے

ج ۲۔ بس اسی قابل ہے کہ شوکت اور فضلی روتے وقت مونہہ پر ڈال لیں یا پروڈیوسر صاحب آنسو پوچھ لیں۔

مسٹر بیدل بمبئی

س ۱۔ آپ کے شمع معمہ نمبر ۲۴ نظروں سے گذرا

جس میں سب سے زیادہ حل بھیجنے والا خوش نصیب جناب نصر اللہ ناصر کراچی ہیں جنہیں مبلغ تین سو روپے سات سو چار حل بھیجنے پر ملے براہ کرم یہ بتایئے کہ انہوں نے حل منی آرڈر سے بھیجے تھے یا کہ پارسل سے

ج ۱. منی آرڈر سے فیس بھیجی جاتی ہے حل نہیں بھیجے جاتے۔ حل ڈاک پارسل سے وصول ہوئے تھے فیس منی آرڈر کے ذریعہ جاوید انجینیر کو بھیجی تھی۔

شمشیر علی کٹک

س ۱. فلم بہار میں جو گانے وجینتی مالا نے گائے ہیں خود گائے ہیں پلے بیک ہیں

ج ۱. ناچ تو اسی کے ہیں البتہ گانے پلے بیک ہیں

س ۲. فلم بہار اور سنسار میں کون بہتر ہے

ج ۲. ناچ کے لحاظ سے بہار اچھی ہے مجموعی حیثیت سے سنسار بہتر ہے۔

محمد رفیق۔ بمبئی

س ۱. میرا ایک دوست کہتا ہے کہ دلیپ مشہور کیریکٹر ایکٹر ہے اور ہندوستان کا سب سے بڑا ایکٹر ہے۔ دوسرا دوست کہتا ہے کہ مظہر خاں سب سے بڑا کیریکٹر ایکٹر ہے اور میں کہتا ہوں کہ پرتھوی راج سے سب پھسڈی ہیں۔

ج ۱. اب مظہر خاں تو اس دنیا میں رہے نہیں اس لئے ان سے مقابلہ فضول ہے۔ پرتھوی راج کی اداکاری کسی زمانے میں بہت عروج پر تھی لیکن جہیز اور آوارہ میں بالکل پھیکی ہے

س ۲. کیا شمع معموں کی رقم اگست سے تیس ہزار رہے گی

ج ۲. پینتیس ہزار سے شروع ہوگی اور انشاء اللہ ہر ماہ بڑھتی رہے گی

س ۳. کیا معمے کے حل اور فیس کی رقم کے پوسٹل آرڈر پوسٹنگ سرٹیفکیٹ سے بھیج سکتے ہیں۔

ج ۳. جی ہاں بھیج سکتے ہیں پوسٹل آرڈر پر کچھ لکھئے نہیں نہ اسے کراس کیجئے۔

عبد الحکیم ایم۔ ایس۔ لاڑکانہ

س ۱ اگر پہلا انعام کسی کا نہ نکلے تو ایک غلطی والے کو وہ انعام دیں گے یا اپنی جیب میں رکھ لیں گے؟

ج ۱. اعلان شدہ رقم تو جیب سے نکالی جاتی ہے رکھی نہیں جاتی دو سال میں کئی مرتبہ ایسا ہو چکا ہے صحیح حل نہ نکلنے پر پہلا انعام ایک غلطی والوں کو دیا گیا۔

محمد یوسف سدا میو نگر

س ۱. ہمارے گاؤں میں معموں کے خاکے نہیں ملتے کیا خاکے ہاتھ سے کھینچ کر روانہ کر سکتے ہیں؟

ج ۱. جی ہاں خاکے ہاتھ سے بھی کھینچے جا سکتے ہیں۔ اور چھپے ہوئے بھی استعمال کر سکتے ہیں

ولدار احمد۔ دہلی

س ۱. اے۔ آر۔ کاردار کا پتہ تحریر کریں

ج ۱. کاردار پروڈکشن گورنمنٹ گیٹ روڈ پریل بمبئی

س ۲. جس شخص کا حل صحیح نکلتا ہے تو کیا آپ اس کے مکان پر اطلاع دینے جاتے ہیں۔

ج ۲. ہم خود تو نہیں جاتے مبارک بادی کا تار بھیج دیتے ہیں

یوگیندر سنگھ۔ میرٹھ

س ۱. شمع معمہ میں پہلا انعام پانے والی مستورات کی تصویر اپنے رسالہ میں نہیں چھاپتے۔ کیوں؟

ج ۱. تصویر چھپوانا انعام پانے والے کی مرضی پر منحصر ہے۔ پردہ نشینی کی وجہ سے عورتیں تصویر بھیجنی مناسب نہیں سمجھتیں۔

محمد حسین صاحب باڑہ

س ۱. ذرا سوچ سمجھ کر جواب دیجئے کہ ثریا کے کل پرزے درست ہیں یا نہیں؟ مجھے ایک ضروری کام ہے۔

ج ۱. کل پرزے تو درست ہیں صرف نادار عاشقوں کو دیکھ کر پیر کی عزت ہاتھ میں لینے کی عادت ضرور ہے۔

نصیر حیدر خاں حسن پورہ

س ۱. اگر میں دس حل روانہ کروں جس میں سے ایک بالکل صحیح نکلے دوسرے میں ایک غلطی تیسرے میں دو غلطی تو ہم تینوں انعام کے مستحق ہوں گے یا ایک ہی انعام کے

ج ۱. جی ایسی صورت میں صرف صحیح حل والا انعام ملے گا ایک غلطی دو غلطی والے انعام نہیں ملیں گے۔

س ۲. میں نے ایک اخبار میں پڑھا ہے کہ بہت سے ستارے ایسے موجود ہیں جو خود گانا گا سکتے ہیں کیا یہ سچ ہے اگر سچ ہے تو انکا نام تحریر کریں۔

ج ۲. خورشید ثریا نورجہاں وغیرہ چند اداکارائیں ہی ایسی ہیں جو اپنے گانے خود گاتی ہیں۔ ورنہ سب کی سب پلے بیک کی محتاج ہیں

س ۳. لیڈی ڈاکٹر اور ایکٹرس میں کیا فرق ہے

ج ۳. لیڈی ڈاکٹر تو عورتوں کا علاج کرتی ہے ایکٹریس "مردوں کا"

خشک ہوائیں ...
نم ہوائیں یا ...
Erasmic
HIMALAYA BOUQUET SNOW
آپ جہاں کہیں بھی ہوں ...
ہمالیہ
بُکے سنو
استعمال کیجئے
کیونکہ یہ ہندوستانی آب وہوا کیلئے خاص کر کے بنایا گیا ہے
چاہے کیسا بھی موسم ہو۔ آپ ہندوستان میں کہیں بھی ہوں۔ ہمالیہ بُکے سنو آپکی
جلد زیادہ خوبصورت وملایم رکھے گا۔ اس کی خوشبو بھی دلآویز ہے۔
اراسمک کا ایک اور عمدہ پراڈکٹ
اراسمک کمپنی لمیٹیڈ لنڈن کے لئے ہندوستان میں بنایا گیا

صنعت وحرفت کے قیمتی راز

سینکڑوں ایک سے ایک مجرب تجارتی فارمولے لاکھ لاکھ روپے قیمت کے پیٹنٹ نسخے۔ آسان دستکاریاں باعزت و پرمنافع روزگار مفید ہنر، عملی اسکیمیں وغیرہ درج ہیں جن کی بدولت اگر آپ نوکری پر لگے ہوئے ہیں تو فالتو وقت میں اپنی آمدنی کو دوگنا کر سکتے ہیں۔ اور اگر بے کار ہیں تو آزادی اور آبرو کے ساتھ روٹی کمانے کے قابل بن سکتے ہیں۔ کتاب اس قدر مقبول ہو رہی ہے کہ دیکھتے دیکھتے دس ایڈیشن فروخت ہو گئے۔ گورنمنٹ سے باقاعدہ رجسٹر شدہ ہے۔ قیمت تین روپے۔

گرہست شاستر

شادی شدہ جوڑے کے لئے نہایت ضروری پرائیویٹ واقفیت۔ عورت کی فطرت اور دلی امنگوں کا دلچسپ مطالعہ سیکشوئل سائنس کے سینکڑوں نہایت قیمتی مخفی راز۔ کان میں کہنے لائق بیسیوں پوشیدہ نکتے۔ آڑے وقت کام آنے والے سینکڑوں نیک مشورے، پیار و محبت کے پچاسوں کامیاب گر۔ گھریلو الجھنوں کے درجنوں آزمودہ حل۔ ٹوٹے دلوں کو جوڑنے کے حیرت انگیز معجزے۔ سو فی صدی سچے واقعات سبق آموز داستانیں۔ قدم قدم پر خاوند بیوی کی رہنمائی کرنے والی اس سے زیادہ مفید اس سے زیادہ شاندار اور دلچسپ کتاب آج تک مارکیٹ میں یقیناً نہیں آئی۔ ضخامت ۴۵۰ صفحات۔ ایک سو تصاویر قیمت صرف چار روپیہ۔

رہنمائے صحت

صحت و تندرستی کے سنہرے اصول و قواعد۔ بیماریوں سے بچنے اور تندرست رہنے کے لئے مفید کارآمد مشورے۔ ہر طرح کی کمزوری لاغری کو دور کر کے ہمیشہ جوان بنائے رکھنے والی باتصویر کسرتیں۔ عمر بڑھانے اور سو سال تک جینے کے قدرتی اصول۔ تمام ہونے والی بیماریاں اور ان کے لئے آسان اور بے خطا نسخے۔ سر سے لیکر پاؤں تک تمام مردانہ و زنانہ اعضا کی جوانی و خوبصورتی بڑھانے اور اسے مدت تک برابر قائم رکھنے کے پوشیدہ راز۔ رگ رگ میں طاقت و توانائی کی کرنٹ بھر دینے والی دیسی اور ولائتی دوائیں۔ دو سو بیش قیمت اور پُر راز معلومات مضامین۔ ڈیڑھ سو معنی خیز تصاویر اور ایک ہزار تیر بہدف نسخوں سے مزین۔ ضخامت ۶۵۰ صفحات۔ باقاعدہ گورنمنٹ سے رجسٹر شدہ ہے۔ گیارہ بار چھپ چکی ہے۔ قیمت صرف چھ روپے۔

جاگتے رہو

انسانی زندگی کے ایک سو دلچسپ اور عبرت انگیز واقعات۔ سبق آموز آپ بیتی داستانیں۔ ایک ایک داستان آپ کے پڑوس کی کہانی معلوم دے گی۔ ان میں ذاتی تجربے بھی ہیں، اپنے گرد و پیش کی سوسائٹی پر گذری ہوئی وارداتیں بھی۔ شخصی غلطیوں کے خمیازے بھی ہیں، اچھے کاموں کے امید افزا نتائج بھی۔ روزمرہ کی زندگی کو نکھارنے اور شائستہ نیز دل پسندیدہ بنانے کے لئے نہایت معقول مشورے بھی۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ ۲۵ باموقعہ تصادیر۔

قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ

ہندوستان اور دوسرے ممالک کے لئے

شمع بک ڈپو۔ پھاٹک حبش خاں۔ دہلی ۶

پاکستان میں اس پتے سے منگایئے

جاوید ایجنسیز۔ پوسٹ بکس ۱۴ ۸۱ بندر روڈ کراچی

اے ایل اغوان پاٹن

س ۱۔ ریحانہ کا اصل نام اور خاندان اور تاریخ وجائے پیدائش تحریر فرمادیں

ج ۱۔ لکھنؤ میں مشہور طوائف شاہجہاں کے ہاں ۱۸ رمئی ۱۹۳۱ء کو پیدا ہوئی تھی اصل نام مشتری جہاں بیگم رکھا گیا تھا۔

س ۲۔ وجے لکشمی کا فلمی نام کیا ہے اور پہلا پکچر کونسا ہے۔

ج ۲۔ فلمی نام تو اس کا یہی ہے جو آپ نے لکھا ہے البتہ اصل نام کملا ہے پہلی مرتبہ فردوس آرٹسٹ کی پہلی فلم شانتی میں معمولی کردار ادا کیا تھا۔

نور اللہ بیگ میسو

س ۱۔ میرے ایک دوست کا کہنا ہے فلم خون کے خون میں تل جلوہ بی ہے اور میرا کہنا ہے کہ شمشاد ہے۔

ج ۱۔ خون کے خون میں جلوہ نہیں نسیم کی ماں شمشاد نے کام کیا تھا

خواجہ محمد یونس

س ۱۔ آپ کے معمے کتنی رقم تک پہنچ سکیں گے۔

ج ۱۔ ہمیں تو کچھ خبر نہیں خدا ہی بہتر جانتا ہے وہی عالم الغیب ہے

ڈی۔ یل ٹھاکور حیدرآباد دکن

س ۱۔ آج کل یعقوب فلموں میں کم نظر آرہے ہیں

ج ۱۔ معیاری فلمیں بھی تو کم ہی بن رہی ہیں

س ۲۔ آخر ہندوستانی یا پاکستانی ریڈیو شمع معمے کا نتیجہ نشر کیوں نہیں کرتے، اگر آپ چاہیں تو سیلون ریڈیو سے نشر کرسکتے ہیں کہ پروانوں کو آسانی ہو سکے۔

ج ۲۔ سات تاریخ کو صحیح حل برآمد ہونے کے بعد ہی سیلون بھیجا جائے گا۔ تقریباً پندرہ تک نشر ہوگا پندرہ کو شمع شائع ہو جاتا ہے۔ فائدہ کیا ہوگا۔

چرنجیت لال گورکھپور

س ۱۔ جو پاکستان میں فلم بنتی ہے وہ ہندوستان میں چلتی ہے یا نہیں

ج ۱۔ پاکستانی فلمیں ہندوستان آتی ہیں مگر بہت کم

س ۲۔ سہگل کی موت کب ہوئی تھی اور کہاں ہوئی۔

ج ۲۔ سہگل کی موت ۱۸ر جنوری ۱۹۴۷ء کو جالندھر میں ہوئی تھی۔

ابو نصر خاں چھپروی

س ۱۔ میں نے شمع معمہ نمبر ۲۴ کے فیس کے علاوہ چار آنہ زیادہ بھیجے لیکن صحیح حل نہیں آیا کیا وجہ

ج ۱۔ آپ نے پتہ لکھا ہوا لفافہ ساتھ نہیں بھیجا ہوگا۔ بعض حضرات لفافہ تو ساتھ بھیجتے ہیں مگر اپنے پتہ کی جگہ ہمارا ہی پتہ لکھ دیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے دوسرے دن وہ لفافے ہمیں ہی واپس مل جاتے ہیں۔

س ۲۔ اگر حل پہونچ جائے اور منی آرڈر آخری تاریخ تک نہیں پہونچے تو حل مقابلہ میں شریک ہو جائے گا۔

ج ۲۔ منی آڈر کی رسید حلوں کے ساتھ اسی لئے منگائی جاتی ہے کہ منی آڈر کی وصولی کے بغیر ہی وہ حل شامل مقابلہ ہو جائے۔

ابوظفر حسین ولی پور بہار

س ۱۔ شمع معموں کی بڑھتی ہوئی رقوم پر میں آپ کو داد دیتا ہوں مجھے امید ہے کہ عنقریب ہی یہ رقم پچاس ہزار سے بھی زیادہ ہو جائے گی۔

ج ۱۔ انشاءاللہ خدا کا فضل شامل حال رہا تو انعام کی رقم زیادہ نہیں بہت زیادہ ہو جائے گی۔

س ۲۔ دلیپ کمار اور نرگس فی فلم کتنا روپیہ لیتے ہیں

ج ۲۔ جتنا بھی طے ہو جائے۔ فلم بنانے کا ارادہ ہے کیا؟

ایم۔ قدرت اللہ انبالوی۔ لاہور

س ۱۔ میں نے جولائی کا شمارہ ریلوے بک سٹال سے خریدا۔ گھر آکر دیکھا تو اس میں شمع معمہ نمبر ۲۵ کا ٹوکن غائب ہے۔ ایسا دفتر شمع سے ہوا یا ایجنٹ کی بدمعاشی ہے؟

دروغ برگردن راوی....

اختر حسین کہہ رہے تھے

"وہ نواب زادہ تو بہت اچھا آدمی ہے — مفت سینما دکھاتا ہے، مفت سیریں کراتا ہے، مفت کھلاتا پلاتا ہے، روز روز نئے تحفے پیش کرتا ہے، نئے لباس لالاکر دیتا، کئی کئی دن اپنے ہوٹل میں مہمان رکھتا ہے، دن رات خاطریں کرتا ہے...."

"آپ کی؟" دوست نے پوچھا

"نہیں — میری بہن کی" اختر حسین کا جواب تھا۔

رہنمائے فوٹوگرافی

کم سن بچے سے لے کر سفید ریش بوڑھے تک تصویروں سے محبت کرتے ہیں، ہر شخص اپنی عمر کے کسی نہ کسی حصہ میں تصویریں اتروانے کا شائق ہوتا ہے فوٹوگرافی سے اب ہر امیر غریب اپنی تصویر کھنچوا سکتے ہیں۔ اور تصویر بھی اتنی عمدہ اور صاف کہ یہ معلوم ہو کہ آپ آئینہ دیکھ رہے ہیں۔

اسے آپ شوق کے لئے بھی سیکھ سکتے ہیں اور بطور پیشہ بھی، فوٹو ایک بڑی یادگار ہے، دنیا کا حسن وجمال صرف ایک بٹن دبانے سے آپ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں، اگر آپ کو فوٹوگرافی نہیں آتی تو درحقیقت آپ سے بڑا بدنصیب کوئی نہیں فوٹوگرافر ایک ایسا شخص ہے جو بلا روک ٹوک ہر بڑی سے بڑی جگہ جا سکتا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ آف فوٹوگرافی نیویارک امریکہ کے سند یافتہ ایک ماہر فوٹوگرافر کی لکھی ہوئی کتاب جس میں فوٹوگرافی کے بارے میں ایک ایک بات لکھی ہوئی ہے، ساتھ ساتھ فوٹو بھی دیئے گئے ہیں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو، اس کتاب کو پڑھ کر ایک بچہ بھی جو صرف اردو پڑھنا جانتا ہے ایک ماہر فوٹوگرافر بن سکتا ہے۔ قیمت صرف دو روپے

صنعت وتجارت کے پوشیدہ راز

پانچ دس روپے کے معمولی سرمایہ سے اپنے شہر میں رہ کر آزادی و عزت سے شاندار آمدنی پیدا کرنے کے خواہشمند "صنعت وتجارت کے پوشیدہ راز" ضرور مطالعہ کریں۔ جس میں روپیہ کمانے کے سینکڑوں طریقے اور نئے نئے کاروبار کرنے کی بے شمار سکیمیں درج ہیں۔ تھوڑا پڑھا لکھا بھی اس کی مدد سے یورپ امریکہ کی گھریلو انڈسٹریوں اور مشہور کارخانوں کے رازوں سے واقف ہو کر اپنی غریبی و مفلسی کو امیری سے بدل سکتا ہے۔ یہ کتاب عملی تجربات کے بعد سات سال کے عرصہ میں تیار ہوئی ہے۔ ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ سینکڑوں روپیہ اور سالوں شاگردی کرنے کے باوجود بھی اتنے راز حاصل نہیں ہو سکتے نیا ایڈیشن ابھی آیا ہے اور ہاتھوں ہاتھ بک رہا ہے۔ قیمت تین روپے

صنعت میں دولت

تقریباً پانچ صد صفحات پر مشتمل ہے جس میں سینکڑوں گھریلو دستکاریوں کو آسان اور عام فہم طریقہ پر بیان کیا گیا ہے اس میں ایسے ایسے نسخے اور تجارتی فارمولے درج کئے گئے ہیں جو سو فیصدی کامیاب ثابت ہوئے ہیں —— یہی نہیں بلکہ اشیاء کو مارکیٹ میں لانے، ان کے پیکنگ اور اشتہار بازی کے ایسے اہم راز بیان کئے گئے ہیں جنہیں جان کر یقینی طور پر آپ مارکیٹ میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ کتاب کی سب سے بڑی خوبی وہ بے شمار تصاویر اور خاکے ہیں جن کی مدد سے آپ ہر مشینری اور سانچے کو بخوبی عمل میں لا سکتے ہیں۔ ہماری اس کتاب کی دھوم گھر گھر مچی ہوئی ہے۔ قیمت صرف پانچ روپے

آسان شارٹ ہینڈ

ہندوستان اور پاکستان میں سارے سرکاری دفتروں بڑے بڑے کاروباری اداروں اور اخباروں وغیرہ میں اردو اور ہندی اسٹینوگرافروں کی ضرورت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ آپ آج ہی ہماری کتاب "آسان شارٹ ہینڈ" منگایئے اور اسے سیکھ کر اپنا مستقبل شاندار بنایئے۔ اس کتاب کی مدد سے آپ ہندی رسم الخط میں بھی سیکھ سکتے ہیں۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے۔

پاکستان میں اس پتے سے منگایئے	ہندوستان اور دوسرے ممالک کے لئے
جاوید انجینئرز پوسٹ بکس ۱۸۴۸ بندر روڈ۔ کراچی	شمع بک ڈپو۔ پھاٹک حبش خاں۔ دہلی ۶

ج ۱۔ یہ ایجنٹ صاحب کے ہی کرتوت ہیں دفتر شمع سے ایسا نہیں ہوسکتا۔

س ۲۔ اگر ٹوکن بھرنے کے بعد وہ کسی طرح خراب ہو جائے۔ تو ہم سادہ کاغذ پر ٹوکن تیار کر کے خراب ٹوکن اس کاغذ کے ساتھ نتھی کر دیں تو کیا وہ ٹوکن قبول کر لیا جائے گا؟

ج ۲۔ ٹوکن شمع کا آنا ضروری ہے چاہے وہ خراب ہو جائے یا اچھا ہے۔

غلام نبی بھاولپور

س ۱۔ مدھوبالا کا مکمل پتہ لکھئے مہربانی ہوگی

ج ۱۔ معرفت دفتر شمع دہلی لکھ دینا کافی ہے۔

س ۲۔ مدھوبالا خود گاتی ہے یا پلے بیک مہربانی کر کے جواب جلد دیں

ج ۲۔ مدھوبالا کے گانے پلے بیک گائے ہوئے ہوتے ہیں وہ ناچنا جانتی ہے گانا نہیں جانتی

سیف الدین بمبئی

س ۱۔ نرگس نے سب سے پہلے کس فلم میں کام کیا تھا۔

ج ۱۔ نرگس پہلی مرتبہ "تلاش حق" میں نمودار ہوئی تھی ہیروئن محبوب کی تقدیر سے بنی ہے

س ۲۔ محبوب کی تقدیر، فضلی کی عصمت دونوں میں سے پہلے کونسی فلم بنی

ج ۲۔ تقدیر پہلے بنی تھی عصمت بعد میں بنی۔

ایم ایس۔ انصاری کرلا

س ۱۔ سہراب مودی کی بیوی ہندو ہے یا مسلمان؟

ج ۱۔ ایسی عورتوں کا مذہب تو پیسہ ہوتا ہے۔ نہ وہ ہندو ہوتی ہیں نہ مسلمان

س ۲۔ میں شادی شدہ ہوں لیکن پھر بھی مجھے چار لڑکیاں محبت کرتی ہیں اور انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ میں شادی شدہ ہوں بتلایئے کیا کروں

ج ۲۔ وہ محبت نہیں کرتیں آپ کو بیوقوف بناتی ہیں۔

ایس۔ ایم۔ اکرام۔ مقیم پور

س ۱۔ کیا معمہ کا پہلا انعام قابلیت سے حاصل کیا

جا سکتا ہے یا قسمت سے جواب ضرور دیں

ج ۱۔ قابلیت اور قسمت دونوں ہی لازم ملزوم ہیں

س ۲۔ آخر کیوں بہت سے مسلمان ایکٹر اور ایکٹرس اپنا نام بدل کر ہندوانہ نام رکھتے ہیں اسکی وجہ کیا ہے۔

ج ۲۔ تجارتی مصلحت اس کے علاوہ ماں باپ کا رکھا ہوا نام بدنام کرنا نہیں چاہتے۔

محمد حنیف خاں بھینسوڑی

س ۱۔ میرے ایک دوست جن کی تعلیم میٹرک تک ہے آرٹ مصوری میں کمال حاصل ہے گانا خوب جانتے ہیں کیا فلمی دنیا میں انکو جگہ مل سکتی ہے۔

ج ۱۔ حسین سہارا ساتھ ہے تو کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ ورنہ مجبوری ہے۔

منظور الحسن پیلی بھیت

س ۱۔ میرے دوست کہتے ہیں ثریا عمدہ گاتی ہے اور میں کہتا ہوں شمشاد اچھا گاتی ہے فیصلہ آپ پر ہے

ج ۱۔ گاتی تو دونوں ہی اچھا ہیں لیکن شمشاد سے ثریا کا نمبر تھوڑا سا بڑھا ہوا ہے۔

کنور تحسین۔ لاہور

س ۱۔ نرگس کو میرا سلام پہنچا دیں۔ اور پھر یہ بتایئے کہ جولائی کے شمع میں پیچھے جو رنگین تصویر ہے۔ یہ کس ..... کی ہے؟

ج ۱۔ اسی کی ہے جسے آپ سلام پہنچا رہے ہیں۔

س ۲۔ میں سوالات ہمیشہ بھیجتا ہوں۔ مگر نا معلوم کیا وجہ ہے۔ آپ بغیر ڈکار لئے ہضم کیوں کر جاتے ہیں؟ معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں رہنے والوں کی یہ خاص عادت ہے کیوں ٹھیک ہے نا۔

ج ۲۔ ہم تو اسے ٹھیک نہیں سمجھتے آپ سمجھا کریں البتہ اتنا ضرور کہیں گے سوال لکھتے وقت تہذیب سے گرے ہوئے فقرے نہ لکھا کریں اس مرتبہ

بھی پہلے سوال میں آپ نے "حرام زادی" کا لفظ استعمال کیا تھا جو ہم نے کاٹ دیا ایسے الفاظوں سے پاکستان کی شان بڑھے گی نہیں کم ہوگی۔

ایس۔ عبدالقیوم۔ سرینگر

س ۱۔ کیا آپ کشمیر کے رہنے والوں کے لئے شمع معموں کی آخری تاریخ ۸ کی بجائے ۱۰ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ یہاں ڈاک کا انتظام ناقص ہے

ج ۱۔ تاریخ تو ایک ہی رہنی چاہیے صحیح حل آؤٹ ہونے کے بعد ہم کوئی حل شامل نہیں کر سکتے چاہے وہ کہیں کا ہو پندرہ تاریخ کو شمع نکلتا ہے چیکنگ کے لئے بھی ایک ہفتہ چاہیے اس لئے آخری تاریخ سات ہی ٹھیک ہے آپ اپنے حل جلدی بھیجدیا کیجئے۔

س ۲۔ آپ کبھی سرینگر آئے ہیں۔ اگر نہیں آئے تو کب آنے کا ارادہ ہے۔

ج ۲۔ پہلے تو کبھی نہیں آئے اسی سال ارادہ تھا لیکن ملتوی ہوگیا۔

احمد خاں کلیم فیض پور

س ۱۔ سہراب مودی کی فلم "جھانسی کی رانی" کب جلوہ افروز ہوگی؟

ج ۱۔ جب مہتاب رانی بن جائے گی

لال محمد لاہور

س ۱۔ آپ اکثر سوالوں کے جواب میں فرمایا کرتے ہیں کہ ہم محبت کے معاملے میں صفر ہیں کیا آپ کے سینے میں دل نہیں ہے یا کسی نے دل دکھایا ہے تفصیل سے آگاہ فرمادیں

ج ۱۔ دل تو ہے مگر اس لئے نہیں کہ ہر جگہ بانٹتے پھریں۔

مسٹر کاٹرہ بارہ بنکی

س ۱۔ کیا میں پھول توڑ لوں؟

ج ۱۔ آپ حقدار ہیں تو ضرور توڑئے دوسرے کا مال ہے تو توڑنا چھوڑ اس طرف دیکھئے بھی نہیں۔

س ۲۔ اگر تکلیف نہ سمجھیں۔ تو کامنی کوشل کا پتہ تحریر فرمادیں

ج ۲۔ معرفت دفتر شمع دہلی لکھ دینا کافی ہے

س ۳۔ اگر کوئی خط آپ کے معرفت کسی کو لکھا جاوے تو آپ مطالعہ تو نہیں فرماتے

ج ۳۔ اطمینان رکھئے یہ سنسر آفس نہیں ہے ہم تو

پیروں کی خارش کو تین دن میں آرام

کیا آپ کے پیروں کی کھجلی، ٹیس اور جلن آپ کو تکلیف سے پاگل بنا دیتی ہے؟ کیا آپ کی جلد پھٹ جاتی ہے، کھال اترنے لگتی ہے جس سے خون بہنے لگتا ہے؟ ان تمام جلدی بیماریوں کا اصل سبب ایک ایسا جرثومہ ہے جو اب تمام دنیا میں پھیل چکا ہے اور ایتھلیٹس فوٹ (پائے کسرتی) خارش سنگاپور اور دھوبی کھجلی جیسے ناموں سے مشہور ہے۔ آپ کو تکلیف سے اس وقت تک نجات نہیں مل سکتی جب تک آپ ان جراثیم کو ہلاک نہ کر ڈالیں۔ ایک نئی دریافت، جس کا نام نکسوڈرم ہے، ۷ منٹ میں کھجلی روک کر ۲۴ گھنٹے میں جراثیم کو مار ڈالتی ہے اور ۳ دن میں جلد کو صاف شفاف، ملائم اور چکنی بنانا شروع کر دیتی ہے۔ نکسوڈرم اتنی کامیاب ہے کہ یہ نہ صرف پیروں پر، بلکہ جسم اور چہرے کے ایکزیما پھوڑے پھنسی، سرخ چکتوں، پھنسی پھوڑوں، مہاسوں اور داد کی شدید ترین شکایات میں کھجلی کا خاتمہ کر کے جلد کو شفا دینے کے لئے گارنٹی شدہ ہے، بصورت دیگر خالی ڈبہ واپس کر دینے پر دام واپس۔ اپنے دوا فروش سے نکسوڈرم آج ہی حاصل کیجئے۔ گارنٹی آپ کی حفاظت کرتی ہے

Nixoderm

نکسوڈرم

جلد کی تکلیف کے لئے

صرف اپنا پتہ کاٹ دیتے ہیں اور مکتوب الیہ کا پتہ لکھ کر حوالہ ڈاک کر دیتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے۔

کرشنا کماری اورنگ آباد

س ۱۔ جب کبھی مدھوبالا کی فلم ہمارے شہر میں چلتی ہے تو بارش شروع ہو جاتی ہے۔

ج ۱۔ ٹھیک ہے آہوں کی گھر گھراہٹ اور آنسوؤں کی بارش ہوتی ہو گی۔

محمد عمر نظام آباد

س ۱۔ مدھوبالا کی اماں کا نام تحریر فرمائیے

ج ۱۔ پردہ میں ہے

س ۲۔ ریحانہ کی کھڑکی اچھی ہے یا نرگس کا پیار

ج ۲۔ نرگس کا پیار تو بالکل ہی بیکار ہے کھڑکی اس سے کچھ بہتر ہے۔

س ۳۔ میں فلم کمپنی میں داخل ہونا چاہتا ہوں حسین سہارا بھی ہے

ج ۳۔ سہارا ساتھ ہے تو پھر وارے نیارے ہیں لیکن اپنے فائدہ کے لئے کسی شریف لڑکی کی مٹی پلید نہ کرانا۔

حمید اللہ خاں ۔ پربھنی

س ۱۔ مینا کی عمر کیا ہے اور تعلیم کہاں تک ہے اور گانا جانتی ہے یا نہیں

ج ۱۔ مینا سنہ ۲۳ء میں پیدا ہوئی تھی تعلیم معمولی ہے گانا نہیں جانتی

س ۲۔ سورن لتا اور نذیر جو پاکستان میں ہیں کیا وہ لوگوں نے اپنی ذاتی فلم کمپنی کھولی ہے؟

ج ۲۔ اسٹیڈیو تو کوئی بنایا نہیں البتہ فلمیں کئی بنا چکے ہیں۔

ایم مغنی زالدین ۔ لاہور

س ۱۔ میرے خیال میں شمع کی بڑھتی ہوئی تعداد سنہ ۵۲ء کے آخیر تک دو لاکھ ہو جائے گی کیا میرا خیال درست ہے۔

ج ۱۔ سب کچھ قبضہ قدرت میں ہے ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔

س ۲۔ فلم سٹار شیخ مختار کب اور کہاں پیدا ہوا۔

ج ۲۔ ۲۴ ردسمبر سنہ ۱۶ء کو دہلی میں پیدا ہوا تھا

حبیب الحسن کورے

س ۱۔ معمے اگر صرف خاکے میں پر کرکے بھیجے جائیں اور الفاظ الگ سے نہ لکھے جائیں تو کیا وہ معمے شریک مقابلہ ہونگے؟

ج ۱۔ معمے لئے ہی خاکوں میں جاتے ہیں الفاظ میں لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

س ۲۔ فرض کیا کہ میں نے آپ کو معمہ حل کرکے بھیجا اس کے ساتھ فیس داخلہ بذریعہ منی آڈر روانہ کیا اور ڈاک کی گڑبڑی سے فیس آپ کو مل گئی اور میرا حل نہیں ملا تو میرا روپیہ واپس آوے گا یا آپ کی جیب میں جائے گا؟

ج ۲۔ دیر سے پہونچنے والے حل واپس کر دئے جاتے ہیں اس لحاظ سے آپ کی بھیجی ہوئی منی آڈر رسید بھی آپ کو واپس مل جائے گی وہ رسید آئندہ حلوں میں کام آسکتی ہے

برہم پرکاش ۔ انبالوی

س ۱۔ طوائف اور ایکٹریس میں کیا فرق ہے؟

ج ۱۔ صرف لفظی ہیر پھیر ہے۔ ورنہ ہیں دونوں ایک ہی۔

س ۲۔ نرگس راجکپور سے شادی کیوں نہیں کر لیتی؟

ج ۲۔ پابند ہونے کی ضرورت ہی کیا ہے۔

س ۳۔ کسی بوڑھی ایکٹریس کا نام بتایئے؟

ج ۳۔ دعا لینے کا ارادہ ہے کیا؟

مہیش کمار باول

س ۱۔ کیا آپ تدبیر کے قائل ہیں یا تقدیر کے؟

ج ۱۔ دونوں کو ہی لازم ملزوم سمجھتا ہوں

س ۲۔ کیا کوئی انسان تدبیر سے تقدیر کو بدل سکتا ہے؟

ج ۲۔ انسان کا کام کوشش کرنا ہے آگے قدرت کے ہاتھ ہے پل کے پل میں جو چاہے وہ کر سکتے ہیں۔

س ۳۔ پہلی بار ”شمع“ کب شائع ہوا تھا۔

ج ۳۔ ۱۹۳۹ء میں۔

دروغ برگردن راوی ....

کسی نے نرگس سے پوچھا
”کیا تم بوسہ بازی کو صحت کے لئے برا سمجھتی ہو؟“
نرگس نے جواب دیا
”میں کہہ نہیں سکتی —— میں آج تک کبھی ....“
”کسی کا بوسہ نہیں لے سکی؟“
”نہیں —— کبھی بیمار نہیں پڑی“

اختر علی شاہ کاظمی پشاور

س ۱. نذیر کو ہندوستان میں فلم بنانے کی اجازت کیوں نہیں ملی۔

ج ۱. نذیر پاکستانی بن گئے ہیں قانوناً ان کی بنائی ہوئی فلمیں ہندوستان میں چل تو سکتی ہیں مگر بنا نہیں سکتے۔

س ۲. سنا ہے مادھوبالا نے آپ پر ایک لاکھ روپیہ کا دعوےٰ کیا ہے۔ حسینوں کے حملے ہیں ذرا بچ کے رہنا۔

ج ۲. اس کی اصلیت کچھ نہیں ہے یہ تو پاکستانی اخبار کی من گھڑت خبر ہے بہر حال جن پروانوں نے ہمدردی کے خطوط بھیجے ہیں ان کا شکریہ

محمد میاں ٹونکی مقیم احمد آباد

س ۱. معمہ نمبر ۲۶ کے اشارے دائیں سے بائیں پر سوال نمبر ۱۸ کا جو اشارہ ہے آپ لکھتے ہیں کہ بہت کم لوگ ہیں جو۔ کی میٹھی بالوں سے متاثر نہیں ہوتے لیکن بالوں غیر موزوں ہو رہا ہے باتوں ہونا چاہیے آپ صحیح کریں کہ بالوں۔ ہے یا باتوں

ج ۱. صحیح لفظ باتوں ہے چھپائی میں " ت " کے نقطے اڑ گئے اگست کے شمارہ میں صحیح کر دیا ہے آپ بھی ٹھیک کر لیجئے۔

س ۲. انعام پانے والوں کی فہرست کا حساب بہت غلط ہے بلکہ ایسا ہونا چاہیئے آپ ہر نام کے ساتھ مقام لکھتے ہیں ایسا لکھنے میں صرفہ زیادہ ہے یہ کریں کہ ایک جگہ کے سب نام جمع کر کے اوپر احمد آباد لکھ دینا کافی ہے۔

ج ۲. شہروں کے حساب سے فہرست تیار کرنے میں کافی وقت کی ضرورت ہے اور چیکنگ کے بعد چھپائی کیلئے صرف دو ہی دن ملتے ہیں

سردار احمد خاں حیدر آباد سندھ

س ۱. میں نے آپ کا شمع پڑھا بڑا دلچسپ ہے میں آپ کا خریدا ہونا چاہتا ہوں۔ کیا کروں۔

ج ۱. ہمارے خریدار بنا چاہتے ہو یا شمع کے؟ ہمیں تو "بکے ہوئے" مدت بیت گئی۔

س ۲. ذرا جلدی بتاؤ کہ میرے دل میں کیا ہے

ج ۲. خدا کرے میرے سوال شمع میں چھپ جائیں۔

سنیما پروجیکٹر (چھوٹی سنیما مشین)

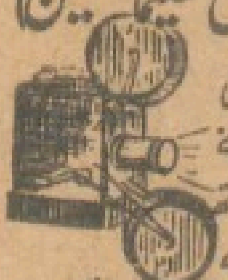

اس چھوٹی مشین سے جو کہ ٹورچ یا بجلی سے چلائی جاتی ہے۔ آپ گھر پر ہی اپنے خاندان اور دوست احبابوں کے ساتھ سنیما کا لطف اٹھایئے۔ اس مشین سے اب پردہ پر آپ کو چلتی پھرتی کرتی اتنی ہی بڑی تصویریں دکھائی دیں گی جس طرح کہ آپ بڑے سنیما میں دیکھتے ہیں اس میں نمبر ۳۵ ایم. ایم کی فلم جو بڑے سینماؤں میں کام میں لائی جاتی ہے استعمال کی جاتی ہے قیمت ۱۲ پیکنگ و پوسٹیج ۱۲ فلم ۸ فی گز علیحدہ

امریکن اسپرٹ اسٹوب

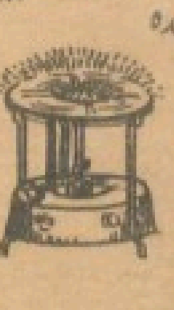

وزن میں ہلکے دیکھنے میں خوبصورت اور مضبوط۔ آپ جب چاہیں۔ گرم پانی ہلکا کھانا۔ چاء وغیرہ تیار کر سکتے ہیں۔ تھوڑی سی اسپرٹ کافی وقت تک کام دیتی ہے۔
قیمت صرف پانچ روپیہ پوسٹیج پیکنگ ۱۲

سپاری کاٹنے کی مشین

پیتل کی بنی ہوئی یہ مشین ایک گھنٹہ میں ۵ سیر تک سپاری چکی کی طرح کاٹ سکتی ہے سب سے بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ آپ جس قسم کی سپاری یعنی پان میں ڈالنے لائق دانے۔ مین پوری کے ورق اور سبھی بڑی آسانی سے کاٹ سکتی ہے بڑی کارآمد مشین ہے بے روزگار پانچ روپیہ روز تک کما سکتے ہیں۔ قیمت لعہ پیکنگ پوسٹیج ۱۲

امریکن موڈل پستول

اپنی جان و مال کی حفاظت کیلئے لائسنس کی ضرورت نہیں ہے ڈرامہ سرکس وغیرہ کے لئے بڑی ہی مفید چیز ہے اپنی جان و مال کی حفاظت کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے چلانے سے سچی پستول کے برابر آواز ہوتی ہے اور آگ کی چنگاری نکلتی ہے جنگلی جانور۔ چور ڈاکو اس کی آواز سنکر بھاگ جاتے ہیں قیمت ۱۲ پوسٹیج پیکنگ ۱۲ ایک درجن شوٹ فری۔ علیحدہ شوٹ ۱۲ فی درجن

کشیدہ کاڑھنے کی مشین

کپڑے پر طرح طرح کے خوبصورت بیل بوٹے پھول پتی سین سینری وغیرہ کاڑھنے کی چار سوئیوں والی چاندی کی طرح چمکتی ہوئی مضبوط مشین معہ پرچہ ترکیب قیمت صہ پوسٹیج پیکنگ ۱۲ ڈیزائن کی کتاب ۱۲ پوسٹیج ۱۲

نئی کارآمد اور مفید کتابیں

الیکٹرک اور ریڈیو گائڈ اب صرف ۱۲ میں ایسا ریڈیو تیار کرینگے جو بنا بجلی کے سن سکتے ہیں ساتھ ہی ریڈیو کی مرمت اور بجلی کے کام کی واقفیت حاصل کر کے دو سو روپیہ ماہوار پیدا کیجئے قیمت صرف تین روپیہ پوسٹیج ۱۲

چودہ زبان عجیب و غریب کتاب آپ اس سے گھر بیٹھے آسانی سے ہندی۔ انگریزی بنگالی۔ گجراتی۔ مرہٹی۔ لیٹن۔ تامل تیلگو وغیرہ سیکھ سکتے ہیں قیمت چار روپیہ پوسٹیج ۱۲ فوٹوگرافی ٹیچر ۱۲ علم مصوری ۱۲ صابن سازی ۱۲ ٹیلرنگ کٹنگ ۱۲ خوبصورت بننے کا طریقہ ۱۲ علاج مفتی ۱۲ جوہر حکمت ۱۲ خوشبودار تیل عطر بنانا ۱۲

منگانے کا پتہ:۔ سنسار ٹریڈنگ کمپنی (ایس. ڈی) کنوری گنج علی گدھ سٹی۔ یو.پی

عبدالمجید خاں عرف مدّو دہلی

س ۱۔ فرض کیجیے میں نے شمع کے دو سو حل روانہ کئے ان میں سے ایک صحیح حل بھی نکلا تو کیا مجھے سب سے زیادہ حل بھیجنے کا انعام بھی ملے گا؟

ج ۱۔ بیشک اگر کسی اور کے حل آپ کے بھیجے ہوئے حلوں سے زیادہ نہ ہوئے تو زیادہ حل بھیجنے کا انعام بھی آپ ہی کو ملے گا۔

س ۲۔ شمع کس تاریخ کو چھپ کر مکمل ہو جاتا ہے اور خریداروں کو کب روانہ کیا جاتا ہے پہلے تو ۱۵ یا ۱۶ تک شمع تمام بک سٹالوں پر دکھائی دینے لگتا تھا مگر اب ۲۳، ۲۴ کو بھی نہیں ملتا کیا وجہ ہے؟

ج ۲۔ شمع کی روانگی سولہ تاریخ سے شروع ہو جاتی ہے اور اکیس تاریخ تک ختم ہوتی ہے۔ تمام اسٹالوں پر ایک ہی دن بھیجنا بہت مشکل ہے۔

غوث ٹیلو قولیپیٹ ہبلی

س ۱۔ میری ایک دوست سے شرط لگی ہے وہ کہتے ہیں شیاما۔ ہندو ہے میں کہتا ہوں مسلمان ہے فیصلہ آپ پر چھوڑا گیا ہے۔

ج ۱۔ مذہب تو ایسے لوگوں کا کچھ نہیں ہوتا باقی اصل نام اس کا خورشید اختر ہے۔ فیصلہ اب آپ خود ہی کر لیجئے۔

س ۲۔ شمع کا خریدار ہی معمہ بھیج سکتا ہے یا دوسرا بھی مطلع کریں عین نوازش ہوگی

ج ۲۔ خریدار ہونا ضروری نہیں ہے جو بھی فیس دے وہی بھیج سکتا ہے۔ البتہ شمع کے کوپن کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔

مدن لال مہتانی۔ دہلی

س ۱۔ اگر ہم ایک ہی نام سے پچاس حل بھیجیں۔ ہر ایک حل کے ساتھ کوپن علیحدہ علیحدہ ہوں اور ان میں سے ہمارے پانچ حل ایک دو تین غلطی پر نکلیں تو اس حالت میں ہم پانچ انعاموں کے حقدار ہیں یا ایک انعام کے۔

ج ۱۔ ایک صاحب کو ایک ہی انعام ملے گا چاہے انہوں نے پچاس حل بھیجے ہوں یا پچاس سو۔

س ۲۔ میں نے شمع میں معمہ نمبر ۲۵ کے بہت سے حل بھیجے ہیں۔ مہربانی فرما کر منیجر صاحب سے میری سفارش کر دیں۔ کہ اس غریب کو بھی انعام کا حقدار بنائیں۔

ج ۲۔ یہاں ایمانداری چلتی ہے سفارش نہیں چلتی

اعجاز حسین زیدی مین پوری

س ۱۔ نوتن کے کیا رنگ ہیں ناصر خاں سے خوب گھل مل رہی ہے

ج ۱۔ اور آپ کے دل پر "آرے" چل رہے ہیں کیوں ہے نا یہی بات؟

س ۲۔ اب ایسی کونسی بات ہو گئی جو ثریا اپنے دیو سے دور رہنے لگی۔

ج ۲۔ یہ سب تجارتی گورکھ دھندے ہیں آپ فکر میں دبلے نہ ہوں۔

بیگم امیر حسین باریسال

س ۱۔ میں شمع اور رسالہ کھلونا کی خریدار وی پی منگوا کر بننا چاہتی ہوں تو کیا آپ وی پی بھیج سکتے ہیں

ج ۱۔ پاکستان میں وی۔ پی نہیں جاتا آپ سالانہ قیمت ہمارے پاکستانی ایجنٹ جاوید ایجنسیز پوسٹ بکس ۱۴۳ بندر روڈ کراچی کو بھیج کر منی آرڈر رسید ہمیں بھیج دیجئے۔

س ۲۔ شمع کا سالنامہ کب نکلے گا۔

ج ۲۔ ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

س ۳۔ کامنی کوشل کی عمر لکھیں۔

ج ۳۔ ۱۵ اپریل ۱۹۲۸ء کو پیدا ہوئی تھی۔

مہندر سنگھ ویرکہ

س ۱۔ جب تک آپ کی شمع پروانے کو نہیں ملتی تب تک بے چینی سی رہتی ہے وجہ بتائیں

ج ۱۔ فضل ربی ہے۔

س ۲۔ میں نرگس کو چھوٹی بھابی کی بجائے بڑی بھابی بنانا چاہتا ہوں کیا آپ میری مدد

ہفت رنگ

تیرتھ رام فیروزپوری کے نئے جاسوسی ناول

دیوتا کی آنکھ	چار روپے آٹھ آنے
دست قضا	تین روپے آٹھ آنے
خونی شیطان	چار روپے آٹھ آنے
سرفروش	چار روپے
فرشتۂ انتقام	تین روپے آٹھ آنے
سرائے والی	تین روپے آٹھ آنے
شامت اعمال	چار روپے
انصاف	دو روپے آٹھ آنے
ویران محل	تین روپے آٹھ آنے
کالی نقاب	تین روپے آٹھ آنے
زہر ہلاہل	چار روپے
خوفناک جزیرہ	تین روپے آٹھ آنے
مقدس جوتا	تین روپے
ڈاکٹر نکولا	چار روپے
قاتل کی بیٹی	چار روپے
لال شب چراغ	تین روپے
سانپ کی چوری	تین روپے آٹھ آنے
نازک کٹار	چار روپے
کرنی کا پھل	چار روپے
نقلی نواب	تین روپے آٹھ آنے
دغا کا پتلا	تین روپے

اچھے ناول

پھانسی کی کوٹھری سے	تین روپے چار آنے

کملا	دو روپے
نورونار	دو روپے
دُھند	دو روپے
دوشیزۂ کابل	چھ روپے
آنسو	دو روپے بارہ آنے
آگ	ایک روپیہ بارہ آنے
بردہ فروش	ایک روپیہ بارہ آنے
بیٹے	تین روپے
کمودنی	ایک روپیہ آٹھ آنے
تصویر	چار روپے
تڑپ	تین روپے
مہ جبین	تین روپے
انشاءاللہ	تین روپے
کاروانِ حیات	دو روپے
ادیب	تین روپے
فلمی پریوں کی داستان	ایک روپیہ آٹھ آنے
ایکٹریس کی آپ بیتی	ایک روپیہ آٹھ آنے
ساقی	ایک روپیہ چار آنے
راگنی	ایک روپیہ
بیوی	دو روپیہ بارہ آنے
سیب کا درخت	ایک روپیہ آٹھ آنے
میری بھابی	دو روپے آٹھ آنے

اچھے افسانے

پائل	تین روپے آٹھ آنے
شوخی و تبسم	ایک روپیہ چار آنے

ناقابلِ فراموش	تین روپے
شوخ نظارے	ایک روپیہ چار آنے
دنیائے آرزو	دو روپے
آخری تحفہ	دو روپے بارہ آنے
جیل	بارہ آنے
قاتل	بارہ آنے
وفا کی دیوی	بارہ آنے
افسانہ لکھ رہی ہوں	دو روپے
زادِ راہ	تین روپے چھ آنے
حجاب	دو روپے
کڑوے گھونٹ	دو روپے
جب جوانی آتی ہے	دو روپے آٹھ آنے
جنت و جہنم	دو روپے
دھبے	دو روپے آٹھ آنے
غریبوں کی بہشت	ایک روپیہ چار آنے
آج کل	ایک روپیہ آٹھ آنے
لنڈا اسمبلی	ایک روپیہ آٹھ آنے
جس نے ڈالی بری نظر ڈالی	دو روپے
فریبِ مسلسل	دو روپے
گناہ	دو روپے چار آنے
چوٹ	تین روپے
گیتانجلی ٹیگور	ایک روپیہ چار آنے
انگبین	تین روپے
فل بوٹ	ایک روپیہ آٹھ آنہ
لفٹیننٹ	ایک روپیہ

ہندوستان اور دوسرے ممالک کے لئے
شمع بک ڈپو۔ پھاٹک حبش خاں۔ دہلی

پاکستان میں اس پتے سے منگایئے
جاوید ایجنسیز پوسٹ بکس ۴۱۸ بندر روڈ۔ کراچی

کر سکتے ہیں

ج۳۔ ہم تو اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے آپ کی کیا کریں گے سردار جی! اختر حسین سے درخواست کیجئے۔

محمد خالد حیدر آباد

س ۱۔ میرا خیال ہے کہ دیو آنند، راج کپور سے اچھی اداکاری کرتا ہے۔ اس کی مثال "آندھیاں" اور "آوارہ" سے ملتی ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے؟

ج ۱۔ ہم آپ سے متفق ہیں۔

میرا مان اللہ مدراسی

س ۱۔ کیا شمع کے جشن صد ہزاری کے موقع پر کل پروانوں کو دعوت دی جائے گی

ج ۱۔ جشن منایا ہی پروانوں کے لئے جائے گا اس لئے دعوت شرکت ہر پروانے کو دی جائے گی

موہن سنگھ لالک

س ۱۔ شیاما نے پہلی مرتبہ کونسی فلم میں کیا تھا اس کی عمر کتنی ہے

ج ۱۔ ۱۲ر جون ۳۳ء کو پیدا ہوئی تھی ہیروئن کی حیثیت سے پہلی مرتبہ روپ لیکھا میں کام کیا تھا۔

محمد سلیم مستری رسولی

س ۱۔ مجھے آپ کی ایمانداری پر کامل اعتقاد ہے اسی محبت میں ہر ماہ شمع معمہ حل کر کے پہلا انعام حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہوں

ج ۱۔ انشاء اللہ ہماری ایمانداری میں کبھی فرق نہ پائیں گے۔

س ۲۔ محبوب صاحب کی فلم آن کب تک ریلیز کر دی جائے گی برائے کرم جواب سے مطلع کریں۔

ج ۲۔ محبوب آن پر رنگ چڑھوانے گئے ہوئے ہیں اس لئے ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

محمد اعظم صابر۔ لاہور

س ۱۔ سنا ہے دلیپ اور مدھوبالا کی شادی کے وقت آپ زور زور سے باجا بجا رہے تھے۔ کیا یہ سچ ہے۔

ج ۱۔ کہاں سنا تھا "چنڈو خانے" میں؟

یعقوب علی۔ ناتو واڑہ

س ۱۔ جس دن میرے ہاتھ میں شمع آتی ہے اس دن مجھے بڑی خوشی ہوتی ہے نہ جانے کیوں

ج ۱۔ پسندیدگی کا شکریہ۔ یہ سب رب العزت کا کرم ہے

س ۲۔ بے بی تبسم کو آپ سلمان کہتے ہیں ایک پرچہ میں اسے ہندو بتایا گیا ہے آخر کونسا صحیح ہے

ج ۲۔ جو کچھ شمع میں لکھا گیا ہے وہی صحیح ہے کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ہے وہ مدیرہ تنویر سحر صاحبہ کی صاحبزادی ہے۔

ڈھیرا مل پنجابی۔ جھانسی

س ۱۔ میرا دوست فلم کمپنی میں کام کرنا چاہتا ہے عمر ۲۰ سال۔ صحت تسلی بخش۔ لکھا پڑھا مڈل تک۔ کیا آپ اس کی مدد کر سکیں گے۔

ج ۱۔ اس کے لئے پہلے ایسا حسین ہلا تلاش کیجئے جس کی عمر سولہ سال ہو ناک نقشہ اچھا ہو شرم و حیا بالائے طاق رکھ چکی ہو دن ہو یا رات انڈسٹری کے ہر فرد کو خوش آمدید کہنے کے لئے تیار ہو۔

ظہیر الدین بدایونی

س ۱۔ ککو سے اچھا تو ستارہ ناچتی ہے لیکن آپ رسالے میں ککو کی تعریفیں کرتے ہیں معلوم ہوتا ہے ککو آپ کی ..... ہے۔

ج ۱۔ نہ ککو میری ہے نہ ستارا آپ کی — لیکن حقیقت یہی ہے کہ ستارہ سے ککو ہی اچھا ناچتی ہے۔

دروغ بر گردن راوی ....

مدھوبالا کہتی ہے

"کون کہتا ہے میں روپے کی وجہ سے کسی سے محبت کرتی ہوں — میں پچاس لاکھ روپے والے ایک پروڈیوسر سے بھی اتنی ہی محبت کرتی ہوں، جتنی چالیس لاکھ روپے والے ایک اور پروڈیوسر سے!"

اس ماہ
شمع کے آخری سرورق کی ساحرہ
وجینتی مالا
فوٹو: فلم 'انجام'

کڑوے گھونٹ

شراب کے کھنکتے جاموں چرائے ہوئے بوسوں
اور آغوش میں بھنچی ہوئی دوشیزاؤں کے جلترنگ
پر بجتے ہوئے ان گنت افسانوں کو "مشش"
مظفر پوری نے کڑوے گھونٹ میں یکجا کیا ہے
یہ افسانے بے انتہا کڑوے ہوتے ہوئے بھی مٹھاس
کا مزہ دے رہے ہیں، اور پڑھنے والا یہ کڑوے مگر
میٹھے گھونٹ ہنسی خوشی پی رہا ہے۔ قیمت دو روپے

چوٹ

چوٹ کا نام لیتے ہی دل پر ایک چوٹ لگتی ہے
کیونکہ یہ اس نوجوان کی کہانی ہے جس نے
ایک عورت سے والہانہ محبت کی۔ اس عورت
نے بھی اس سے محبت کی تو ضرور لیکن اپنے
محبوب کو منجدھار میں چھوڑ کر چلی گئی۔ ناول
چوٹ سماج کے گھناؤنے مکروہ اور مکار رنگین
کی ننگی تصویر ہے۔
قیمت تین روپے

عورت — ؟ محبت — ؟
زندگی — ؟ انجام — ؟
ان سب سوالوں کا جواب ہے،

ناول گناہ

ایک امیر آوارہ نوجوان کی ایک شادی شدہ
لڑکی سے محبت کی انوکھی کہانی۔
قیمت دو روپے چار آنے

فریبِ مسلسل

یہ ایک عورت کا فریب نہیں ایک مرد کی وفا کی داستان
ہے جس نے ہر عورت کو ایک نیا فریب دے کر اپنے
سنہری جال میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے معقید کر لیا۔ فریبِ مسلسل
میں دیکھئے۔ مرد کتنے خود غرض فریبی اور مکار ہوتے ہیں
عورتوں کو اپنا زر خرید غلام سمجھتے ہیں اور ان کے جسموں
کو اپنی جاگیر۔ یہ زندگی کی عریاں حقیقتیں ہیں۔ دو روپے

افسانہ لکھ رہی ہوں

رنگین اور حسین افسانوں کا دل نشین مجموعہ
ہے جو نرگس سے لے کر زردیارائے اور
گیتا بالی تک کے رومانی افسانوں کا
مرقع ہے، سب کے سب افسانے حسن و عشق میں
ڈوبے ہوئے ہیں۔ قیمت دو روپے

جب جوانی آتی ہے

وہ خود جوان ہے۔ اس کا دل جوان ہے اس
لئے جانتا ہے کہ جب جوانی آتی ہے تو اس
کے ساتھ کیا کیا انقلابات آتے ہیں جذبات
میں کیسی ہلچل مچتی ہے جوان دل کس طرح ایک
ہوتے ہیں اور پھر جب قلم چلنے لگتا ہے وہ دنیا
کو بتا دیتا ہے کہ جب جوانی آتی ہے تو کیا ہوتا
ہے۔
قیمت دو روپے آٹھ آنے

ہندوستان اور دوسرے ممالک کے لئے:
شمع بک ڈپو۔ پھاٹک حبش خاں۔ دہلی ۶

پاکستان میں اس پتے سے منگایئے:
جاوید ایجنسیز پوسٹ بکس ۸۱۴ بندر روڈ۔ کراچی

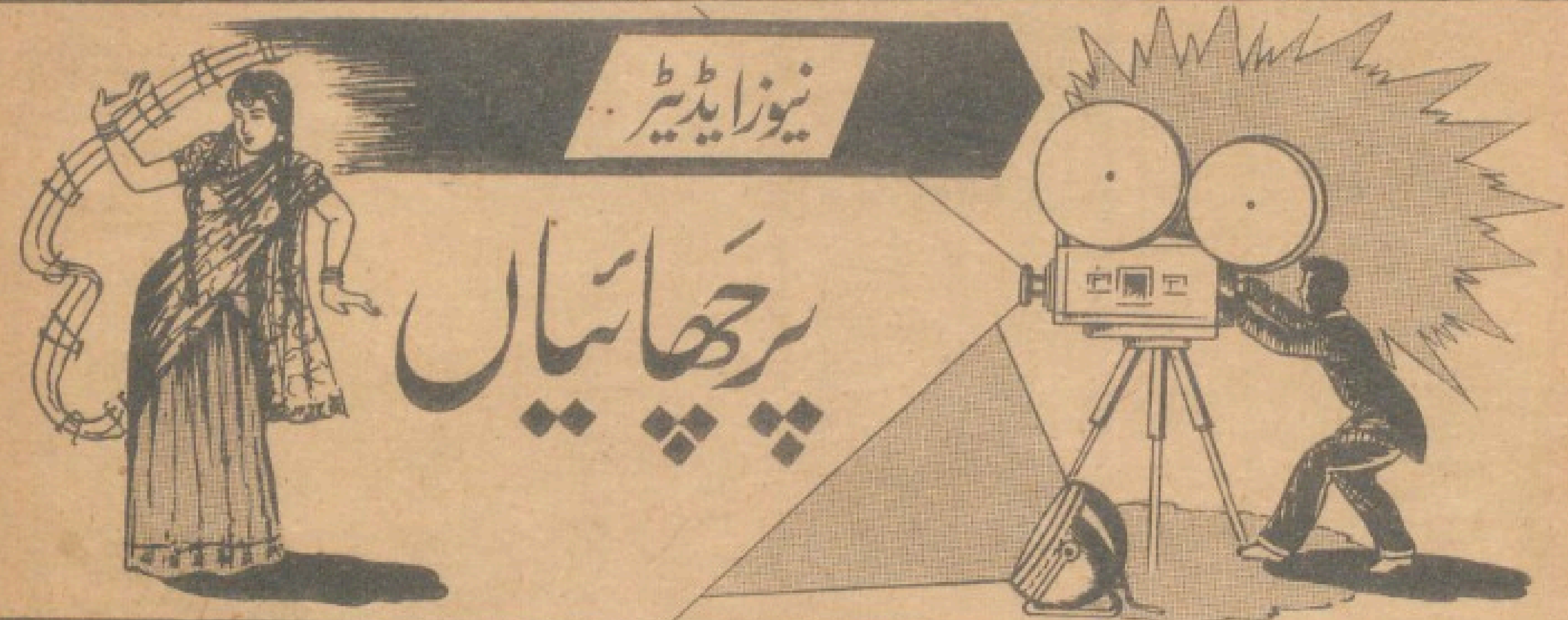

شرط

اس بات کی شرط ہے کہ آپ اسے دیکھ کر مایوس نہ لوٹیں گے، قہقہوں اور نغموں کے سمندر میں حیرت کن مناظر ٹھاٹھیں مار رہے ہیں۔ دو اجنبیوں کی اتفاقیہ ملاقات جو ایک کے لئے باعث رحمت تھی اور دوسرے کے لئے باعث مصیبت۔

فلمستان لیمیٹڈ کی پچیسویں زیر تکمیل فلم میں شیاما، موہنا، شکیلہ، دیپک اور جوہر آ رہے ہیں ہدایت بھبوتی مترا کی ہے اور موسیقی ہمنت کمار مکرجی کی۔

خوش خبری

انسان خوشی اور مسرت کا دلدادہ ہے اور غموں اور کلفتوں سے فرار چاہتا ہے۔ خوش خبری آنے والے اچھے دنوں کا پیام ہے جس کی امید پر انسان دکھ کے دن بھی ہنسی خوشی بتا دیتا ہے۔

فلمیک کی پہلی تخلیق میں شیاما، شیکھر اور شمی آ رہے ہیں۔ ہدایت شانت اڑوڑہ کی ہے اور گانے راجندر کرشن کے

حیوان

یہ کسی حیوان کی کہانی نہیں بلکہ حیوان نما انسان کی ہے جس نے اپنے مطلب کے لئے انسانیت سوز حرکات سے بھی دریغ نہ کیا۔

ثریا آرٹ کنسرن کی پہلی تصویر جس میں گیتا بالی، اجیت، بالم، مرزا مشرف اور کلدیپ آ رہے ہیں۔ کہانی ہدایت کے۔ ملک کی ہے۔

ہرنی

کیا محبت اندھی ہوتی ہے، وہ جھونپڑی اور محل میں امتیاز نہیں کرتی یہ ایک شہزادے کی کہانی ہے جس نے ایک رقاصہ کی محبت میں اپنی بیوی اور

فلم نغمہ کے سیٹ پر شوٹنگ سے پہلے روشنی کا ٹیسٹ

گدی تک کو چھوڑ دینا چاہا۔

جگت پکچرز کی اس نئی تخلیق میں جینتی مالا، بین گپتا، آغا اور جیون آ رہے ہیں۔ گانے حسرت جے پوری اور شیلندر کے ہیں۔ موسیقی شنکر اور جے کشن کی ہے ہدایت جینت ڈیسائی کی ہے۔

نگاہ

نگاہ جادو جگا سکتی ہے، فتنے اٹھا سکتی ہے اور پھر شوخ نگاہی کا گلا کس سے ہو اور کیوں کر ہو۔ سی۔ پی۔ فلمز کی پہلی تصویر جو نفسیاتی رنگ میں رنگی ہوئی ہے، جو ایک شعر کی طرح خوبصورت بھی ہے اور پرانے کھنڈر کی طرح پراسرار بھی۔ دانتوں تلے انگلی دبا لینے والی اپنی قسم کی واحد پراسرار کہانی جو اس سے پیشتر ہندوستانی فلموں میں پیش نہیں کی گئی۔

ثریا، ناصر خاں، آغا، ویرا، بالم، مراد اور روپ مالا اس کے نمایاں اداکار ہیں۔ گانے حسرت جے پوری اور شمس لکھنوی کے۔ موسیقی ہنسراج بہل کی ہے اور ہدایت چاؤلہ کی۔

شہری بابو

پردیسی کے آتے ہی پنگھٹ کی رانیاں اُسے ہر طرح پریشان کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ لیکن اُسی وقت کوئی گھونگھٹ کی اوٹ سے اپنے دل کے دوار پردیسی کے لئے وا کر دیتی ہے۔

تصویر محل پکچرز لاہور کی پنجابی تصویر "شہری بابو" میں سورن لتا، سنتوش کمار، ایم اسمٰعیل، علاءالدین اور نذر آ رہے ہیں ہدایت نذیر کی ہے اور موسیقی رشید عطرے کی۔ گانے طفیل ہوشیار پوری اور عاجز لدھیانوی کے ہیں۔

حویلی

پرونما داس گپتا، نرگس نمی اور مدھو بالا کے ساتھ ساتھ اب حسین اداکارہ ثیاما کو بھی فلمیں بنانے کا جنون سوار ہوا ہے۔ اس پہلی تخلیق "حویلی" میں ثیاما رنجن، بھارت بھوشن جگدیش سیٹھی، کلدیپ اور مجنوں آ رہے ہیں۔

دمہ اور برانکائٹس کا بلغم تحلیل

کھانسی اور گھٹن ختم

آپ کا دم گھونٹنے، ہنپا دینے اور سانس میں خرخراہٹ پیدا کر دینے والے موذی امراض دمہ اور برانکائٹس (نرخرے کا ورم) آپ کے جسم میں زہر پیدا کر دیتے ہیں، آپ کی قوتیں سلب کر لیتے ہیں، آپ کی صحت تباہ کر دیتے ہیں اور آپ کا دل کمزور کر دیتے ہیں۔ صرف تین منٹ میں مینڈیکو، جو ایک مشہور ڈاکٹر کے نسخے پر تیار کی گئی ہے، بہت تیزی سے آپ کے خون میں گردش کر کے دورہ کی فوری روک تھام کر دیتی ہے۔ پہلے ہی دن دم گھونٹنے والا بلغم گھل جاتا ہے اور آسانی اور اطمینان سے سانس آنے لگتا ہے، راحت بھری نیند حاصل ہو جاتی ہے۔ کسی نشئی دوا، سگریٹ کے نقصان دہ دھوئیں یا انجکشن کی ضرورت نہیں۔ خواہ آپ برسوں سے دمے کا شکار ہوں، خوشگوار اور بے ذائقہ مینڈیکو گولیاں کھانے کے اوقات میں استعمال کر کے آپ ذرا سی دیر میں دمے اور برانکائٹس سے بالکل نجات حاصل کیجئے مینڈیکو اتنی کامیاب ہے کہ اس کے ذریعے ۲۴ گھنٹوں میں آپ کو آسانی سے سانس لینے اور ۸ یوم میں دمہ کا بالکل خاتمہ کرنے کی گارنٹی کی جاتی ہے۔ بصورت دیگر خالی ڈبہ واپس کرنے پر آپ کے دام واپس مینڈیکو اپنے دوا فروش سے حاصل کیجئے۔ گارنٹی آپ کی حفاظت کرتی ہے۔

Mendaco

مینڈیکو

★ دمہ ★ برانکائٹس اور ★ ہے فیور (تپ کاہی) کا خاتمہ کرتی ہے۔

انجام اوسط درجے کی ایک عام تصویر ہے

کچھ اچھے رقصوں، مگر بے ہنگم گانوں اور ناکارہ کہانی کے ساتھ ایک گھریلو فلم

'انجام' دیکھنے کے بعد یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ اسے ایک تفریحی فلم بنانے کی کوشش کی گئی تھی یا گھریلو فلم بنایا جا رہا تھا۔ ہدایت کار شانتی کمار اور فلم ساز ویاس اس سے پیشتر گھریلو مسئلوں پر ستھری تصویریں بنانے کی کوشش کرتے تھے۔ 'انجام' میں انہوں نے ایک گھریلو موضوع کے ساتھ ساتھ تفریحی عناصر کو بھی ملانا چاہا ہے، جس کے نتیجے میں فلم آدھا تیتر آدھا بٹیر بن کر رہ گئی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ کوا ہنس کی چال چلنے کی کوشش میں اپنی بھی بھول چلا ہے

'انجام' ایک بیوی کی اپنے شوہر کے سدھار کے لئے جدوجہد کی کہانی ہے شوبھا (وجینتی مالا) ایک خوددار تعلیم یافتہ لڑکی ہے، جو اپنے گاؤں کے نوجوان سیٹھ اشوک کمار (پریم ناتھ) کی بری عادتوں سے گاؤں کی لڑکیوں کو بچانے میں اشوک کمار سے ٹکر لے بیٹھتی ہے اور اشوک کمار اس سے بدلہ لینے کے لئے اس سے شادی کر کے اسے زندگی بھر مصیبتیں دینا چاہتا ہے۔ شادی تو ہو جاتی ہے، اور وجینتی مالا تعلیم یافتہ، موڈرن لڑکی ہونے کے

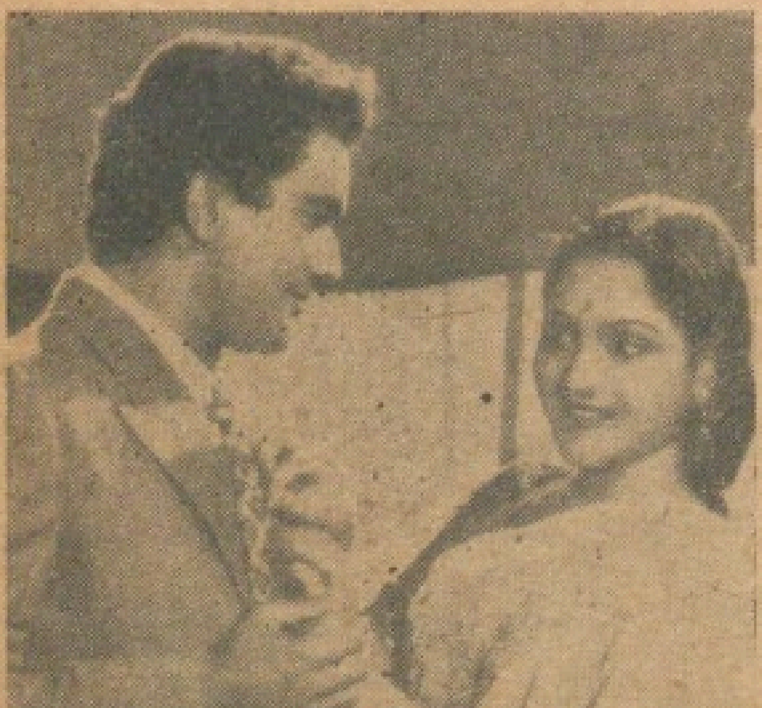

وجینتی مالا اور پریم ناتھ

انجام

کہانی	موہن لال دوے
ہدایت	شانتی کمار
موسیقی	مدن موہن
فلم ساز	وی ایم ویاس

ستارے

وجینتی مالا	پریم ناتھ
کلدیپ	یعقوب

اور دوسرے

پیش کردہ

سن رائز پکچرز بمبئی

باوجود اپنے شوہر کی خدمتوں میں کوئی کسر نہیں چھوڑتی، مگر وہ اس کی طرف سے جان بوجھ کر کئے جانے والے مظالم سہنے سے انکار کرتے ہوئے اپنے حقوق کو منوانے کے لئے جدوجہد کرتی ہے اور آہستہ آہستہ اس کو دوسری لڑکیوں کے پنجے سے چھڑانے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔ مگر کچھ دن بعد اشوک کے پرانے دوست اسے پھر اکساتے ہیں اور وہ ایک طوائف کے گھر جانے کے لئے رضامند ہو جاتا ہے۔ شوبھا اشوک سے پہلے ہی وہاں پہنچ کر طوائف سے رات بھر کے لئے وہ مکان کرائے پر لے لیتی ہے اور گونگھٹ نکالے، اپنے شوہر اور اس کے دوستوں کے سامنے ناچتی ہے۔ جب کشور کو یہ علم ہوتا ہے کہ یہ شوبھا ہے، تو وہ بہت بگڑتا ہے اور شوبھا کو طلاق تک دینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ شوبھا بھی اپنے شوہر کو سدھارنے میں ہار مان کر طلاق نامے پر دستخط کرنے کے لئے تیار ہو جاتی ہے، اور اشوک کے گھر سے نکل رہی ہوتی ہے، جب ایک بگلی کے وار سے اشوک کو بچانے میں خود سامنے آ جاتی ہے۔ اشوک اس قربانی سے متاثر ہو کر شوبھا کو پھر سے منا لیتا ہے اور اپنی بری عادات چھوڑ دیتا ہے۔

تصویر کا دوسرا رخ دکھانے کے لئے اشوک اور شوبھا کی داستان کے ساتھ ہی ساتھ ایک اور کہانی پیش کی گئی ہے۔ مینا (کلدیپ کور) ایک امیر باپ کی بیٹی ہونے کے باوجود، محبت کی خاطر اپنے کم آمدنی والے محبوب رام لعل (یعقوب) سے شادی کر لیتی ہے، مگر وہ مینا کی فضول خرچیوں کا بار نہیں اٹھا سکتا جس پر مینا اس سے طلاق لینا چاہتی ہے۔ انکار کرنے پر مینا اسے قتل کر کے بھاگ جاتی ہے۔ مقدمہ چلنے اور ثبوت نہ ملنے پر مینا عدالت سے رہا ہو جاتی ہے، مگر خود مینا کا باپ جسے مینا کے قاتل ہونے کا یقین ہے، اسے مار ڈالتا ہے اور خود کو گرفتاری کے لئے پیش کر دیتا ہے۔

کہانی کی سب سے بڑی خامی تو یہ ہے کہ اس کا کوئی مرکزی نقطۂ عروج یا کلائمکس نہیں ہے۔ تماشائی اس لئے فلم دیکھے چلا جاتا ہے کہ اس نے پیسے دئے ہیں، اسے فلم کی کہانی میں کوئی گہری دلچسپی پیدا نہیں ہوتی اور، غور سے دیکھا جائے تو کہانی میں افادیت بھی کچھ نہیں ہے شوبھا، جو اپنے حقوق کے لئے لڑتی ہے، اپنی ہار مان لیتی ہے، طلاق نامے پر دستخط کرنے کے لئے تیار ہو جاتی ہے، اور آخر میں، مرکزی شوہر کے گھر سے نکلنے والی بیویوں کی روایات بالائے طاق رکھ کر، اپنے شوہر کے گھر سے ناکام نکل بھی پڑتی ہے۔ اشوک کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جانا محض ایک حادثہ کا مرہون منت ہے —— ایک ایسے حادثے کا جو نہ ہر ایسی عورت کے ساتھ پیش آتا ہے، نہ پیش آنا چاہئے۔ دوسری طرف مینا، جو محبت کو روپے پر ترجیح دیتی ہے، یہ پاتی ہے کہ وہ روپے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اور آخر اسے اپنے شوہر کو دھوکا دے کر دوسرے مرد سے روپیہ حاصل کرنا پڑتا ہے، اور خود اپنی سہیلی کے شوہر کو اس سے چھیننے کی کوشش کرنی پڑتی ہے۔

نہ جانے فلم ساز اس سے کیا نتیجہ اخذ کرانا چاہتا ہے، میں تو اس سے یہی اثر لے سکا ہوں کہ فلم ساز نے دکھایا ہے نہ تو محبت کی شادیاں کامیاب ہوتی ہیں، اور نہ ہی ماں، باپ کی طے کی ہوئی شادی کے بعد لڑکی اپنے آوارہ شوہر کو سدھار سکتی ہے۔

پریم ناتھ، حسب معمول جگہ جگہ مونہہ چڑھاتا ہوا ملتا ہے وجینتی مالا کی اداکاری بری نہیں۔ کلدیپ اور یعقوب کی اداکاری اچھی ہے۔

گانے انتہائی بے ہنگم ہیں۔ وجینتی مالا کے تنہا، بلا گانوں کے، رقصوں کے علاوہ، جو اچھے ہیں، بقیہ رقص انتہائی بہت بھدے ہیں اور ناچنے والیوں میں شاید بمبئی کے بدصورت سے بدصورت۔ چہرے جمع کئے گئے ہیں۔ موسیقی گوارا ہے مکالمے برے نہیں مجموعی اعتبار سے انجام، ایک عام تصویر ہے، جسے دیکھنے کی خصوصیت سے سفارش نہیں کی جا سکتی

اور یہ تصاویر....

امبر: نرگس اور راج کپور کی ناکام تصاویر میں ایک کا اور اضافہ کئی کامیاب فلموں کی بھدی نقل، ہدایت کار جینت ڈیسائی نے جس خوبصورتی سے اپنی حماقت اور نااہلیت کا ثبوت دیا ہے وہ تعریف کے قابل ہے۔

شیشہ: عصمت اور شاہد لطیف کے ایک نام پر ایک دھبہ ایک بے سروپا اور ہر لحاظ سے ناکام تصویر جس کا ہر منظر ناگوار گزرتا ہے۔

قافلہ: اشوک کمار کی ہدایت میں تیار ہونے والی فلم جسے دیکھ کر پیسے اور وقت کی بربادی کے ساتھ ساتھ سر کا درد مفت ملتا ہے۔

مشعلِ خرید
MARKET LIGHTS

فوٹو مُفت

اپنے محبوب فلمی ستاروں کی خوبصورت
تصویروں کا سیٹ صرف چار آنے
کے ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔
بالکل محدود تعداد میں دستیاب ہیں۔

پوسٹ بکس ۱۱۲ دہلی

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

فاؤنٹین پین اور گھڑیوں کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے،
کمیشن پر یا تنخواہ۔ ۳۰۰/- روپے سے ۸۰۰ روپے تک۔ نمونوں اور
مفت شرائط ایجنسی کے لئے لکھئے:-

وینس ایجنسیز (انڈیا)
صدر بازار، (ایس ڈی) دہلی

نئی زندگی
مایوس بیماروں کی کایا کلپ

حضرت حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم دہلوی کے ممتاز اور خاص الخاص شاگرد جناب حکیم سید سکندر شاہ صاحب قبلہ جنکا تذکرہ کتاب حیاتِ اجمل میں بھی ہے۔ یہ اکسیر ان کے چالیس سالہ بے شمار تجربوں کا شاہکار ہے۔

۱۔ مایوس مریضوں کے لئے سچ مچ کایا کلپ ہے۔
۲۔ لطیف روح اور تازہ خون پیدا کرتی ہے اور نئی زندگی بخشتی ہے۔
۳۔ اعضائے رئیسہ دل و جگر کی مصلح اور مقوی ہے۔
۴۔ طبیعت میں جوش و امنگ پیدا کرتی ہے اور بھوک پیاس کی اعتدال کیساتھ بڑھ جاتی ہے۔
۵۔ کثرتِ ریاح، پیٹ کے بھاری پن، دائمی نزلہ اور پیشاب کی یا دتی کو روکتی ہے۔
۶۔ قوتِ مردانہ کیلئے بہترین ٹانک (مقوی) ہے۔ ۷۔ دمہ اور دم کشی کو پہلی خوراک سے فائدہ شروع ہو جاتا ہے۔ ۸۔ ذیابیطس کی بیماری کو مفید ہے۔ قارورہ میں شکر شوگر آنے کو روکتی ہے۔ (نوٹ) فرمائش میں یہ بھی لکھئے کہ اکسیری دوا مریض ذیابیطس کیلئے درکار ہے تاکہ ہم خاص ہدایت اور مناسب پرہیز کے ساتھ بھیج سکیں۔
۹۔ بعض ایسے مریض کہ روزانہ کئی قسم کی ڈاکٹری دوائیں بڑی مدت سے کھا رہے تھے اور انجکشن بھی لگوا رہے تھے انکو اس اکسیر نے بہت جلد فائدہ ہوا قیمت اکسیر ۱۲ خوراک چار روپے (للعہ)

ملنے کا پتہ:- (شاخ) دواخانہ مجربات دہلی۔ زیرِ سرپرستی
حضرت حکیم سید سکندر شاہ صاحب قبلہ۔ نئی سڑک۔ کان پور
نوٹ:- جواب خط کیلئے ٹکٹ ڈاک آنا چاہیئے

ہنی ڈیو

گارنٹی شدہ نفیس مالٹڈ وسکی

ڈائر میکن بروریز لمیٹڈ
سول ایجنٹ: لکھنؤ، رانی کھیت، کسولی

آپ بیمار ہیں

دنیا میں کامیابی کا راز دو لفظوں میں ہے کہ محنت کیجئے اور خوب محنت کیجئے محنت سے دولت پیدا ہوگی اور دولت سے عیش و آرام، مگر اس کے لئے تندرستی کی ضرورت ہے اگر یہ نہیں اور آپ بیمار ہیں تو محنت دولت آرام صرف خواب و خیال، ساری عمر تکلیف و مصیبت میں گزارنا ہوگی کبھی بھی کامیابی نصیب نہیں ہو سکتی۔

بیماری

خدا دشمن کو بھی نہ دے، پیسہ کا خرچ، روزگار بند، مصیبت پر مصیبت، علاج پر پیسہ پانی کی طرح بہہ رہا ہے، مگر فائدہ نہیں، مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی، یہ مرض کیوں بڑھ رہا ہے فائدہ کیوں نہیں ہوتا اس کا جواب یہ ہے کہ مرض کی تشخیص نہ ہو سکی، دوا خالص اور عمدہ نہیں مل سکی، سڑی گلی دواؤں اور ناتجربہ کار طبیب سے فائدہ کی کیا امید ہو سکتی ہے، اگر آپ کے دوستوں میں سے کوئی صاحب کسی پیچیدہ اور پرانے مرض میں گرفتار ہیں تو ان کے حالات ناظم شعبہ تشخیص مجلس اطبا پوسٹ بکس ۱۰۵۹ دہلی کو فوراً لکھ کر روانہ کیجئے۔

یہاں مرض کے حالات تجربہ کار کہنہ مشق طبیبوں کی مجلس میں پیش ہوتے ہیں۔ اس مجلس کے صدر دہلی کے مشہور طبیب پروفیسر حکیم محمد مظہر الدین صاحب اجملی سینیر ہاؤس فزیشین وائس پرنسپل جامعہ طبیہ، وایڈیٹر رسالہ مسیح الملک ہیں۔

مجلس اطبا میں مرض کے تمام پہلوؤں پر غور کیا جاتا ہے، بحث ہوتی ہے، ہر طبیب اپنے اپنے تجربہ کی بنا پر رائے ظاہر کرتا ہے، اور بالآخر متفقہ رائے سے مرض کی صحیح تشخیص عمل میں آتی ہے دوا تجویز ہوتی ہے، مریض کو اطلاع دیجاتی ہے اور اس طرح روزانہ صدہا پیچیدہ مسئلے حل ہوتے ہیں تشخیص و تجویز کا یہ طریقہ اس قدر صحیح اور بہتر ثابت ہوا ہے کہ اب نہ صرف ملک کے ہر گوشے کے مریض، بلکہ بہت سے طبابت پیشہ اصحاب، ڈاکٹر، حکیم اور وید بھی اپنے زیر علاج مریضوں کے پیچیدہ امراض کی بابت مجلس اطبا کا مشورہ طلب کرتے ہیں، اس طرح ہزاروں مایوس مریض اس مجلس کی صحیح تشخیص کی بدولت نئی زندگی حاصل کر چکے ہیں اگر آپ کسی پیچیدہ یا پرانے مرض میں گرفتار ہیں اور آپ کا وقت خراب ہو چکا ہے اور دولت برباد ہو چکی ہے، تو ایک بار ہمیں حالات لکھ کر یا اجملی شفاخانہ بلیماران میں تشریف لا کر مشورہ کیجئے۔ جواب طلب امور کے لئے ٹکٹ یا لفافہ آنا ضروری ہے، رسالہ مسیح الملک بطور نمونہ طلب فرمایئے۔

اوقات مشورہ صبح ۱۰ سے ۱۲ بجے تک، شام ۷ بجے ۱۰ بجے شب تک

منیجر مجلس اطبا پوسٹ بکس ۱۰۵۹ دہلی

معمّہ بالکل صحیح حل کرنے اور

امتحان کی کامیابی کا راز

صرف دماغی محنت اور حافظہ کی قوت پر موقوف ہے اگر آپ کا دماغ اور حافظہ کمزور ہے تو **کیمیائے حیات** استعمال کیجئے ہزاروں نے کامیابی حاصل کی ہے فی شیشی ڈھائی روپے تین شیشیاں سات روپے قسم اعلیٰ چار روپے

خون کی خرابی اور جلدی بیماریوں خارش کی سائنٹفک دوا

مصفی جدید

کڑوی اور بڑی بڑی خوراکوں کے مقابلہ میں فوری اثر کرنے والی چھوٹی چھوٹی گولیاں

فی شیشی ڈیڑھ روپے تین شیشاں چار روپے

طاقت کی مشہور اور کامیاب دوا

جمالی

جس سے ہزاروں مردوں نے نئی زندگی حاصل کی قیمت چالیس عدد چار روپے بارہ آنے

نمک اجملی نفخ شکم، پیٹ درد اور معدہ کی درستی کیلئے پروفیسر اجملی کا سائنٹفک نمک فی شیشی دس آنے تین شیشی ایک روپیہ گیارہ آنے محصول پیکنگ تین شیشی تک ڈیڑھ روپیہ

مفرح اعلیٰ

دھڑکن اور دل کی کمزوری کی سب سے بہتر دوا قیمت بیس خوراک پانچ روپے

اجملی حلوا خون کی پیدائش بڑھا کر چہرہ کو سرخ کرتا ہے مردانہ قوت کو خاص طور پر بڑھاتا ہے قیمت فی سیر پچیس روپے نصف سیر کا ڈبہ تیرہ روپے پاؤ سیر کا ڈبہ سات روپے

عورتوں کی خاص دوا

معجون مرواریدی

قیمت بیس خوراک پانچ روپے

فہرست ادویہ مفت ایجنسی کیلئے لکھئے

تپ دق کی مشہور اور کامیاب دوا

کیلسو مکمل کورس ۴۰ یوم پچیس روپے نصف کورس ۲۰ یوم چودہ روپے

کیلسو کے معلومات کیلئے اردو، انگریزی، ہندی لٹریچر مفت

منیجر دواخانہ مجلس اطبا بلیماران پوسٹ بکس ۱۰۵۹ دہلی

اٹھارہ ہزار (۱۸۰۰۰) روپے نقد انعام

شمع معمہ نمبر ۲۴ کے صحیح حل بھیج کر حاصل کرنے والے تین خوش نصیب

جناب نرنجن کمار جین (رڑکی)

انہوں نے ایشیا کے مقبول ترین، ایمان دار انعامی مقابلے ـــ شمع معمے ـــ کے ذریعے اتنی گراں مایہ رقم حاصل کی۔ آپ کیوں پیچھے رہتے ہیں؟ کوشش کیجئے ـــ کوشش کئے جائیے۔ شمع معمے ہر ماہ ایک خزانہ تقسیم کرتے ہیں۔ اس ماہ شمع معمہ نمبر ۲۶ کے ذریعے پینتیس ہزار (۳۵۰۰۰) روپے اور شمع معمہ نمبر ۲۷ کے ذریعے سینتیس ہزار (۳۷۰۰۰) روپے کے انعامات پیش کئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے **اپنا حصہ حاصل کیجئے!**

جناب الطاف حسین ابن محمد عمر قدسی (مالیگاؤں)

جناب ایم مہابیر پرشاد (اور والد جناب مہابیر پرشاد) (حیدرآباد دکن)

اصلی گھڑی بالکل مُفت

مشہور و معروف امریکن فاؤنٹین پین کی فروخت کو زیادہ وسیع کرنے کے لئے ہم نے خریداروں کو نہایت بیش قیمت پائیدار بالکل صحیح وقت دینے والی سوئٹزرلینڈ کی بنائی ہوئی اصلی گھڑیاں جس کی ٹھیک وقت دینے کی گارنٹی چھ سال ہے۔ بالکل مُفت تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فاؤنٹین پین کا خریدار ایک گھڑی بالکل مُفت حاصل کر سکتا ہے۔ ایک فاؤنٹین پین کی قیمت صرف پانچ روپے مقرر ہے۔ محصول ڈاک و پیکنگ ایک روپیہ ایک آنہ الگ لگتا ہے۔ فوراً خط لکھئے۔ ممکن ہے دیر ہو جانے سے مال ختم ہو جائے اور آپ کے آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے۔ (نوٹ غیر ممالک کے خریدار حضرات ۔/۱۲ شلنگ کے برٹش پوسٹل آرڈر ارسال کریں)

پتہ ذیل سے طلب فرمائیے

جی۔ این سٹورز، پوسٹ بکس نمبر ۱۵۱۷ دہلی

صِرف پانچ روپے میں

F.S.C. RADIO

آپ کا ہوسکتا ہے

تین خصوصیات

۱۔ نفیس، مضبوط اور پائیدار۔

۲۔ بغیر بجلی اور بغیر بیٹری کے چلنے والا۔

۳۔ روزانہ اخبار سے بھی زیادہ سستا۔

بنا بجلی یا بیٹری کے صاف مدھر رسیلی آوازیں خبریں اور گانے سن سکتے ہیں صرف کاروبار کو بڑھانے اور مشہوری کیلئے دیا جا رہا ہے جلدی لکھیں

ایف ایس سی ریڈیو کمپنی لمیٹڈ ۱۵۱۸/ایس۔ڈی دہلی نمبر ۶

امریکن ماڈل پستول

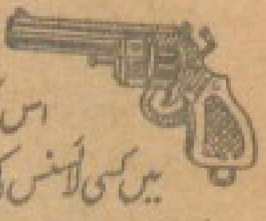

چھ شاٹ والا بالکل اصلی کی مانند اس کے رکھنے کیلئے ہندوستان اور پاکستان میں کسی لائسنس کی ضرورت نہیں یہ پستول حال ہی میں امریکہ کے مقابلے میں تیار ہو کر آگئے ہیں دیکھنے میں اصلی کے مانند ہے لبلبی دبانے سے چرخی خود بخود راؤنڈ کرتی ہے آپ ایک ہی وقت میں چھ شاٹ کر سکتے ہیں چوروں ڈاکوؤں اور جنگلی جانور اس کی صورت دیکھتے ہی بھاگ جاتے ہیں قیمت کوالٹی B.1 چھ روپے تیرہ آنے کوالٹی D.2 آٹھ روپے پندرہ آنے کوالٹی D.1 دس روپے تین آنے ڈاک خرچ ایک روپیہ چار آنے الگ ہر پستول کے ساتھ ایک درجن شاٹ مفت علیحدہ شاٹ کی قیمت ایک روپیہ فی درجن نوٹ پاکستانی اصحاب قیمت ذریعہ پاکستانی ڈاک کے ٹکٹ پیشگی روانہ فرمائیں کیونکہ پاکستان کو وی۔ پی نہیں جا سکتی۔ دیگر ممالک سے قیمت بذریعہ برٹش پوسٹل آرڈر پیشگی آنی چاہئے۔

ویسٹ اینڈ ٹریڈرز بکس نمبر ۱۱۹۹ دہلی

وہ حُسن جسے دیکھ کر شرما گئیں پریاں

بالکل مُفت

۱۷ سے ۲۵ سال تک کی عمر کی فلم ایکٹریسوں کی تصاویر اور وہ شاندار پوز جنہیں دیکھ کر آپ حیران رہ جائیں گے۔

اگر آپ نے یہ تصاویر نہیں دیکھیں تو کچھ نہیں دیکھا۔ مُفت حاصل کرنے کے لئے فوراً لکھیں

الائیڈ ٹریڈرز (S.D) دہلی

مُفت

فرصت کے وقت

تھوڑی سی محنت کرنے سے آپ ۱۷ جیولز واٹر پروف رولڈ گولڈ گھڑی (گارنٹی پانچ سال)، بالکل مُفت حاصل کر سکتے ہیں

تفصیلات طلب کریں

پوسٹ بکس نمبر ۱۵۱۷ دہلی

دو غلطی والے حلوں پر پہلا انعام تقسیم کیا گیا

شمع معمہ نمبر ۲۵ کا غیر معمولی نتیجہ پچاس ہزار روپے کے انعامات کی تقسیم

شمع معمہ نمبر ۲۵ ایک خصوصی پیش کش تھی، جس کے ذریعے پچاس ہزار روپے کے انعامات تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ بہت سے حل کرنے والوں نے پینتیس ہزار (۳۵۰۰۰) روپے کا پہلا انعام (یا چوبیس ہزار پانچ سو روپے نقد انعام اور ایک بالکل نئی ہل مین منکس موٹر کار) حاصل کرنے کی پوری کوشش کی مگر کوئی صحیح حل بھیج کر یہ انعام پانے میں کامیاب نہ ہو سکا ایک غلطی والا بھی کوئی حل موصول نہیں ہوا۔ اِس لئے پہلا انعام مبلغ پینتیس ہزار (۳۵۰۰۰) روپے نقد دو غلطی والے حل بھیجنے والوں پر تقسیم کیا گیا دوسرا انعام تین غلطی والے حلوں پر، تیسرا انعام چار غلطی والے حلوں پر اور چوتھا انعام پانچ غلطی والے حلوں پر تقسیم کیا گیا۔

دو غلطی والے گیارہ حل موصول ہوئے جن پر پہلا انعام مبلغ پینتیس ہزار روپے نقد بحساب تین ہزار ایک سو اکیاسی روپے تیرہ آنے فی تقسیم کئے گئے انھیں انعام پانے کی اطلاع ۲ جولائی کو تار دیدی گئی

۱۔ نور محمد معرفت چھیپہ ابراہیم جی حاجی جمال الدین
جی۔ ڈاک خانہ و قصبہ جاؤد ــــ براہ نیمچ
(مدھیہ بھارت)
۲۔ خلیل اللہ ــــ ضیاء منزل ــــ کھوکر ٹولہ
گورکھپور
۳۔ صفدر جنگ رانا ــــ ۱۶ بی ۔ ماڈل ٹاؤن
لاہور
۴۔ محمد علی امام معرفت عبدالغنی
نرائن گنج ــــ ڈھاکہ
۵۔ محمد نسیم مہر ۔ معرفت مستری حیدر حسن بریلوی
متصل تیل کی ٹنکی ٹنڈو یوسف روڈ ــــ اسلام آباد
حیدر آباد سندھ
۶۔ ظفر علی اختر ۔ اسٹیشن ماسٹر ۔ دھریما ۔ ضلع سرگودھا۔
۷۔ ممتاز بیگم ۔ کوٹھی نمبر ۱۶ ، بی بلاک ــ ماڈل
ٹاؤن ۔ لاہور
۸۔ مرزا سمیع الدین نمبر ۳۰ ، یو ۔ ٹی ۔ ایس ۔ ۱۰۱ ایم یو
آر پی اے ڈرگ روڈ ــــ کراچی
۹ مظہر ۔ ایچ قمر ۔ لاہور ہارڈ ویر اینڈ مل اسٹورز
میریٹ روڈ ــــ کراچی
۱۰۔ ایس عالمگیر صدیقی ــــ "مریم کوٹج"
لائڈس روڈ ــــ دارجلنگ
۱۱۔ وہاج الدین ۔ ۲/۳۸ لوئر سرکلر روڈ کلکتہ نمبر ۱۶

تین غلطی والے ۵۴ حل موصول ہوئے جن پر دوسرا انعام پانچ ہزار پانچ سو روپے بحساب ایک سو ایک روپے چودہ آنے فی کس تقسیم کیا گیا

۱۔ محمد حسین فرید آباد ۲۔ محمد انور ٹیا گڑھ ۳۔ ن۔ ناصر کراچی ۴۔ محمد اشرف پٹنہ ۵۔ عظمت اللہ کراچی ۶۔ اقبال پرویز لاہور ۷۔ موتی طاہر ڈھاکہ ۸۔ مسز ایس ایم تقی ڈھاکہ ۹۔ سردار عالم میرپور خاص ۱۰۔ عبدالحکیم جودھپور ۱۱۔ حبیبہ بانو بمبئی ۱۲۔ بشیر احمد کراچی ۱۳۔ عاشق حسین ڈھاکہ ۱۴۔ محمد خلیل کوئٹہ ۱۵۔ ولی محمد کانپور ۱۶۔ مسز رشید راولپنڈی ۱۷۔ محمد قاسم کراچی ۱۸۔ عبدالحق لکھنؤ ۱۹۔ مسز حسین روحی نوشہرہ ۲۰۔ رام پرکاش بمبئی ۲۱۔ شیر بانو بمبئی ۲۲۔ سید عسکری رضا الہ آباد ۲۳۔ سلوچن بجبئی حیدر آباد ۲۴۔ نورالرحمن بمبئی ۲۵۔ مظفرالدین رانچی ۲۶۔ فرانسیس برٹیو دیولالی ۲۷۔ ایم حامد بمبئی ۲۸۔ کرامت اللہ حیدر آباد ۲۹۔ اظہر عباس کیمبل پور ۳۰۔ اختر علی کوئٹہ ۳۱۔ شیخ بہادر امرتسر ۳۲۔ ریحانہ محبوب راولپنڈی ۳۳۔ محمد شریف بمبئی ۳۴۔ عبدالرحیم بمبئی ۳۵۔ عبدالمتین کلکتہ ۳۶۔ شمیم الحسن گورکھپور ۳۷۔ محمد مصطفےٰ مالی گاؤں ۳۸۔ عبدالرحمن آسنسول ۳۹۔ معین الدین کراچی ۴۰۔ عبدالنعیم ہوڑہ ۴۱۔ محمد تقی کراچی ۴۲۔ محمد اسحاق ڈھاکہ ۴۳۔ نعیم الدین راولپنڈی ۴۴۔ کفیل الرحمن ڈھاکہ ۴۵۔ شیخ حسین عادل آباد ۴۶۔ محمد نذیر لاہور ۴۷۔ جگ دتی دیوی انبالہ ۴۸۔ عبدالستار اندور ۴۹۔ فتح خاں ایبٹ آباد ۵۰۔ محمد ایوب جودھپور ۵۱۔ محمد انور کراچی ۵۲۔ دوست محمد حاجی حبیب اللہ بھیمڑی ۵۳۔ نایاب مرزا دہلی ۵۴۔ ایس احمد سری نگر۔

چار غلطی والے ۳۱۸ حل موصول ہوئے جن پر تیسرا انعام مبلغ پانچ ہزار روپے بحساب پندرہ روپے گیارہ آنے فی کس تقسیم کیا گیا

۱ جان محمد سوجاول ۲ شگفتہ ظہور محمد کراچی ۳ محمد وجاہت راولپنڈی ۴ امین الرحمن ڈھاکہ ۵ سعید الرحمن کراچی ۶ موتی شاہ ڈھاکہ ۷ عبدالماجد کراچی ۸ رشیدہ بیگم کراچی ۹ سلطان احمد لاہور ۱۰ عبدالغفور پٹنہ ۱۱ احمد اللہ کوٹری ۱۲ عظمت النساء کراچی ۱۳ نعمت علی لاہور ۱۴ اے ایس قریشی ڈھاکہ ۱۵ اس یمہ ڈھاکہ ۱۶ محمد صدیق رانچی ۱۷ رستم خاں بمبئی ۱۸ محمد حبیب اللہ بنگلور ۱۹ عبدالغنی سہارنپور ۲۰ چمپا ورمانی متھرا ۲۱ ظہیر حسین ڈیرہ غازی خان ۲۲ ایم یسین راولپنڈی ۲۳ معصوم علی پالی ۲۴ احمد سعید خاں امروہہ ۲۵ شانتی دیوی نیو دہلی ۲۶ رحمت اللہ گونڈہ ۲۷ قمر جہاں اجین ۲۸ علاء الدین کانپور ۲۹ نسیم الدین گیا ۳۰ عبدالرشید بمبئی ۳۱ رئیس احمد بدایوں ۳۲ محمد بہاء الدین وزیکا پٹم ۳۳ ایم اے منان سیف آباد ۳۴ ظہیر حسین بمبئی ۳۵ جمیل احمد رضا نپور ۳۶ عبدالغفور نوشہرہ ۳۷ صفیر احمد کانپور ۳۸ امتیاز عالم

کھلنا ۳۰ ریاض الحسن بھیڑی ۳۱ دی کشن راؤ حیدر آباد ۳۲ خواجہ اسمٰعیل بشیر آباد ۳۳ مقصود النبی راولپنڈی ۳۴ محمد حفیظ بمبئی ۳۵ عبد الجبار حیدر آباد سندھ ۳۶ محمد احسن کراچی ۳۷ اے ایچ نعمانی ڈھاکہ ۳۸ جمیل احمد نواب شاہ ۳۹ ابرار حسین پشاور ۴۹ محمد قدیر کیمبلپور ۵۰ شیر محمد حیدر آباد سندھ ۵۱ عبد الغفار کراچی ۵۲ عبد الکریم گجرات ۵۳ محمود احمد کراچی ۵۴ محمد امین فریدی ۵۵ اے ایس غنی لاہور ۵۶ مشتاق احمد ملتان ۵۷ جمشید اختر ڈھاکہ ۵۸ محمد سمیع بنارس ۵۹ ریاست علی حیدر آباد ۶۰ امیر احمد بمبئی ۶۱ ایم عبد الصمد گوجرانوالہ ۶۲ قطب الدین بنارس ۶۳ قیصر سراج نظامی کراچی ۶۴ محمد محمود علی خیریت آباد ۶۵ سائرہ خاتون جھنگ ۶۶ ضیاء الرحمٰن کراچی ۶۷ نثار احمد مالیگاؤں ۶۸ مہندر سنگھ نیو دہلی ۶۹ ظہور احمد میرٹھ ۷۰ محمد احمد نیو دہلی ۷۱ محمد مطلب فیروز آباد ۷۲ ایم اسمٰعیل لاہور ۷۳ سعیدہ خاتون بہاولپور ۷۴ کے ایل سیٹھی دہلی ۷۵ ظفر الاسلام دہلی ۷۶ شمیم الدین حیدر آباد سندھ ۷۷ شیر علی حیدر آباد ۷۸ گردیو سنگھ دہلی ۷۹ مسز والمیٹ تومس دہلی ۸۰ عبد الحفیظ راولپنڈی ۸۱ ایس پیارے دہلی ۸۲ عبد الرزاق لاہور ۸۳ تفضل حسین دہلی ۸۴ تمیز الدین دہلی ۸۵ عبد الباسط لاہور ۸۶ نقش صحرائی دہلی ۸۷ خورشید اقبال سکندر آباد ۸۸ شانتی دیوی نیو دہلی ۸۹ رستم خاں بمبئی ۹۰ ارباب کا غازی آباد ۹۱ روپل چند دہلی ۹۲ ایس آر غنی دہلی ۹۳ محمد احمد رسول پور ۹۴ محمد حسن ناگپور ۹۵ ظہیر الدین مادھوپور ۹۶ ارشاد حسین لکھنؤ ۹۷ منظور الحسن رائے بریلی ۹۸ قریشہ خاتون گیتھیا ۹۹ چراغ دین ملک لاہور ۱۰۰ محمد سعید لاہور ۱۰۱ محمد طاہر حسین چک لالہ ۱۰۲ خوشنودی بانو کراچی ۱۰۳ تاج المعین حیدر آباد ۱۰۴ صغیر احمد پھلواری شریف ۱۰۵ سیدہ خواجہ حیدر آباد ۱۰۶ محمد جعفر شولاپور ۱۰۷ مولا بخش کھنڈوہ ۱۰۸ صبیحہ خاتون حیدر آباد ۱۰۹ جناب احمد امروہہ ۱۱۰ نصرت علی تھیم پور ۱۱۱ عبد الغفور گڑھی یاسین ۱۱۲ عبد الحمید تمین ٹی ۱۱۳ امتیاز احمد تمین ٹی ۱۱۴ سراج النساء عادل آباد ۱۱۵ قادر نواز راجگور ۱۱۶ فیاض محمد نوشہرہ ۱۱۷ بیگم شریف راولپنڈی ۱۱۸ خورشید عالم کراچی ۱۱۹ محمد اقبال راولپنڈی ۱۲۰ اقبال پرویں لاہور ۱۲۱ عبد الستار وقار آباد ۱۲۲ آفتاب احمد الہ آباد ۱۲۳ اے ایچ خان شاہجہانپور ۱۲۴ محمود احمد اٹاوہ ۱۲۵ غلام یٰسین راولپنڈی ۱۲۶ عبد الخالق کراچی ۱۲۷ محمد حسین گورکھپور ۱۲۸ خورشید عالم کلکتہ ۱۲۹ ایس یو خان فتح جنگ ۱۳۰ اختر حسین رسالپور ۱۳۱ عبد الرحیم چاٹگام ۱۳۲ شفیق محمد خاں کراچی ۱۳۳ شکور عالم کراچی ۱۳۴ علی احمد آسنسول ۱۳۵ بشیر احمد راولپنڈی ۱۳۶ رئیس احمد راولپنڈی ۱۳۷ ایس۔ اے خاں کراچی ۱۳۸ محمد رفیق راولپنڈی ۱۳۹ ثناء اللہ کراچی ۱۴۰ عبد اللطیف لاہور ۱۴۱ بیگم شمس النہار ڈھاکہ ۱۴۲ اسید احمد کراچی ۱۴۳ امن موہن کرنال ۱۴۴ عبد الحمید سیرہ ۱۴۵ خدیجہ خاتون گیا ۱۴۶ گیارام میرٹھ ۱۴۷ عبد الغنی سرینگر ۱۴۸ شوکت علی شاہجہانپور ۱۴۹ ارجمند اس لکھنؤ ۱۵۰ پریم چند بریلی ۱۵۱ قمر الدین سیف آباد ۱۵۲ ریحانہ قادری ڈھاکہ ۱۵۳ عطاء اللہ ڈھاکہ ۱۵۴ خوش حال خاں راولپنڈی ۱۵۵ مسز زبیدہ فروغ ٹیرہ ۱۵۶ محی الدین کھلنا ۱۵۷ متین الدین لاہور ۱۵۸ محمد یٰسین کراچی ۱۵۹ غلام حیدر سید پور ۱۶۰ امان اللہ ماریپور ۱۶۱ فخر الدین کھلنا ۱۶۲ محمد صدیق لاہور ۱۶۳ غلام قاسم ملتان ۱۶۴ انوار اللہ کراچی ۱۶۵ احمد اللہ کراچی ۱۶۶ نظام الدین جان پشاور ۱۶۷ بشیر بادشاہ پیر پیائی ۱۶۸ مخدوم شاہ نوشہرہ ۱۶۹ سراج الاسلام کراچی ۱۷۰ اختر آصف کراچی ۱۷۱ علاء الدین کراچی ۱۷۲ عبد الشافی حیدر آباد سندھ ۱۷۳ افضل کریم گوجرانوالہ ۱۷۴ محمد بشیر لاہور ۱۷۵ حبیب اللہ کشمیر ۱۷۶ محمد عثمان کاٹھی ۱۷۷ نرائن دت کانپور ۱۷۸ ولی رضوی امروہہ ۱۷۹ ایس۔ ایم فاضل مراد آباد ۱۸۰ مبین احمد بستی ۱۸۱ محمد علی آسنسول ۱۸۲ مسز غلام وارث وارثی کانپور ۱۸۳ حفیظ اللہ پیر کپور ۱۸۴ محمد اسلم کرہٹی ۱۸۵ ایم ایم مصرا حیدر آباد ۱۸۶ ڈاکٹر اعظم کلکتہ ۱۸۷ بیگم انوار حسین لکھنؤ ۱۸۸ ذبیح اللہ رانچی ۱۸۹ عبد الوہاب ڈھاکہ ۱۹۰ فدا حسین چکر دھر پور ۱۹۱ پریم ناتھ نیو دہلی ۱۹۲ کلثوم جہاں بیگم خیریت آباد ۱۹۳ محمد حنیف بمبئی ۱۹۴ عبد الجلیل بھوپال ۱۹۵ اسمٰعیل حسین راندھیر ۱۹۶ ہربنس لال کانپور ۱۹۷ ایس۔ اے ستار مدھوپور ۱۹۸ غلام حسن کشمیر ۱۹۹ زاہدہ بیگم مراد آباد ۲۰۰ برکھو ماہن سنگھ حیدر آباد ۲۰۱ آمنہ انصاری بمبئی ۲۰۲ بے بی لیتا دیولالی ۲۰۳ عیسیٰ خاں بمبئی ۲۰۴ سید سرمست دار بمبئی ۲۰۵ معین الدین منڈیا ۲۰۶ سعید الدین سیف آباد ۲۰۷ مظفر حسین بمبئی ۲۰۸ وید پرکاش کانپور ۲۰۹ سید حامد گیا ۲۱۰ ایم اے قریشی حاجی نگر ۲۱۱ ہارون رشید رانچی ۲۱۲ یعقوب بیگ ورنگل ۲۱۳ شاہدہ نسرین کراچی ۲۱۴ توحید عالم سید پور ۲۱۵ محمد حسین تھورہ ۲۱۶ شیر علی گورکھپور ۲۱۷ ایام شاہ کوہاٹ ۲۱۸ عزیز اختر لاہور ۲۱۹ ایم اے وو ڈھاکہ ۲۲۰ عبد الرحمان بمبئی ۲۲۱ عبد العظیم سنتاہار ۲۲۲ شکور اللہ راولپنڈی ۲۲۳ سعید گل کراچی ۲۲۴ احسان الحق کوئٹہ ۲۲۵ محمد عمر ملتان ۲۲۶ ماسٹر حسین کراچی ۲۲۷ بشیر احمد کراچی ۲۲۸ بیگم مسعود کوئٹہ ۲۲۹ ایم اسمٰعیل نواب پور ڈھاکہ ۲۳۰ نثار احمد

پھسلن سے مزید حفاظت

Firestone

فائرسٹون
ڈی لکس چیمپین
کے ساتھ

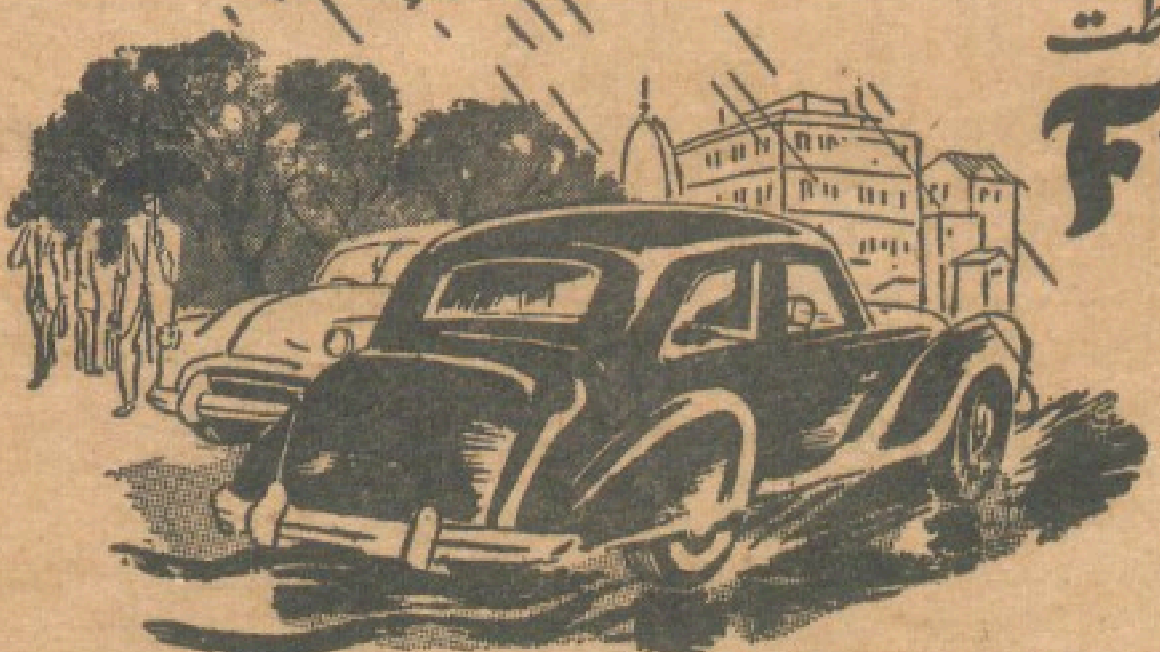

گیلی پھسلن والی برساتی سڑکیں موٹر چلانے کے خطرے میں اضافہ کرتی ہیں اپنی کار میں فائرسٹون ڈی لکس چیمپین ٹائر لگائیے — محفوظ ترین، سب سے دیر میں گھسنے والے ٹائر جو آج تک بنے ہیں۔

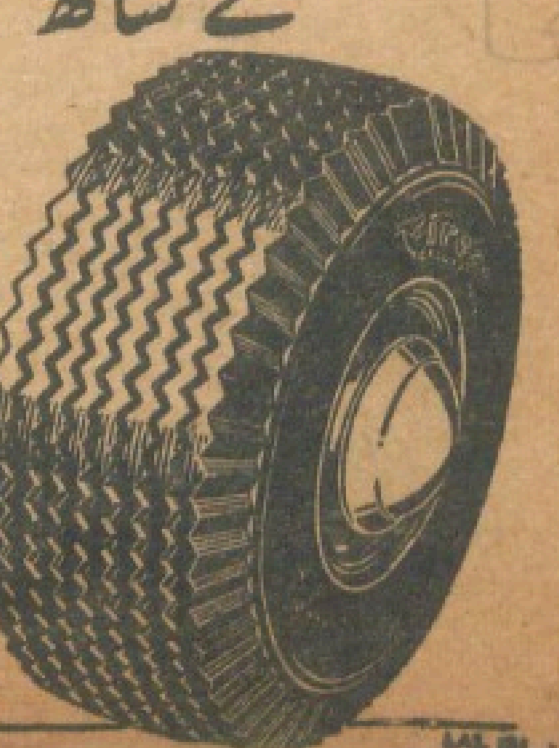

۶۰ فی صدی مزید پھسلن سے بچنے والے زاویے — ۵۶۲۰ سڑک کو حفاظت سے پکڑنے اور نہ پھسلنے والے زاویے پھسلن کے خلاف مزید حفاظت مہیا کرتے ہیں

۵۵ فی صدی مزید مضبوط یقینی حفاظت والے، گوند میں ڈوبے ہوئے دھاگوں کی بناوٹ پنکچر اور برسٹ کے خلاف مزید حفاظت مہیا کرتی ہے۔

آج عمدہ ترین — کل اور بھی عمدہ تر

وزیرآباد ۲۳۱ مقصود احمد گیانہ ۲۳۲ سید محمد ڈھاکہ ۲۳۳ حسن اللہ راولپنڈی ۲۳۴ محمد ارشاد لاہور ۲۳۵ محمد اشرف نظام آباد ۲۳۶ ذوالفقار حسین حمایت نگر ۲۳۷ ایم آئی قلعدار ہنکور بشیر احمد را لملتان
۲۳۸ شیخ محمود گلبرگہ ۲۳۹ ستیا نرائن ناندیر ۲۴۰ مشتری جہاں اسلام نگر ۲۴۱ رفیق النساء بھجنٹ ۲۴۲ منصور علی پنج گنی ۔ ۲۴۳ شیو سرن داس بھٹنڈہ ۲۴۴ تاج محمد کراچی ۲۴۵ زرینہ انجم
گوجرانوالہ ۲۴۶ محمد حسین لائلپور ۲۴۷ محمد سعید مظفری ۲۴۸ صادق علی کانپور ۲۴۹ مشتاق احمد آگرہ ۲۵۰ محمد یونس پشاور ۲۵۱ محمد خاں کراچی ۲۵۲ اشفاق احمد ڈھاکہ ۲۵۳ سلطان خان سیوانی
۲۵۴ عبدالصمد بھیرڈی ۲۵۵ محمد افضل کلکتہ ۲۵۶ محمد نظیر لائل پور ۲۵۷ ارشد حسین کراچی ۲۵۸ احسان کریم اکرام پور ۲۵۹ خورشید جہاں پنج گاؤں ۲۶۰ سیدہ خاتون کلکتہ ۲۶۱ بسنت کمار
انبالہ ۲۶۲ قدیر احمد اٹاوہ ۲۶۳ وشنو کمار مرادآباد ۲۶۴ شیخ ذکرو ٹھانہ ۲۶۵ فریدہ نسرین مالیگاؤں ۲۶۶ ابوالاسد سہسرام ۲۶۷ امرناتھ سرینگر ۲۶۸ نارنگ کرشن لال بمبئی ۲۶۹ کشمیری لال انبالہ
۲۷۰ شاہدہ خاتون لاہور ۲۷۱ محمد خلیل الرحمٰن ڈھاکہ ۲۷۲ مان صاحبہ کمیر پورہ ۲۷۳ ایم علی حسن آسنسول ۲۷۴ این پی سنہا بھوپال ۲۷۵ کلا دیوی بھوپال ۲۷۶ عبدالغنی تباہیلہ ۲۷۷ حلیم خاتون کراچی۔
۲۷۸ انجم شیلو کراچی ۲۷۹ راجندر کشور فیروزآباد ۲۸۰ محی الدین جونپلی ۲۸۱ ماجدہ خاتون سیدپور ۲۸۲ ایم عاشق سرگودھا ۲۸۳ محمد شفیع کانکی نارہ ۲۸۴ غلام محمد جادو ۲۸۵ آر کے چوپڑہ لدھیانہ ۲۸۶
ایل۔ڈی چودھری آگرہ ۲۸۷ جمیل احمد ڈھاکہ ۲۸۸ قمر سلطانہ ڈھاکہ ۲۸۹ فیض اللہ خاں میانوالی ۲۹۰ ہری کشن انبالہ ۲۹۱ قیام الدین پرانی بستی ۲۹۲ سمیع اللہ خاں بیگم بازار ۲۹۳ ممتاز بیگم
ڈھاکہ ۲۹۴ حبیب اللہ کھلنا ۲۹۵ مبارک اللہ دہلی ۲۹۶ احمد حسین حیدرآباد ۲۹۷ محمد غنی رائچور ۲۹۸ خیر النساء جھریا ۲۹۹ عشرت جمیل گورکھپور ۳۰۰ مقبول احمد تکلانہ ۳۰۱ قسیم پرویز راولپنڈی ۳۰۲
بچن کمار جین پٹیالہ ۳۰۳ جیون سنگھ امرتسر ۳۰۴ عبدالجبار کرنول ۳۰۵ صابر خصلت کراچی ۳۰۶ محمد نعیم پشاور ۳۰۷ محمد شفیع ملتان ۳۰۸ محمد ظہیر چٹاگانگ ۳۰۹ ست پال گپتا امرتسر ۳۱۰ محمد طیب
آسنسول ۳۱۱ ٹھاکر داس شاہ گنج ۳۱۲ نشاط احمد لاہور ۳۱۳ ست پال فریدکوٹ ۳۱۴ ایس بی ایم یونس دہرہ دون ۳۱۵ محمد عبدالرشید جمبیر ۳۱۶ تاج محمد خاں سیالکوٹ
۳۱۷ سید اعظم علی مرزا ڈھاکہ ۳۱۸ عبدالجلیل پشاور

پانچ غلطی والے ۲۱۸ حل وصول ہوئے جن پر چوتھا انعام مبلغ چار ہزار روپے بحساب چار روپے تیرہ آنے فی کس تقسیم کئے گئے۔

۱۔ اے آر خان راولپنڈی ۲۔ محمد اظہر الحق ڈھاکہ ۳۔ سید فضل خدا پشاور ۴۔ محمد عطاء اللہ کھلنا ۵۔ ایس طاہر رضا کراچی ۶۔ نور خان میر راولپنڈی ۷۔ نور احمد کراچی ۸۔ مشتاق احمد کراچی ۹۔ اقبال احمد
پشاور ۱۰۔ خلیل احمد خاں کراچی ۱۱۔ شکیلہ یونس راولپنڈی ۱۲۔ محمد خاں پشاور ۱۳۔ شیخ عثمان بھوساول ۱۴۔ محمد غوث حیدرآباد ۱۵۔ محمد یوسف ٹانڈہ ۱۶۔ محمد سعید ڈھاکہ ۱۷۔ سید مظفر حسین
لاہور ۱۸۔ نظیر قادر راولپنڈی ۱۹۔ مہدی حسن پٹنہ ۲۰۔ مسز محمودہ کراچی ۲۱۔ گورچرن سنگھ انبالہ چھاؤنی ۲۲۔ رضیہ بیگم ناگپور ۲۳۔ گوردیال آسنسول ۲۴۔ مسز رکمنی دیوی دہرہ دون ۲۵
محمد حفیظ اللہ محمد آباد ۲۶۔ قادر نواز خاں رائچور ۲۷۔ عبدالحمید گلبرگہ شریف ۲۸۔ شیو شنکر جھالراپٹن ۲۹۔ محمد عباس جھاجھا ۳۰۔ مدن لال جھریا ۳۱۔ محسن علی بھوپال ۳۲۔ محبوب خاں کاسگنج
۳۳۔ تاج المعین حیدرآباد ۳۴۔ کرشنا کماری اندور ۳۵۔ محمد یوسف بمبئی ۳۶۔ اظہار حسین حیدرآباد ۳۷۔ چاندی رام لشکر ۳۸۔ محمد ایوب جگت دل ۳۹۔ ہربنس سنگھ امرتسر ۴۰۔ رخسانہ خانم
گریڈیہ ۴۱۔ بی بی رکمنی گیتر گنج ۴۲۔ کلدیپ رائے اٹارسی ۴۳۔ ایم اے حسیب شیلانگ ۴۴۔ شرف النساء جیرہ ۴۵۔ نفیسہ خاتون بہار شریف ۴۶۔ ایم کے وٹھلیا حیدرآباد ۴۷۔ ایم ایم پٹھان
احمد آباد ۴۸۔ اقبال حسین خیرآباد ۴۹۔ ستارہ بیگم الہ آباد ۵۰۔ حبیب الزماں بہار شریف ۵۱۔ ایس خضر حیدری لکھنؤ ۵۲۔ مہندر سنگھ سہارنپور ۵۳۔ احمد رضا بانکی پور ۵۴۔ اقبال حلیمی میرٹھ
۵۵۔ غیور ڈی قریشی اوجین ۵۶۔ فیض اللہ بیگ اورنگ آباد ۵۷۔ اسمٰعیل حسین شیخ راندیر ۵۸۔ رجبین کانپور ۵۹۔ سلمہ خاتون بھونڈی ۶۰۔ عبدالغفور کلکتہ ۶۱۔ سرجیت سنگھ چکراتہ ۶۲۔
بے بی نفیس النساء سرپور کاغذ نگر ۶۳۔ عبدالقیوم ناگپور ۶۴۔ رضوان پاشا بہار شریف ۶۵۔ شاہ مبارک شولاپور ۶۶۔ ایم ظہور لکھنؤ ۶۷۔ انوار احمد اجمیر ۶۸۔ محمد فضل الرحمٰن فرخ آباد ۶۹۔
اصغر علی بمبئی ۷۰۔ اسمٰعیل خاں بیاول ۷۱۔ محمد خواجہ حیدرآباد ۷۲۔ محمد سبطین محول ۷۳۔ نور النساء بیگم شاہ علی بنڈہ ۷۴۔ رحیم النساء بیگم حیدرآباد ۷۵۔ احسان فاطمہ مرادآباد ۷۶۔ سرداری لال
چنڈی گڑھ ۷۷۔ کے وشرتھ حیدرآباد ۷۸۔ محمد کامل گورکھپور ۷۹۔ ایم ایم یونس پاتھر ڈیہ ۸۰۔ کلام محمد گورکھپور ۸۱۔ محمد اسرائیل آسنسول ۸۲۔ عمران احمد بھوپال ۸۳۔ نثار احمد
ارنڈول ۸۴۔ سومناتھ بنسل انبالہ ۸۵۔ عبدالحمید جالنا ۸۶۔ ناز چکدیوی رمضان پور ۸۷۔ ایم اشرف رامپور ۸۸۔ ضیا فاطمہ بلند شہر ۸۹۔ خورشید سلمےٰ بقا پٹنہ ۹۰۔ وائی ایس ایچ
معتمد یونین پیلی بھیت ۹۱۔ کفایت اللہ پیلی بھیت ۹۲۔ زین الدین سرور ۹۳۔ عزیز اختر سلطانپور ۹۴۔ مسز خانم رحمٰن کلکتہ ۹۵۔ کلدیپ سنگھ کیتھل ۹۶۔ این این ولیم ریواڑی۔
۹۷۔ ننو گورکھپور ۹۸۔ عبیداللہ محبوب نگر ۹۹۔ شفیق احمد کلکتہ ۱۰۰۔ امیر چند امروہہ ۱۰۱۔ عبدالرحمٰن نارائن کھیڑ ۱۰۲۔ عبدالحمید سیتاپور ۱۰۳۔ محمد علی کلکتہ ۱۰۴۔ محمد یعقوب چترہ ۱۰۵۔
عبدالحمید میرٹھ ۱۰۶۔ غالب ثانوی نینی تال ۱۰۷۔ تارا چند جموں توی ۱۰۸۔ حسن علی سہسرام ۱۰۹۔ کدارناتھ جگراؤں ۱۱۰۔ شرلا سود جگراؤں ۱۱۱۔ محمد حسین گیا ۱۱۲۔ ایم شرف الدین گرڈیہ
۱۱۳۔ سراج النساء بیگم گلبرگہ ۱۱۴۔ شفیع الدین سرسلہ ۱۱۵۔ محمد عبدالقدوس ہسوہ ۱۱۶۔ عصمت طلعت رعنا کوڈرما ۱۱۷۔ جی ایم ریڈی آرمور ۱۱۸۔ ثمن خاں بریلی ۱۱۹۔ یوسف علی حیدرآباد ۱۲۰۔
نثار محمد اندور ۱۲۱۔ ڈاکٹر گور پٹنہ ۱۲۲۔ ایم ظہیر الحق علی گڑھ ۱۲۳۔ احمد محی الدین حیدرآباد ۱۲۴۔ ایم اسرائیل جموریاہٹ ۱۲۵۔ محمد اشفاق علی نگر بلی ۱۲۶۔ غلام رسول بارہ مولا ۱۲۷۔ عبدالرحمٰن حیدرآباد
۱۲۸۔ محمد نصیر فیض آباد ۱۲۹۔ محمد نعیم بھولپور ۱۳۰۔ محمد عثمان حیدرآباد ۱۳۱۔ وزیر خاں بمبئی ۱۳۲۔ نور جہاں کلکتہ ۱۳۳۔ رفیق انور بھیونڈی ۱۳۴۔ تیج بھان انبالہ ۱۳۵۔ صابرہ خاتون آرہ ۱۳۶۔
اوم پرکاش مالیر کوٹلہ ۱۳۷۔ محمد عمر جبل پور ۱۳۸۔ دردانہ بیگم حیدرآباد ۱۳۹۔ آفتاب احمد ہردوئی ۱۴۰۔ بلدیو سہگل الہ آباد ۱۴۱۔ سید احمد نیاز الدین بسنت نگر ۱۴۲۔ عبداللہ کانپور ۱۴۳۔ خواجہ کریم الدین
حضور آباد ۱۴۴۔ محمد حسین اندور ۱۴۵۔ غلام رسول شیخ سری نگر ۱۴۶۔ سعادت حبیب رضوی لاہور ۱۴۷۔ شیر باد شاہ پیانی ۱۴۸۔ عبدالروف نوشہرہ ۱۴۹۔ سردار بیگم ڈھاکہ ۱۵۰۔ بو علی شاہ طاہر
خانیوال ۱۵۱۔ محمد حنیف ملتان ۱۵۲۔ مطیع الرحمٰن کراچی ۱۵۳۔ عبدالوہاب کراچی ۱۵۴۔ محمد اسحاق کراچی ۱۵۵۔ عبدالسمیع کمیانا ۱۵۶۔ جان اکبر جہلم ۱۵۷۔ صاحب جمال صدیقی جمشید پور ۱۵۸۔
بھیم سین پرشاد حیدرآباد ۱۵۹۔ محمد یوسف کراچی ۱۶۰۔ فیض اللہ بنوں ۱۶۱۔ شجاعت حسین کراچی ۱۶۲۔ محمد فاضل مانسہرہ ۱۶۳۔ اے حمید کراچی ۱۶۴۔ بی بی افسر جہاں لائلپور ۱۶۵۔ صاحب النساء خانم
لاہور ۱۶۶۔ ایس ایم یوسف کراچی ۱۶۷۔ مسز غلام نبی میرپور خاص ۱۶۸۔ شمیم احمد ڈھاکہ ۱۶۹۔ محمد عمر ملتان ۱۷۰۔ شاہدہ بیگم کراچی ۱۷۱۔ شہاب الدین بہاولپور ۱۷۲۔ جمیل احمد ملتان ۱۷۳۔
صنوبر بیگ میرپور خاص ۱۷۴۔ عبدالحمید لاہور ۱۷۵۔ ثریا جبیں کراچی ۱۷۶۔ انجم الحسن کراچی ۱۷۷۔ ناہید کراچی ۱۷۸۔ اسرار احمد گوجرانوالہ ۱۷۹۔ حبیب الرحمٰن سرگودھا ۱۸۰۔ صفدر حسین میرپور خاص
۱۸۱۔ نثار احمد حیدرآباد سندھ ۱۸۲۔ آر کے لکھنوی لکھنؤ ۱۸۳۔ شریف الحسن آگرہ ۱۸۴۔ دیوی داس راؤ قاضی پیٹھ ۱۸۵۔ سید اختر گونڈہ ۱۸۶۔ جے کرشن نرائن گلبرگہ ۱۸۷۔ غلام حسین اندور۔
۱۸۸۔ محمد امین بمبئی ۱۸۹۔ یعقوب علی ناتھوارہ ۱۹۰۔ ٹیک چند نیو دہلی ۱۹۱۔ نجمہ شجاعت بریلی ۱۹۲۔ علی عابد گلبرگہ ۱۹۳۔ طفیل احمد کلکتہ ۱۹۴۔ روڈی سری گنگا نگر ۱۹۵۔ عروج ملے پلی ۱۹۶۔
معین الدین خیرت آباد ۱۹۷۔ لچھمی چند بھیال انبالہ ۱۹۸۔ پتنو رام جالندھر ۱۹۹۔ محمد رئیس بیچ کینٹ ۲۰۰۔ کنول سین سونی پت ۲۰۱۔ مولا بخش بدایوں ۲۰۲۔ کرشنا سروپ الہ آباد ۲۰۳۔ محمد علی
رانچی ۲۰۴۔ محمد ایوب ٹانڈہ ۲۰۵۔ اے عباس جگ سالائی ۲۰۶۔ اوشا رانی ہزاری باغ ۲۰۷۔ ایم آئی تسنیم سہسرام ۲۰۸۔ قادر علی حیدرآباد ۲۰۹۔ جمیل احمد راولپنڈی ۲۱۰۔ کریم جان کراچی
۲۱۱۔ عنیقہ خاتون ڈھاکہ ۲۱۲۔ عبدالعزیز کراچی ۲۱۳۔ حمیدہ بیگم پشاور ۲۱۴۔ عاشق حسین گوجرانوالہ ۲۱۵۔ محبوب حسین کوثر ملتان ۲۱۶۔ سرفراز علی راولپنڈی ۲۱۷۔ ولی الدین ڈھاکہ۔
۲۱۸۔ انعام الحق چٹاگانگ ۲۱۹۔ کیشودت ٹھنہ جگراؤں ۲۲۰۔ نسیم صدیقی الہ آباد ۲۲۱۔ ناظم علی کانپور ۲۲۲۔ کانتا دیوی انبالہ چھاؤنی ۲۲۳۔ عظمت اللہ علی گڑھ ۲۲۴۔ منصور علی بیگم پیٹھ ۲۲۵۔
انصار محمد بلاسپور ۲۲۶۔ مختار النساء بیگم رانچی ۲۲۷۔ سید حسن حیدرآباد ۲۲۸۔ یونس آوارہ کانپور ۲۲۹۔ شنکر سہائے فرخ آباد ۲۳۰۔ محمد آفتاب قنوج ۲۳۱۔ عبدالرشید گڑھ کتیسر ۲۳۲۔ میتا مسری
حیدرآباد ۲۳۳۔ بشیر احمد نوشہرہ ۲۳۴۔ احمد کراچی ۲۳۵۔ محمد رفیع پشاور ۲۳۶۔ محمد منظور ٹنڈو اللہ یار ۲۳۷۔ عبدالعلیم صدیقی کراچی ۲۳۸۔ ایم سعید کراچی ۲۳۹۔ محمد نثار بمبئی ۲۴۰۔ خالق پرویز الہ آباد
۲۴۱۔ بیلی آرہ ۲۴۲۔ سائرہ خاتون جمشید پور ۲۴۳۔ راجندر ناتھ انبالہ ۲۴۴۔ عبدالرحیم حیدرآباد ۲۴۵۔ گلزار احمد نجیب آباد ۲۴۶۔ وسیم الدین آگرہ ۲۴۷۔ محمد دین راجوری ۲۴۸۔ محمد عثمان آگرہ

۲۴۹-عبدالحنان کلکتہ ۲۵۰-برادرس بابو نور محمد بیکانیر ۲۵۱-عیسیٰ خاں باندرہ ۲۵۲-محمود علی ناگپور ۲۵۳-عبدالحفیظ رامپور ۲۵۴-علیم الدین پٹنہ ۲۵۵-اعجاز رسول گونڈہ ۲۵۶-عبدالمجید
مہاراج گنج ۲۵۷-احمد حسین اندور ۲۵۸-دھنی بائی سمرہل ۲۵۹-مسز عابدہ حیدرآباد ۲۶۰-محمد عبداللہ کلکتہ ۲۶۱-میجر فرینڈس کنز دم کامٹی ۲۶۲-سدیش کمار سورنڈہ ۲۶۳-میلارام امرتسر
۲۶۴-صفیہ پی بی بمبئی ۲۶۵-معین الدین حیدرآباد ۲۶۶-دگا دولت پاٹیل مالیگاؤں ۲۶۷-مرتضیٰ حسین مالیگاؤں ۲۶۸-ابراہیم مندسور ۲۶۹-محمد لطیف سری نگر ۲۷۰-بے۔ پی۔ بجز بمبئی ۲۷۱
عبدالسلام فرخ آباد ۲۷۲-غلام دستگیر بارہ بنکی ۲۷۳-ظفر بن قمر بمبئی ۲۷۴-شمیم جہاں آرا بیگم کھام گاؤں ۲۷۵-مسز بتول اکولہ ۲۷۶-محمد حسین حیدرآباد ۲۷۷-مرتضیٰ حسینی بمبئی ۲۷۸-صادق حسین
حیدرآباد ۲۷۹-معروف حسین امروہہ ۲۸۰-حسن علی حیدرآباد ۲۸۱-عبدالحمید پہاڑ تلی ۲۸۲-صوفیہ وزیر ڈھاکہ ۲۸۳-محمد ہاشم رمنا ۲۸۴-خدابخش لاہور ۲۸۵-امتیاز اختر کوئٹہ ۲۸۶-شمیم واحد رضا
راولپنڈی ۲۸۷-محمد شجاع ملتان ۲۸۸-عبدالرحمٰن کراچی ۲۸۹-سمیع اللہ لاہور ۲۹۰-عثمان حیدرآباد سندھ ۲۹۱-الیاس حسین حیدرآباد سندھ ۲۹۲-منیبہ خاتون کراچی ۲۹۳-قیام الدین کراچی
۲۹۴-محمد صغیر خاں راولپنڈی ۲۹۵-انور سلطانہ نوشہرہ ۲۹۶-محمد اسلم جیکب آباد ۲۹۷-عبدالشکور ڈھاکہ ۲۹۸-محمد شریف لاہور ۲۹۹-ثناء اللہ کراچی ۳۰۰-ارشاد احمد لاہور ۳۰۱-محمد سعید جیلانی
۳۰۲-غیاث الدین نواب شاہ ۳۰۳-فہمیدہ احمد لاہور ۳۰۴-محمد احمد بمبئی ۳۰۵-نسیم اقبال میرپور خاص ۳۰۶-محمد بشیر راولپنڈی ۳۰۷-ذکی حسین کراچی ۳۰۸-امان اللہ راولپنڈی ۳۰۹-عبدالستار
حیدرآباد سندھ ۳۱۰-زبیر احمد لاہور ۳۱۱-محمد علی لاہور ۳۱۲-ضیاء الدین دی ناجپور ۳۱۳-غلام جیلانی ڈھاکہ ۳۱۴-محمد رفیق میرپور خاص ۳۱۵-نصیر احمد کراچی ۳۱۶-خال محمد پشاور
۳۱۷-عبدالعزیز سکھر ۳۱۸-حامد لاہور ۳۱۹-محمود علی خان پور ۳۲۰-صادق راولپنڈی ۳۲۱-محمد خلیل ڈھاکہ ۳۲۲-سردار محمد راولپنڈی ۳۲۳-اشفاق حسین جہلم ۳۲۴-مشتاق احمد
سیلان والی ۳۲۵-مسز ایس یو خاں فتح جنگ ۳۲۶-اکرام خلجی راولپنڈی ۳۲۷-احمد حسن بہاولپور ۳۲۸-دلشاد حسن اجین ۳۲۹-محمد طیب نیو سعید آباد ۳۳۰-محمد نظیم ڈھاکہ ۳۳۱-
جگت سنگھ اندور ۳۳۲-پیر عبدالرشید بوری والا ۳۳۳-ایس ایم اسحاق لاہور ۳۳۴-شگفتہ پردیس راولپنڈی ۳۳۵-احمد عبدالعزیز کراچی ۳۳۶-ناصر الدین پوسٹ آفس کیو ۳۳۷-جمیل احمی
کراچی ۳۳۸-آسیہ سلطانہ راولپنڈی ۳۳۹-ظہیر الدین کراچی ۳۴۰-عبدالسلام کراچی ۳۴۱-سعید اختر مری ۳۴۲-ریاض احمد ملتان ۳۴۳-سیف الرحمٰن پشاور ۳۴۴-چودھری محمد اکرم راولپنڈی
۳۴۵-عبدالماجد کراچی ۳۴۶-سید بشیر حسین کراچی ۳۴۷-مسز ایس ایم نقی ڈھاکہ ۳۴۸-زبیر الحسن ڈھاکہ ۳۴۹-محمود صادق لاہور ۳۵۰-نور محمد برباد کوئٹہ ۳۵۱-بشیر حسین منٹگمری ۳۵۲-
اشفاق فاروقی کراچی ۳۵۳-ایم شعبان سید پور ۳۵۴-ابو وہاب حیدرآباد ۳۵۵-عبدالغنی لاہور ۳۵۶-محمد عمر بشیر قائدآباد ۳۵۷-محمد سکندر سید پور ۳۵۸-اعجاز احمد ڈھاکہ ۳۵۹-علی یوسف
زیدی کراچی ۳۶۰-زبیر الدین سرگودھا ۳۶۱-دیوان جنگ ماج نئی دہلی ۳۶۲-دیس راج نئی دہلی ۳۶۳-امیر اللہ دہلی ۳۶۴-فاروقی بیگم دہلی ۳۶۵-خلیل احمد تیلی واڑہ دہلی ۳۶۶-
قیصر بشارت اللہ دہلی ۳۶۷-ایس حسینی نیو دہلی ۳۶۸-سوشیل کمار دہلی ۳۶۹-امیر چند فرید آباد ۳۷۰-منشی رام درمانی دہلی ۳۷۱-فقیر چند کیپلانی دہلی ۳۷۲-جی مدن لال دہلی ۳۷۳-ایس
اے صدیقی روڑکی ۳۷۴-ولائتی رام دہلی کینٹ ۳۷۵-محمد خورشید مخزن ادب دہلی ۳۷۶-موہن لال دھاون دہلی ۳۷۷-پریم ناتھ مہرا دہلی ۳۷۸-بھگوان داس فرخ نگر ۳۷۹-بدرالحسن
کراچی ۳۸۰-محمد یوسف راولپنڈی ۳۸۱-بیگم اختر کراچی ۳۸۲-سوم ناتھ چاولہ دہلی ۳۸۳-آمنہ عمر پیرو دین خورجہ ۳۸۴-ہربنس لال گورکھپور ۳۸۵-ہاشم عبداللہ کٹک ۳۸۶-ضیاء الحق نگرہ ۳۸۷-
شمس الدین حیدرآباد ۳۸۸-منصور حسن رائچور ۳۸۹-محمد احمد تحصیلدار مریاہو ۳۹۰-بسم اللہ بیگم ناگپور ۳۹۱-محمد یوسف چکری والا ڈھاکہ ۳۹۲-شریف چگوالی کلکتہ ۳۹۳-محمد رفیق کلکتہ
۳۹۴-وحید الدین حیدرآباد ۳۹۵-ظہور بیگ حیدرآباد ۳۹۶-عبدالحمید جوہر کلکتہ ۳۹۷-ہاجرہ ڈھاکہ ۳۹۸-عبدالباسط ڈھاکہ ۳۹۹-حبیب الرحمٰن سرگودھا ۴۰۰-چودھری محمد حسین حیدرآباد سندھ
۴۰۱-ریاض احمد راولپنڈی ۴۰۲-فضل کریم پشاور ۴۰۳-مسعود احمد نواب شاہ ۴۰۴-امتیاز علی لاہور ۴۰۵-چراغ دین لاہور ۴۰۶-سعید المعظم کراچی ۴۰۷-عبدالحکیم نوشہرہ ۴۰۸-محمد عیسیٰ
جمشید پور ۴۰۹-سلامت اللہ امروہہ ۴۱۰-محمد ناظر حیدرآباد ۴۱۱-محمد ناصر راگھوپور ۴۱۲-شمیم الرحیم کوئٹہ ۴۱۳-عبدالرحمٰن دادو ۴۱۴-قمر سلطانہ خانعل پور ۴۱۵-غلام حسین ڈھاکہ ۴۱۶-محمد دین کور
۴۱۷-بی مریم کوکس بازار ۴۱۸-نظیر الحسن کوئٹہ ۴۱۹-عبدالباری مراد آباد ۴۲۰-اکبری بیگم عالم پور ۴۲۱-قمر الزماں لوہرداگا ۴۲۲-عظمت علی لاہور ۴۲۳-یوسف علی جہلم ۴۲۴-محمد عظیم لاہور
۴۲۵-شمشیر عالم وائے ۴۲۶-شیخ عثمان کراچی ۴۲۷-محمد حسن کراچی ۴۲۸-عبدالغفور بمبئی ۴۲۹-نزہت بانو کلیان ۴۳۰-اکرم شیروانی علی گڑھ ۴۳۱-محمد عثمان گلبرگہ ۴۳۲-فیض محمد نوشہرہ ۴۳۳-
حسین الحق کراچی ۴۳۴-محمد باقر ملتان ۴۳۵-مرتضیٰ راولپنڈی ۴۳۶-سراج الحسن حیدرآباد سندھ ۴۳۷-شیخ بھان دہلی ۴۳۸-بھاکر سنگھ شاہدرہ دہلی ۴۳۹-محمد عصام کراچی ۴۴۰-رشید جاوید
گوجر خاں ۴۴۱-محمد رئیس جہاں آباد ۴۴۲-اشفاق علی شاہجہانپور ۴۴۳-غلام محمد بارہ مولا کشمیر ۴۴۴-کرشن گوپال انبالہ ۴۴۵-ایم عتیق حیدرآباد ۴۴۶-دولت رام فیروزپور ۴۴۷-ذوالفقار علی
نیو دہلی ۴۴۸-حبیب الزماں حیدرآباد دکن ۴۴۹-ستیہ پال امرتسر ۴۵۰-محمد علی گنج ڈنڈوارہ ۴۵۱-اقبال احمد گیلی ۴۵۲-مدن موہن لال گونڈہ ۴۵۳-شبیر حسین بلہور ۴۵۴-غلام محی الدین ترور
۴۵۵-فتح محمد ناگپور ۴۵۶-عالیہ بیگم سوراپور ۴۵۷-محمد طاہر بریا سرائے ۴۵۸-چنی لال بمبئی
۴۵۹-عبدالرحیم حیدرآباد ۴۶۰-راشدہ رشیدی علی گنج ۴۶۱-سید احمد حیدرآباد ۴۶۲-امرت کور نالاگڑھ ۴۶۳-رضیہ سلطانہ آصف نگر ۴۶۴-بشیر الدین فیروزآباد ۴۶۵-محمد یعقوب کراچی ۴۶۶-فہمیدہ پاشا لاہور ۴۶۷-گردھاری
لال پانی پت ۴۶۸-شفاعت علی پرتاپ گڑھ ۴۶۹-محمد سلطان شمس آباد ۴۷۰-ضیاء الرحمٰن کراچی ۴۷۱-محمد اسرائیل بوگرا ۴۷۲-محمد اسماعیل ڈھاکہ ۴۷۳-محمود احمد لاہور ۴۷۴-ناصر الدین راولپنڈی ۴۷۵-فضل احمد
کراچی ۴۷۶-ایس ایم رشید راولپنڈی ۴۷۷-محمد صدیق حیدرآباد سندھ ۴۷۸-رسول بخش جیکب آباد ۴۷۹-سید حسین کراچی ۴۸۰-جی ایم سرور راولپنڈی ۴۸۱-نور حسین لاہور ۴۸۲-غلام علی کلکتہ ۴۸۳-شمیم جہاں بیگم
بریلی ۴۸۴-جے این ٹھاکر دہلی ۴۸۵-محمد اختر جترا ۴۸۶-عبدالرحمٰن بریلی ۴۸۷-محمد اسعد عادل آباد ۴۸۸-عبدالغنی امیر کدل ۴۸۹-قمر النساء بیگم حیدرآباد ۴۹۰-محمد علی حیدرآباد ۴۹۱-حماد جمشید پور ۴۹۲-سلطان محمد ایبٹ آباد
۴۹۳-عبدالشکور آسنسول ۴۹۴-اکبر علی ٹیٹا گڑھ ۴۹۵-عاشق علی بمبئی ۴۹۶-محمد یعقوب حیدرآباد ۴۹۷-عبدالکریم گجرات ۴۹۸-بیگم محمود خاں کراچی ۴۹۹-فضل محمد خاں اٹیشور ڈیہہ ۵۰۰-صغیر حسن رمنا ۵۰۱-اے ایس
غنی لاہور ۵۰۲-زبیر محمد خاں فتنہ ۵۰۳-اسرار احمد خاں لاہور کینٹ ۵۰۴-اصغر علی کراچی ۵۰۵-محمد معزالحق جیسور ۵۰۶-جمیل احمد حیدرآباد سندھ ۵۰۷-عباس خاں کوئٹہ ۵۰۸-محمد ایوب میلسی ۵۰۹-منظور احمد کراچی-
۵۱۰-عبدالقادر لائلپور ۵۱۱-غلام شیر خاں ملتان ۵۱۲-ایس ایچ نعمانی ڈھاکہ ۵۱۳-محمد شکراللہ گورکھپور ۵۱۴-محمد نسیم بمبئی ۵۱۵-زبیر احمد کلکتہ ۵۱۶-مطیع الرحمان کراچی ۵۱۷-میسرز جی ایم بھاٹیہ ۵۱۸-محمد دین کراچی
۵۱۹-صلاح الدین بمبئی ۵۲۰-محمد فاروق کانپور ۵۲۱-کنیز فاطمہ بھوپال ۵۲۲-سعد محمود علیگڑھ ۵۲۳-امیر النساء بیگم حیدرآباد ۵۲۴-احمد حسین کانپور ۵۲۵-چراغ علی حیدرآباد ۵۲۶-ایس جی سرور کراچی ۵۲۷-ساحرہ بیگم بھوپال
۵۲۸-ایچ ایس خلیل گیا ۵۲۹-ایس ایم دلگیر رامپور ۵۳۰-غلام معین الدین حیدرآباد ۵۳۱-محمد یحییٰ خاں حیدرآباد ۵۳۲-سراج الحق دھولیہ ۵۳۳-گوردھن تی وزیرانی بمبئی ۵۳۴-محمد اسماعیل آسنسول ۵۳۵-مسز غلام
وارثی کانپور ۵۳۶-برجنس سنگھ ڈوئی والا ۵۳۷-عزیز الحق حیدرآباد ۵۳۸-محمد علی جوہلی ۵۳۹-روشن آرا کلکتہ ۵۴۰-محمد ایاز اندور ۵۴۱-عبدالقادر حیدرآباد ۵۴۲-عبدالمجید حیدرآباد ۵۴۳-سالم سکندرآباد ۵۴۴-محمد صلاح الدین
ناپلی ۵۴۵-حبیب صلاح الدین ناپلی ۵۴۶-رحمٰن شریف حیدرآباد ۵۴۷-حفیظ الرحمٰن الٰہ آباد ۵۴۸-محب اللہ کانپور ۵۴۹-منوہر لال نیو دہلی ۵۵۰-شاہد علی بمبئی ۵۵۱-ابراہیم خاں کھرگون ۵۵۲-اوم پرکاش بجنور ۵۵۳
جاوید محبوب ردولی ۵۵۴-فرید الدین کانپور ۵۵۵-بی زینب مائل جمشید پور ۵۵۶-محمد رفیع راولپنڈی ۵۵۷-حمید الدین رسالپور ۵۵۸-زیب اختر ملتان ۵۵۹-عبدالصمد پشاور ۵۶۰-محمد انیس کراچی ۵۶۱-منظور گل پشاور
۵۶۲-سعید احمد دہلی ۵۶۳-ساجد حسین کلرسیدان ۵۶۴-شیو رام داس سنگھ الٰہ آباد ۵۶۵-عبدالفہیم حیدرآباد ۵۶۶-انوار حنا قنوج ۵۶۷-سیارام بہرائچ ۵۶۸-محمد ایوب کلکتہ ۵۶۹-کشن کمار سوجگراؤں ۵۷۰-سید علی لکھنؤ
۵۷۱-جمشید رضوی امروہہ ۵۷۲-پورن چند شاکر چند شاکر ۵۷۳-محمد عثمان کامٹی ۵۷۴-سیف الدین کلکتہ ۵۷۵-غلام ربانی سراج الدین بیجی ۵۷۶-محمد اسلام حسین فیروزآباد ۵۷۷-کلونت پونہ ۵۷۸-اعجب
الاسلام کلکتہ ۵۷۹-ارشاد حسین ہلدوانی ۵۸۰-عبدالمنان کرمٹی ۵۸۱-نور الصباح سعید و تسنیم حیدرآباد ۵۸۲-برجن ناتھ سرینگر ۵۸۳-رضیہ بانو فیض آباد ۵۸۴-ساجدہ سلطانہ حیدرآباد ۵۸۵-عبدالحق ہلدوانی ۵۸۶-
عبدالقادر حیدرآباد ۵۸۷-محمد امین نواب شاہ ۵۸۸-نذیر احمد نسیم بھٹ ۵۸۹-نذیر علی حیدرآباد ۵۹۰-رام چند گرگاؤں ۵۹۱-رضیہ سلطانہ لاہور ۵۹۲-عزیز اللہ نوشہرہ ۵۹۳-نجمہ سلطانہ کوثری ۵۹۴-عابد رضا
رمنہ ۵۹۵-شفیق عالم کراچی ۵۹۶-ایم آر خاں راولپنڈی ۵۹۷-محمد اسلام نوشہرہ ۵۹۸-محمد تقی لاہور ۵۹۹-غلام محمد نوشہرہ ۶۰۰-عابد حسین کلرسیدان ۶۰۱-ملکہ جمال اختر لاہور ۶۰۲-فیاض احمد کراچی ۶۰۳-محمد
عیسیٰ ڈھاکہ ۶۰۴-اے واجد ڈھاکہ ۶۰۵-محمد منیر گوجوالا ۶۰۶-بشیر حسین چکسالہ ۶۰۷-ممتاز احمد نواب شاہ ۶۰۸-دریان محمد کراچی ۶۰۹-عزیز الرحمان ڈھاکہ ۶۱۰-مسز الیف بیگم چھنگاؤں ۶۱۱-کرم الٰہی پشاور ۶۱۲-فردوس

سید پور ۶۱۳ عالم بیگ میرپور خاص ۶۱۴ س م۔ ناصر کراچی ۶۱۵ ظہیر احمد کراچی ۶۱۶ مس سرفراز مقبول لاہور ۶۱۷ ایس۔ عبدالرحمان راولپنڈی ۶۱۸ بیگم لاہور ۶۱۹ مظفر علی لاہور ۶۲۰ عبدالمنان جھنگیڈہ ۶۲۱ عبدالجلیل رسنا ۶۲۲ حیدر حبیب کوٹری ۶۲۳ ایس نظیر الحسن ڈھاکہ ۶۲۴ عبدالغفور رسنا ۶۲۵ شمع کراچی ۶۲۶ انصار احمد ناندیا ۶۲۷ فورشاہ جنید کراچی ۶۲۸ سراج الاسلام کراچی ۶۲۹ بشیر احمد کوٹلی لوہاران ۶۳۰ سلطان بخت ڈھاکہ ۶۳۱ ممتاز چوہدری کراچی ۶۳۲ محمد حسین راولپنڈی ۶۳۳ لیلاوتی رتو دیرو ۶۳۴ آمنہ بیگم کراچی ۶۳۵ عبدالجلیل بہاولپور ۶۳۶ میر اللہ بخش ملتان ۶۳۷ تارا بیگم ڈھاکہ ۶۳۸ بشیر احمد حیدرآباد سندھ ۶۳۹ محمد ہمایوں نوشہرہ ۶۴۰ محمد رمضان راولپنڈی ۶۴۱ ایم اے عزیز راولپنڈی ۶۴۲ عبدالسلام کراچی ۶۴۳ ایس۔ ایم۔ رضوی نواب شاہ ۶۴۴ احمد بیگ رسنا ۶۴۵ مسعود حسن کوٹری ۶۴۶ صبیح الدین لاہور ۶۴۷ ایس۔ آر صدیقی کراچی ۶۴۸ جمیلہ بانو داری ۶۴۹ عبدالغفور کراچی ۶۵۰ محمد اکبر کراچی ۶۵۱ زاہدہ نواز کراچی ۶۵۲ سلیم الدین ڈھاکہ ۶۵۳ محمد سلیم کراچی۔

۶۵۴۔ طیبہ خاتون کانپور ۶۵۵۔ نور الحسن حیدرآباد ۶۵۶۔ محمد عمر ناگپور ۶۵۷۔ اے او دیش مکھ بمبئی ۶۵۸۔ اقبال بیگم رتو ڈیرہ ۶۵۹۔ الطاف خورشید لاہور ۶۶۰۔ ایم اے شمسی سہارنپور ۶۶۱۔ رحمتی بیگم (گولا گوبرن ناتھ) ۶۶۲۔ محمد مبین (گولا گوبرن ناتھ) ۶۶۳۔ رحمت اللہ گوجرانوالہ ۶۶۴۔ رتیش حیدرآباد ۶۶۵۔ حامد حسین برن پور ۶۶۶۔ اکبر علی حیدرآباد ۶۶۷۔ ای ایچ ناشاد بمبئی ۶۶۸۔ مکین الدین چناپور ۶۶۹۔ اقبال سنگھ پٹنہ ۶۷۰۔ شرف الدین کلیان ۶۷۱۔ ایم اے ستار پٹنہ ۶۷۲۔ مسعود حسین بریلی ۶۷۳۔ عاجز القادری بریلی ۶۷۴۔ جمیل احمد بریلی ۶۷۵۔ ولی الرحمن گیا ۶۷۶۔ عبدالقاسم ڈھاکہ ۶۷۷۔ سید اکبر علی جوبلی دکن ۶۷۸۔ محمد خیرات احمد مالونی ۶۷۹۔ انیس النساء بیگم عثمان آباد ۶۸۰۔ عبدالحکیم بمبئی ۶۸۱۔ احمد حسن مکرانی بہرائچ ۶۸۲۔ عبدالرحمن کانپور ۶۸۳۔ قمر الحسن کلکتہ ۶۸۴۔ ہدایت علی خاں علیگڑھ ۶۸۵۔ محمد مظفر گولاگھاٹ ۶۸۶۔ محمد شفیع کاکی ناڑہ ۶۸۷۔ رفیع حیات خاں نوشہرہ چھاؤنی ۶۸۸۔ ڈاکٹر یوسف راولپنڈی ۶۸۹۔ محمد رمضان نوشہرہ چھاؤنی ۶۹۰۔ محمد اسمٰعیل یوسف کراچی ۶۹۱۔ سید سبط محمد لاہور ۶۹۲۔ ایم اے قاسمی نارندہ ۶۹۳۔ عائشہ خاتون ناز نارندہ ۶۹۴۔ عبدالشکور داری ۶۹۵۔ مسز عنیزہ قاسم فرید آباد ڈھاکہ ۶۹۶۔ اقبال بیگم کراچی ۶۹۷۔ حسرت رنگپوری کراچی ۶۹۸۔ امتیاز احمد کراچی ۶۹۹۔ جان عالم ڈھاکہ ۷۰۰۔ حنیفہ خاتون کراچی ۷۰۱۔ غفار احمد لال منیر ہاٹ ۷۰۲۔ محمد شفیق آسنسول ۷۰۳۔ محمد منیر الدین آسنسول ۷۰۴۔ عبدالرزاق مالیگاؤں ۷۰۵۔ ایس اے غفور آسنسول ۷۰۶۔ امتیاز حسین آسنسول ۷۰۷۔ ڈی پی ایس شریواستو بھوپال ۷۰۸۔ ممتاز احمد بھیونڈی ۷۰۹۔ خورشید بانو دمباڑی ۷۱۰۔ پی رام گوپال نلگنڈہ ۷۱۱۔ عاشق علی کوٹری ۷۱۲۔ ایم ای احمد راولپنڈی ۷۱۳۔ تسلیم اختر فتح جنگ ۷۱۴۔ بیگم ثناء اللہ فتح جنگ ۷۱۵۔ محمد فاروق کراچی ۷۱۶۔ برجہ بانو چٹاگانگ ۷۱۷۔ شہناز بیگم چٹاگانگ ۷۱۸۔ طفیل حسین تیج گاؤں ۷۱۹۔ ابوالصالح حیدرآباد سندھ ۷۲۰۔ محمد انور رسالپور ۷۲۱۔ سید امیر احمد حیدرآباد دکن ۷۲۲۔ جی جی بی کراچی ۷۲۳۔ احمد منیر کراچی ۷۲۴۔ محمد شفیع ڈھاکہ ۷۲۵۔ سری رام سری نگر ۷۲۶۔ عبدالحمید پشاور ۷۲۷۔ محمد عجب خاں ہزارہ ۷۲۸۔ ملکہ سلطانہ کراچی ۷۲۹۔ خان ایم ایس کراچی ۷۳۰۔ سعیدہ اختر راولپنڈی ۷۳۱۔ محمد عباس شمس آباد ۷۳۲۔ شکیلہ بیگم کانپور ۷۳۳۔ ایم اے حبیب حیدرآباد دکن ۷۳۴۔ محمد حسین صدیقی کانپور ۷۳۵۔ شاہدہ بیگم کلکتہ ۷۳۶۔ ایم نصیب گل بقال کوہاٹ ۷۳۷۔ خورشید حیدری آشوگنگ ۷۳۸۔ شوکت بے بی مانسہرہ ۷۳۹۔ نظام الدین ہاشمی کوٹری ۷۴۰۔ جمشید اختر ڈھاکہ ۷۴۱۔ سید عنایت علی خاں حیدرآباد دکن ۷۴۲۔ سعیدہ این مسلم بیگم میرپور خاص ۷۴۳۔ عبدالمنعم حیدرآباد سندھ ۷۴۴۔ بیگم ایم ہاشم علی سکھر ۷۴۵۔ محمود الحسن ہاشمی بہاولپور ۷۴۶۔ یعقوب ماپارہ ڈھاکہ ۷۴۷۔ مرزا النصرت لاہور ۷۴۸۔ محمد علی ڈھاکہ ۷۴۹۔ محمد شفیق کراچی ۷۵۰۔ ملک غلام قادر سکھر ۷۵۱۔ محمد نعیم پشاور ۷۵۲۔ گیتی علی گوہر لاڑکانہ ۷۵۳۔ محمد اسلم صدیقی پشاور ۷۵۴۔ آفتاب احمد کراچی ۷۵۵۔ محمد ضیاء الدین رسنا ۷۵۶۔ خلیل الدین کراچی ۷۵۷۔ اسلم زاہد پشاور ۷۵۸۔ عبدالستار حیدرآباد سندھ ۷۵۹۔ ناہید سلطان لاہور ۷۶۰۔ عزیز الدین لاہور ۷۶۱۔ کرپال سنگھ دہلی ۷۶۲۔ سیمہ اقبال کراچی ۷۶۳۔ نیلا ناتھ سری نگر کشمیر ۷۶۴۔ شریف الدین برہانپور ۷۶۵۔ فتح محمد نئی بیٹھک ۷۶۶۔ عزیز بانو بمبئی ۷۶۷۔ یونس انگر ہنڈر اجمیر ۷۶۸۔ رئیس الدین حیدرآباد ۷۶۹۔ بشارت علی خاں رامپور ۷۷۰۔ محمد مولا وزیگاپٹم ۷۷۱۔ غلام ربانی نابھ لی ۷۷۲۔ فضل احمد جھانسی ۷۷۳۔ سید اقرار احمد لاہور ۷۷۴۔ ثناء اللہ ڈھاکہ ۷۷۵۔ محمد قدیر کیمبل پور ۷۷۶۔ جمیل احمد راولپنڈی ۷۷۷۔ سراج الحسن کراچی ۷۷۸۔ اکرام الحق راولپنڈی ۷۷۹۔ بتول بی کراچی ۷۸۰۔ منظور اللہ لاہور ۷۸۱۔ امیر احمد گوجرانوالہ ۷۸۲۔ امان اللہ حیدرآباد سندھ ۷۸۳۔ جمیل احمد کانپور ۷۸۴۔ بملا رانی لکھنؤ ۷۸۵۔ بے بی طاہرہ بمبئی ۷۸۶۔ عبدالستار بمبئی ۷۸۷۔ عبدالرحمن کوہ مری ۷۸۸۔ مشتاق احمد لاہور ۷۸۹۔ صغیر احمد لاہور ۷۹۰۔ عبدالغفار خاں لاہور ۷۹۱۔ مختار علی سمار روڈ ۷۹۲۔ بشیر احمد سیالکوٹ کینٹ ۷۹۳۔ عبدالرحمن لاہور ۷۹۴۔ مقیت علی خاں لاہور

۷۹۵ محمد جمیل راولپنڈی ۷۹۶ علی عباس احمد آباد ۷۹۷ ام پرکاش فرخ آباد ۷۹۸ محمد ہاشم آسنسول ۷۹۹ عبدالقادر تندر یار ۸۰۰ احمد علی محمود حیدرآباد ۸۰۱ محمد عبداللہ اننت ناگ کشمیر ۸۰۲ اظہر حسین ہلدوانی ۸۰۳ جعفر علی نئی دہلی ۸۰۴ عبدالرحمن فرخ آباد ۸۰۵ جمال بشیر راولپنڈی ۸۰۶ شاہد کراچی ۸۰۷ عبدالوحید راولپنڈی ۸۰۸ عبدالقدیر ہزارہ ۸۰۹ ضیاء الاسلام نوشہرہ ۸۱۰ عبداللطیف راولپنڈی ۸۱۱ محمد محمود کوئٹہ ۸۱۲ فضل اللہ پشاور ۸۱۳ محمد اختر پسرور ۸۱۴ ایس ایم صدیقی راجباڑی مزارہ ۸۱۵ عبدالمجید نوشہرہ ۸۱۶ بشیر پرویز لاہور ۸۱۷ ابرار حسین لیہ ۸۱۸ علی اکبر ایبٹ آباد ۸۱۹ غلام نبی ٹنڈو الٰہیار ۸۲۰ خورشید اکبر ملتان ۸۲۱ زاہد اقبال راولپنڈی ۸۲۲ حبیب الرحمن ڈھاکہ ۸۲۳ ثریا بیگم ڈھاکہ ۸۲۴ عبدالسبحان ڈھاکہ ۸۲۵ غلام محی الدین ڈھاکہ ۸۲۶ سلطان احمد ڈھاکہ ۸۲۷ مس طلعت نسیم ڈھاکہ ۸۲۸ عبداللطیف کراچی ۸۲۹ اختر الدین ڈھاکہ ۸۳۰ فضل الرحمن پشاور ۸۳۱ حمیدہ بیگم ڈھاکہ

پانچواں انعام سب سے زیادہ حل بھیجنے کا انعام مبلغ پانچ سو روپے ۱۷ حل بھیجنے پر جناب ن ناصر معرفت ایم انور خاں پرنسپل اسسٹنٹ ہوم سکریٹری وزارت داخلہ پاکستان کراچی کو دیا گیا۔

تمام حلوں کی جانچ پڑتال نہایت احتیاط سے کی جاتی ہے۔ پھر بھی اگر کسی صاحب کو شبہ ہو کہ انہیں انعام ملنا چاہیے تھا اور ان کا نام اس فہرست میں نہیں ہے یا ان کی غلطیاں کم ہیں اور اس فہرست میں زیادہ دکھائی گئی ہیں تو وہ ایک روپیہ دوبارہ جانچ کی فیس منی آرڈر سے شرط نمبر ۶ یا (صفحہ ۱۰۰) کے مطابق جانچ کر منی آرڈر رسید بھیجتے ہوئے یہ لکھیں کہ ان کو شکایت کیا ہے اور انہوں نے شمع معمہ نمبر ۲۵ کے کتنے حل کس تاریخ کو بھیجے تھے اور فیس کس ذریعہ سے بھیجی تھی۔ اگر ان کی شکایت درست ہوئی تو ان کو انعام میں حصہ دیا جائے گا اور ان کا روپیہ بھی واپس کر دیا جائے گا۔ اگر غلط ہوئی تو جانچ کی فیس واپس نہ کی جائے گی۔ ایسی تمام شکایات ۵ اگست ۱۹۵۲ تک ہمیں مل جانی چاہییں جن کا انتظار کر کے ۱۵ اگست ۱۹۵۲ کو سب انعام روانہ کر دیئے جائیں گے۔ پاکستان میں انعامات جاوید انجینیئرز رحمت بلڈنگ بندر روڈ کراچی ادا کریں گے۔

شمع معمے حل کرنے میں پروانوں کی مدد کرنے کے لئے مندرجہ ذیل رسالے شمع معموں کے اشاروں پر بحث اور ان کے ممکن صحیح حل پیش کرتے ہیں

معاون۔ ۸۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ ۱
فرہنگ۔ نیم خانہ جوبلی ملک حیدرآباد دکن
مشورہ۔ گاندھی نگر دہلی ۶
دولت۔ انبالہ چھاؤنی
جام جم۔ ۴۵ باقیات اسٹریٹ ویلور (شمالی آرکاٹ)
رہبر۔ ۲۰ بسنت کمار داس روڈ فراش گنج ڈھاکہ

شاہین۔ ۲۰۶۸ جان محمد اسٹریٹ پونا ۱
مددگار۔ شاردا ایجنسی سروس انبالہ چھاؤنی
شاطر۔ کیمل پوش یاقوت پورہ حیدرآباد دکن
تازیانہ۔ رابسن روڈ کراچی
نئی روشنی۔ آئی ۲۴۴ چٹیاں ہٹیاں راولپنڈی
فنکار۔ ۵۰ سچا اسٹریٹ بمبئی ۳
زمین۔ سبزی باغ، پٹنہ نمبر ۶

ساز۔ باغ گونگے نواب صاحب لکھنؤ
رائے عامہ۔ لاجپت رائے مارکیٹ دہلی
رعنائی۔ اقبال لائبریری روڈ کانپور
خوش قسمت۔ شاردا بک ڈپو انبالہ چھاؤنی
ہمالہ۔ دوگجن بازار سری نگر کشمیر
انصاف۔ رائے بریلی کیپر گنج
انداز۔ محمد یوسف بکسیلرز رائے بریلی
اشارے۔ معظم جاہی مارکیٹ نزد طویلہ

آبشار۔ دیکی ۲۴ دل محمد روڈ لاہور
فلمکار۔ سوہا بازار لاہور
آشیانہ۔ ۱۲/۵۰ دیونگر قرول باغ دہلی
محبوب۔ ۳۰ موتی سیل اسٹریٹ کلکتہ
پروانہ۔ کیپر گنج، رائے بریلی
اخوان۔ بہار شریف، پٹنہ
بہار۔ قلعہ بازار سلیم ٹیلرنگ شاپ رائے بریلی
ریگانہ۔ ایجوکیشنل بک ڈپو مچھلی کمان حیدرآباد دکن

تشریح یوسف بازار نیا پل حیدرآباد دکن
بابا کراس ورڈ ایسوسی ایشن بھوپال
کسوٹی ۶۸۳ کچہری روڈ کراچی ۱
رہنما معمہ رام لال بلڈنگ فیروزپور چھاؤنی
مفکر رسالہ جوش بہشتی واڑہ ۱۵-۱۹۹-۲
حیدرآباد دکن
رہنما ۱۲۳ مشک گنج لکھنؤ۔
مشیر۔ بنولیہ بہار شریف پٹنہ
رفیق معمہ۔ ٹانڈو ولی محمد حیدرآباد سندھ
تمنا۔ صدر بازار۔ لاہور چھاؤنی
رہبر۔ تاج باڑہ چوک اندور
دنیا۔ بندر روڈ پوسٹ بکس ۲۰۲۷ کراچی
مشعل۔ ٹانڈہ فیض آباد
اپنا سنسار سری نگر کشمیر
شگفتگی سلطان شاہی ۲/۶/۳۷۰ C II پل سیانی
قریب ناکہ منصور، حیدرآباد دکن

شعاع۔ ریلوے روڈ لاہور
نیرنگ خیال۔ کچہری روڈ راولپنڈی
منزل۔ شاہ گنج پوسٹ مہندرو پٹنہ ۶
آفتاب نو۔ بہادر یوٹیمپل کراس لین بمبئی ۴
مددگار معمہ بھٹی راجپوت منزل۔ مریڑ امراں
راولپنڈی
تجارتی دنیا۔ چوک بازار بہرائچ یوپی
احسن۔ احسن کھالہ پار مظفرنگر
راز۔ انوار اینڈ سنس کٹہرہ گنج رائے بریلی
مشعل۔ مشیر آباد حیدرآباد دکن
اپنی رائے۔ انڈین بک ورکس مچھلی کمان حیدرآباد
فلم ٹائمز۔ نیو چیمبر بندر روڈ بمبئی ۹
رتن۔ ہیمکسن روڈ انبالہ کینٹ
نشیمن۔ اسمٰعیلی پریس رائے بریلی
جوہر معمہ سینٹرل سٹورز حیدر گوڑہ روڈ
حیدرآباد دکن

سفرخان حیدرآباد دکن
پروانہ۔ اندرون پنجہ شاہ مکان ۳/۱۵۲
حیدرآباد دکن
دستِ غیب ۹ امر تلہ لین کلکتہ۔
پرکھ۔ ۵۰۳۵ کیباڑہ بازار انبالہ چھاؤنی
نمونہ۔ شاہجہان میڈیکل اسٹورز صدر بازار
لاہور کینٹ
ہماری آواز۔ محلہ شاہ گھان اندر کوٹ میرٹھ
آفتاب۔ محلہ امرپورہ راولپنڈی شہر
ستارہ۔ ڈالی گنج، لکھنؤ
نشترن۔ شریف پورہ ۲۷ اہل بازار امرتسر
گرجنا۔ جونا گڑھ اسٹیٹ ڈپو جگادری ضلع انبالہ
جمہور۔ فری پریس آف انڈیا رامپور
مبصر ۵۶۲۔ بی۔ بازار حیدرآباد دکن
قومی راج۔ خیرنگر، میرٹھ شہر
حل۔ پوسٹ بکس ۲۶۹، نئی دہلی

شادی ۵۴۶ ہال بازار امرتسر
نغمہ۔ رفعت منزل رائے بریلی ۵
پروانہ۔ ایسوسی ایشن پی۔ آئی۔ بی کالونی
کراچی ۵
منطق۔ عزیزیہ بلڈنگ ۱۱۶۵ مشیر آباد
حیدرآباد دکن
انعام۔ ۲۳۵ مغلپورہ حویلی ۲ حیدرآباد دکن
محفل۔ شاہی بازار پرانا سکھر سندھ
بے دھڑک۔ شان بازار، جوبیال زائن گنج متھرا
نگینہ۔ حیدرآباد دکن
پرستار ہتی۔ سبزی منڈی دہلی
انداز نو۔ عزیزیہ روڈ میٹھا پور پٹنہ ۱
تفریح۔ بہار شریف پٹنہ معظم جاہی مارکیٹ
انمول۔ نیشنل بک ڈپو رائے بریلی
علمی دنیا محلہ اتر سوئیا، حسن منزل الہ آباد
رہگذر۔ نیو یول ٹاکیز، سیالکوٹ، پنجاب پ

ایڈیٹر معمہ کے لئے ان رسالوں میں دی ہوئی بحث سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ لیکن ان کا مطالعہ حل کرنے والوں کے لئے مفید ہو سکتا ہے۔

معذرت

شمع کا یہ شمارہ غیر معمولی تاخیر سے شائع ہو رہا ہے۔ غالباً پروانوں تک ۲۵ جولائی تک پہنچ سکے گا۔ اس تاخیر کا سبب شمع معمہ نمبر ۲۵ میں کسی صحیح حل یا ایک غلطی والے حل کا نہ نکلنا ہے۔ ہر ماہ کی طرح اس بار بھی شمع معموں کے چالیس (۴۰) کارکن حلوں کی چیکنگ دن رات کر رہے تھے عام حالات میں اس امید پر کہ صحیح یا ایک غلطی والا کوئی حل ضرور نکل آئے گا (جیسا کہ اس سے پیشتر ہوتا بھی رہا ہے) حلوں کی چیکنگ کرنے والا اسٹاف صرف چار غلطی تک والے حل علیحدہ نکالتا ہے۔ جب اس ماہ انعام پانچ غلطی والے حلوں کے حصے میں بھی آیا، تو تمام حلوں کا موازنہ دوبارہ کرنا پڑا جس میں مزید پانچ یوم صرف ہو گئے۔ اور نتیجتاً یہ شمارہ دیر سے منظر عام پر آ رہا ہے۔ ہم اس تاخیر کے لئے اپنے پڑھنے والوں سے معذرت چاہتے ہیں۔

مدیرانِ شمع

ضروری اعلان صرف وہی حل قبول کئے جائیں گے جو ہاتھ سے کھینچے ہوئے یا چھپے ہوئے خاکوں میں ہوں گے۔ خاکوں کی بجائے پورے لفظوں میں آنے والے حل انعام کے حقدار نہ ہوں گے۔ ہر شمع معمے کے سادے خاکے اپنے ایجنٹ سے ایک ایک پیسے میں لیجئے۔

ایڈیٹر معمہ

کیوں اور کیسے

شمع معمہ نمبر ۲۵ کے کئی اشاروں کے ایک سے زیادہ جواب ممکن ہو سکتے تھے لیکن صرف ایک ہی جواب صحیح تھا۔ ذرا سی دیر اشارے پر غور کرنے سے صحیح جواب پا جانا کوئی مشکل کام نہ تھا۔ آیئے آپ کو مختصر طور سے بتائیں ہم نے ایک جواب کو دوسرے پر کیوں ترجیح دی۔

دائیں سے بائیں

اشارات ۱، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۰، اور ۲۰ کا ایک ہی ایک جواب ممکن تھا۔

۴۔ کسی کی دولت کی وجہ سے اس سے ــــ درست نہیں: ملنا (جلنا) کسی بھی وجہ سے کسی سے جلنا (حسد کرنا) درست نہیں کہا جا سکتا۔ کسی سے بے غرض ملنے میں تو کوئی قباحت نہیں مگر کسی کی دولت کی وجہ سے اس سے ملنا درست نہیں۔

۱۹۔ یہ نہ ہو تو زندگی اجیرن ہو جاتی ہے: آس (آل، آن) بغیر آل (اولاد) یا بغیر آن (آبرو) کے زندگی اجیرن نہیں ہوتی۔ ہاں، آس (امید آشا) نہ ہو تو زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔

۲۲ ــــ والے دوسروں کی بہت کم پرواہ کیا کرتے ہیں: گن (من، آن، فن) من دولت والے کسی نہ کسی طور سے دوسروں کی پرواہ کرتے ہی ہیں۔ آن والے دوسروں کو ان کی آن کے لئے عزت دیتے ہیں۔ فن اور گن تقریباً ہم معنی ہیں لیکن گن کے معنی بھی وسیع تر ہیں اور اشارے کی بناوٹ کے لحاظ سے بھی یہی لفظ زیادہ مناسب ہے۔

۲۵ ــــ بچانے کے لئے لوگ دوسروں کو نقصان پہنچانے سے بھی نہیں جھجکتے: مان (نان شان، جان) نان اور شان تو موزوں نہیں۔ جان بچانے کے لئے نقصان پہنچانے کے لئے تو کیا لوگ دوسروں کی جان لینے کے لئے بھی تیار ہو جاتے ہیں۔ مان (رتبہ، وقار) ہی درست جواب ہے۔

۲۶۔ بعض مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے انسان کو ــــ سے کام لینا پڑتا ہے: تامل (تحمل) "بعض" کے پیش نظر تحمل (صبر، برداشت) سے زیادہ موزوں جواب تامل (توقف) ہے۔

۲۸۔ سنسان ــــ میں سفر کرنا خطرے سے خالی نہیں: راتوں (راہوں) رات کے وقت اندھیرے کے باعث قدرتی خطرات میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے جس کے پیش نظر راہوں پر راتوں کو ترجیح دی گئی ہے۔

اوپر سے نیچے

اشارات ۱، ۲، ۳، ۹، ۱۰، اور ۲۶ کا ایک ہی ایک جواب ممکن تھا۔

۵۔ بے جا ــــ سے نقصان ہی نقصان ہے: لاج (لاڈ، لاف) لاف غیر موزوں ہے۔ بے جا "لاڈ" سے کہیں زیادہ نقصانات بے جا "لاج" سے ہوتے ہیں

۱۱۔ کچھ لوگوں کا ماحول انہیں ــــ پسند بنا دیتا ہے: آرام (آلام) ماحول کسی کو آلام کا عادی بنا سکتا ہے، "آلام پسند" نہیں۔ "آرام" درست جواب ہے۔

۱۴۔ مزے دار ہو تو چھوڑنے کو دل ہی نہیں چاہتا: کتاب (کباب)، اشارے میں طویل عرصے کا جو احساس موجود ہے اس کے پیش نظر کتاب ہی درست جواب ہے۔

۱۶۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ پہلا انعام اس لئے نہیں حاصل کر پاتے کہ ــــ الفاظ ان کے ذہن میں نہیں آتے: ممکن (مشکل)، شمع معموں میں مشکل الفاظ استعمال کئے ہی نہیں جاتے۔ ممکن ہی مناسب حل ہے۔

۱۷۔ اس میں علم سے زیادہ تجربہ درکار ہوتا ہے: طباعت (طبابت) طبیب جب تک علم بھی خوب نہ رکھتا ہو، کامیاب نہیں ہو سکتا۔ مگر طباعت کا کام کرنے والے علم کے اتنے محتاج نہیں ہوتے۔

۱۸۔ تیزیٔ ــــ بعض دفعہ نقصان پہنچاتی ہے: رفتار (گفتار) "بعض دفعہ" کے پیش نظر رفتار کو ترجیح دی گئی ہے۔

۲۱۔ کسی سے خواہ مخواہ ــــ پسندیدہ نہیں: لگنا (لڑنا)، لڑنا تو کسی حالت میں بھی پسندیدہ نہیں، خواہ مخواہ کسی سے "لگنا" (عداوت رکھنا) پسندیدہ نہیں۔

۲۳۔ موجودہ طرق تعلیم میں امتحان میں کامیابی کا بہت کچھ انحصار اس پر ہوتا ہے: نصیب (نصاب) یہ ایک اتفاقی اشارہ ہے اور نصیب ہی اس کا درست حل ہے۔

۲۴۔ زیادہ ــــ کے باعث انسان تپ دق کا شکار ہو سکتا ہے: غم (نم)، نم تو دوسری بھی بہت سی بیماریوں کا باعث ہو سکتا ہے، زیادہ غم اپنے ساتھ تپ دق لا سکتا ہے۔

۲۷۔ یہ ــــ لگنے سے بچتے رہنا ہی اچھا ہے: لت (لو) اشارے میں ایک اختیاری عمل کا ذکر ہے، جبکہ لو لگنے سے بچنا ایک مکمل اختیاری امر نہیں۔

چلیپائی اشارے

۱۰۔ اچھے آدمی اپنے ــــ سے دوسروں کا دل جیت لیتے ہیں۔ ۷۔ اپنی ــــ اخبار میں چھپنے پر کسے خوشی نہیں ہوتی؟: اخلاص، تصویر، اخلاق، تقریر۔ اچھے آدمی محض ظاہری اخلاق ہی سے نہیں اخلاص سے دل جیت لیتے ہیں۔ تقریریں بڑے لوگوں ہی کی اخباروں میں چھپتی ہیں اور انہیں ان سے اتنی خوشی نہیں ہوتی جتنی عوام کو اپنی تصویر دیکھ کر۔

۱۴۔ بعض بے یار و مددگار عورتوں کو دن رات یہ کر کے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ بھرنا پڑتا ہے ۶ ــــ سائنس کی نئی نئی ایجادات کے باعث انسان کو دن بدن نئے نئے ــــ سے واسطہ پڑ رہا ہے: کمائی، آلات (کمائی، آلام)، بچوں والی عورتوں کے لئے کمائی کے ستم کے پیش نظر کمائی ہی درست جواب ہے۔ سائنس کی بدولت انسان کو دن بدن نئے آلام سے نہیں آلات سے واسطہ پڑ رہا ہے

شمع معموں کے اشاروں پر بحث اور ان کے ممکن صحیح حل شائع کرنے کے لئے ایڈیٹر معمہ سے اجازت لینا ضروری ہے بلا لائسنس ایسا کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی

پینتیس ۳۵ ہزار روپے کے نقد انعامات

Rs. 35,000

پہلا انعام بالکل صحیح حل پر، بائیس ہزار روپے

Rs. 22,000

دوسرا انعام ایک غلطی والے حل پر، چار ہزار چار سو روپے۔ تیسرا انعام دو غلطیوں پر، چار ہزار دو سو روپے۔ چوتھا انعام تین غلطیوں پر، چار ہزار ایک سو روپے۔ اور پانچواں انعام سب سے زیادہ جس بھیجنے والے کو، تین سو روپے۔ صحیح حل وہی سمجھا جائے گا جو ہمارے سربمہر حل سے (جو لائیڈز بنک لمیٹڈ دہلی میں محفوظ ہے) بالکل مل جائے۔ صحیح حل اور انعام پانے والوں کے نام شمع ستمبر ۱۹۵۲ء میں شائع ہوں گے۔ ایک خاکے کی فیس داخلہ ایک روپیہ (یا ایک شلنگ چھ پنس) اور تین خاکوں کی رعایتی فیس داخلہ دو روپے آٹھ آنے (یا چار شلنگ) ہے۔ آپ جتنے خاکے چاہیں اسی حساب سے بھیج سکتے ہیں۔ شمع معمہ نمبر ۲۶ کے اپنے سب خاکوں کے ساتھ صرف ایک کوپن شمع معمہ نمبر ۲۶ ضرور بھیجئے۔ جو ماہنامہ شمع دہلی میں سے کاٹا گیا ہو۔ مفصل شرائط ماہنامہ شمع دہلی میں ہر ماہ شائع کی جاتی ہیں۔ انہیں ضرور پڑھئے۔ پاکستانی پڑھنے والے شرط نمبر ۷ ضرور دیکھیں۔

دفتر شمع میں دستی حل وصول ہونے کی آخری تاریخ ۱۶ اگست ۱۹۵۲، ۸ بجے رات تک

ڈاک سے حل وصول ہونے کی آخری تاریخ ۱۷ اگست ۱۹۵۲، ایک بجے دوپہر تک

اشارے

دائیں سے بائیں

۱۔ شمع معمے آپ کو یہ بنا سکتے ہیں۔

۵۔ شمع معمے ہندوستان اور پاکستان کے سب سے زیادہ انعام ــــــ کرتے ہیں۔

۸۔ کپڑے، پوشاک۔ ۹۔ کھلا ہوا۔

۱۰۔ دیکھا گیا ہے کہ اس کے باعث آدمی کسی کام کا نہیں رہتا۔

۱۲۔ مشورہ۔ ۱۵۔ رگ۔

۱۶۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس کی بالکل پرواہ نہیں کرتے!

۱۸۔ بہت کم لوگ ہیں جو ــــــ کی میٹھی باتوں سے متاثر نہیں ہوتے۔

۲۱۔ اسی کی یہ کرنی چاہئے جو حقیقی طور پر اس کا مستحق ہو۔

۲۳۔ بنیاد۔

۲۵۔ بعض مریضوں کو ڈاکٹر ــــــ سے دور رہنے کا ہی مشورہ دیتے ہیں۔

۲۷۔ مذکر۔ زینہ۔

۲۸۔ تنک مزاج بیوی خاوند سے معمولی بات پر بھی ــــــ بیٹھتی ہے۔

۲۹۔ تعجب ہے کہ رات دن سخت محنت کے باوجود بیشتر مزدور ــــــ دکھائی دیتے ہیں!

اوپر سے نیچے

۱۔ شمع معمے خدمت ــــــ اور خوش انتظامی سے ہر ماہ ایک خطیر رقم انعام میں تقسیم کرتے ہیں۔

۲۔ مصیبت، جنجال۔ ۳۔ قوت احساس۔

۴۔ بچپن میں بہت سے بچوں کو ــــــ کا کتنا شوق ہوتا ہے!

۵۔ غریب کو بری حالت میں دیکھ کر حساس طبیعت والوں کی زبان سے بے ساختہ ــــــ نکلتی ہے!

۶۔ ہر شخص کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ دشمن کے ــــــ میں نہ آ جائے۔

۷۔ کاریگر کے ــــــ یہ ٹھیک نہ ہوں تو کام پر برا اثر پڑنا لازمی ہے۔

۱۱۔ مردوں کی بہ نسبت ایسی عورتیں بہت کم دکھائی دیتی ہیں۔

۱۳۔ وقت کی سب سے بڑی ضرورت۔ ۱۴۔ ایسے لوگ بہت کم دشمن بناتے ہیں۔

۱۶۔ سنہری۔ ۱۷۔ اچھلتا ہوا، روشنی والا۔ ۱۹۔ اناج۔

۲۰۔ آج کل وہی ملک ترقی کرتا ہے جس کے پاس ــــــ کافی ہو۔

۲۲۔ بعض اوقات، خود علم بھی نہیں ہوتا اور کسی کو ــــــ دے بیٹھتے ہیں!

۲۴۔ ایک سپاہی کے لئے ــــــ نہایت ضروری ہے۔

۲۶۔ عالم، جہاں، دنیا۔

شمع معمہ نمبر ۲۶

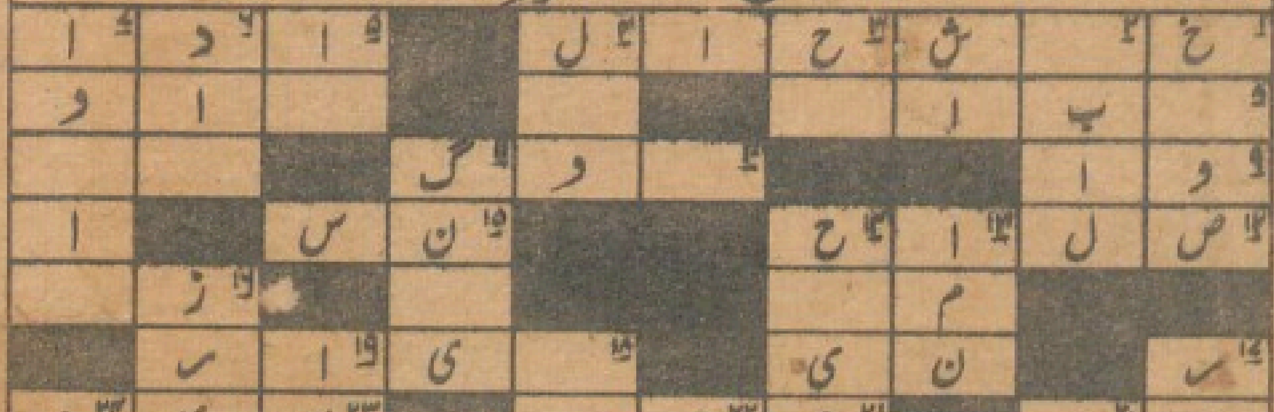

اپنے حل اس پتے پر بھیجئے:

شمع معمہ ۲۶، شمع معمے، پھاٹک حبش خاں، دہلی

ہندوستان اور دوسرے ممالک سے فیس بھی اسی پتے پر آنی چاہیے۔ پاکستان سے فیس جاوید ایجنسیز، بندر روڈ، کراچی کو بھیجئے۔

صرف بائیس حروف درست بھر کر پہلا انعام بائیس ہزار روپے (۲۲۰۰۰) حاصل کیجئے۔

ROTARY CAMERA TEST CHART

AIIM X 113

IN

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

220 mm

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astig
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If No
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact

AIIM

Association for Information and Image Management

(301) 587-8202

200 mm

7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If Not Properly Adjusted Or Assembled Or If
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is Raised, It Will Become Progressively
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility May Be Judged By Scanning T
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact Reflectance Of The White S
5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astigmatism That May Cause Two Equal Groups Of Par
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The Condition Of A Particular Rotary Camera, These
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If Not Properly Adjusted Or Assembled Or If
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is Raised, It Will Become Progressively
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility May Be Judged By Scanning T
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact Reflectance Of The White S

7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If Not Properly Adjusted Or Assembled Or If
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is Raised, It Will Become Progressively
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility May Be Judged By Scanning T
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact Reflectance Of The White S
5 1/2 pt New Gothic a e g m 1 6 8 3 The Observer May Have Astigmatism That May Cause Two Equal Groups Of Par
5 1/2 pt Chelmsford c b n p 4 7 9 5 In Addition To Identifying The Condition Of A Particular Rotary Camera, These
7 pt New Gothic d r w j 8 0 2 1 Such A System, If Not Properly Adjusted Or Assembled Or If
7 pt Chelmsford t s u q 3 5 7 6 As The Reduction Is Raised, It Will Become Progressively
9 pt New Gothic z f k v 8 3 0 5 Legibility May Be Judged By Scanning T
9 pt Chelmsford h i l y 8 3 0 5 The Exact Reflectance Of The White S

CUT THIS SIDE AT DASHED LINE FOR NORTH AMERICAN 11" DIMENSION

CUT THIS SIDE AT DASHED LINE FOR METRIC A4 DIMENSION